ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.23 ,Wednesday 30 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۲۳)، بروز بدھ، ۳۰ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۴ر صفر المظفر ۱۴۴۷، ۸ صفحات

برطانوی وزیراعظم نے غزہ امن منصوبے پر بحث کے لیے کابینہ کا اجلاس بلالیا

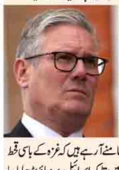

لندن: برطانوی وزیرِ اعظم کیئر سٹارمر نے آج منگل کے روز غزہ کی صورتِ حال اور مجوزہ امن منصوبے پر غور کے لیے کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ یہ اجلاس ایسے وقت منعقد ہو رہا ہے جب ان کی جماعت کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے مطالبے میں شدت آ رہی ہے۔ سٹارمر نے گرمیوں کی تعطیلات کے دوران کابینہ کو طلب کر کے ایک غیر معمولی قدم اٹھایا ہے تاکہ اس بات پر بات چیت کی جا سکے کہ غزہ میں مزید انسانی امداد کیسے پہنچائی جائے۔ پیر کے روز اسکاٹ لینڈ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران، سٹارمر نے غزہ میں فوری جنگ بندی کی ضرورت اور وہاں جاری "غضب ناک" انسانی بحران پر بات چیت کی۔ برطانیہ اس امن منصوبے پر فرانس اور جرمنی کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے، جو گزشتہ ہفتے تینوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان رابطے کے بعد طے پایا تھا۔ اگرچہ سٹارمر نے اس منصوبے کی تفصیلات نہیں بتائیں، تاہم انھوں نے ہفتے کے اختتام پر اس تجویز کا موازنہ "رضاکاروں کے اتحاد" سے کیا... یہ وہ عالمی کوشش ہے جو یوکرین کی جنگ بندی کی صورت میں اس کی حمایت کے لیے تیار کی گئی ہے۔ سٹارمر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ وہ اس منصوبے پر دیگر عالمی اتحادیوں اور مشرقِ وسطیٰ کے ممالک سے بھی بات کریں گے۔ غزہ میں جاری جنگ کو 22 ماہ ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کو غزہ میں انسانی بحران کے باعث بڑھتی ہوئی عالمی تنقید کا سامنا ہے، جسے اسرائیلی حکومت مسترد کرتی ہے۔ ایسے میں جب یہ انتباہات سامنے آ رہے ہیں کہ غزہ کے باسی قحط سالی کا سامنا کر سکتے ہیں، لیبر پارٹی کے متعدد ارکانِ پارلیمنٹ، جس سے سٹارمر کا تعلق ہے... فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ اسرائیل پر دباؤ بڑھایا جا سکے۔ برطانوی وزیرِ خارجہ ڈیوڈ لیمی آج منگل کو نیویارک میں اقوامِ متحدہ کے اجلاس میں شرکت کریں گے تاکہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے مابین دو ریاستی حل کے لیے حمایت کی اپیل کی

فلسطین مسئلے پر منعقد کانفرنس سے امریکہ اور اسرائیل فرار

ایک درجن سے زائد وزراء کا دنیا پر اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان دو ریاستی حل کی طرف کام کرنے پر زور

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کی ایک اہم کانفرنس میں درجنوں وزرا نے دنیا پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان دو ریاستی حل کی طرف کام کریں، لیکن امریکہ اور اسرائیل نے اس تقریب کا بائیکاٹ کیا۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق 193 رکنی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گزشتہ سال ستمبر میں فیصلہ کیا تھا کہ 2025 میں ایسی کانفرنس منعقد ہوگی، فرانس اور سعودی عرب کی میزبانی میں ہونے والی یہ کانفرنس جون میں اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد ملتوی کر دی گئی تھی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان السعود نے تمام ممالک پر زور دیا کہ وہ کانفرنس کے اس ہدف کی حمایت کریں کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا جائے جس میں اسرائیل کی سلامتی کو بھی یقینی بنایا جائے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں-نوئل باروٹ نے کانفرنس کو بتایا کہ ہمیں غزہ میں جنگ کے خاتمے سے اسرائیل-فلسطین تنازع کے خاتمے کی طرف جانے کے طریقوں اور ذرائع پر کام کرنا چاہیے، ایسے وقت میں جب یہ جنگ پورے خطے کے استحکام اور سلامتی کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے اتوار کو شائع ہونے والے اخبار 'لا ٹریبیون دیمانش' کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ وہ اس ہفتے کی کانفرنس کو دوسرے ممالک پر زور دینے کے لیے استعمال کریں گے کہ وہ فرانس کے ساتھ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں۔ صدر ایمانوئل میکرون نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عالمی رہنماؤں کے سالانہ اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ فلسطینی وزیراعظم محمد مصطفیٰ نے تمام ممالک سے 'فوری طور پر ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے' کا مطالبہ کیا، انہوں نے مزید کہا کہ 'امن کا راستہ ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے اور اسے تباہی سے بچانے سے شروع ہوتا ہے۔' انہوں نے کانفرنس کو بتایا کہ 'تمام اقوام کے حقوق کا احترام کیا جانا چاہیے، تمام ریاستوں کی خودمختاری کو یقینی بنایا جانا چاہیے، فلسطین اور اس کے لوگ مزید مستثنیٰ نہیں ہو سکتے۔' واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ تقریباً 22 ماہ بعد بھی جاری ہے، 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی بدترین جارحیت میں تقریباً 60 ہزار فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ امریکا اقوام متحدہ میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت نہیں کرے گا، انہوں نے اس کانفرنس کو 'حماس کیلئے ایک تحفہ' قرار دیا جو 'اسرائیل کی طرف سے قبول کردہ جنگ بندی کی ان تجاویز کو مسترد کر رہا ہے جو یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ میں امن لانے کا باعث بنیں گی۔' امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ واشنگٹن نے گزشتہ سال جنرل اسمبلی کی کانفرنس کے مطالبے کے خلاف ووٹ دیا تھا اور امریکہ 'تنازع کے طویل المدتی، پرامن حل کے امکانات کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کی حمایت نہیں کرے گا۔'

یہ محض نیک ارادوں پر مبنی تقریروں کی ایک اور مشق نہ بن جائے: گٹیرس

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ یہ محض نیک ارادوں پر مبنی تقریروں کی ایک اور مشق نہ بن جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک فیصلہ کن موڑ بن سکتا ہے اور بننا چاہیے، ایک ایسا موڑ جو قبضے کو ختم کرنے اور ایک قابل عمل دو ریاستی حل کیلئے ہماری مشترکہ خواہش کو پورا کرنے کی طرف ناقابل واپسی پیش رفت کو تیز کرے۔

فلسطینیوں کی نسل کشی پر نیدرلینڈ کا سخت قدم

اسرائیلی سفیر طلب، 2 صھیونی وزرا پر پابندی لگادی

'یورپی رہنماؤں نے انتہاپسند اسلام کے جھوٹ کے آگے ہتھیار ڈال دیے'

بیزیل سموتریچ نے 'ایکس' پر اپنے ردِعمل میں کہا کہ 'یورپی رہنماؤں نے انتہاپسند اسلام کے جھوٹ اور بڑھتی ہوئی سام (یہود) دشمنی کے آگے ہتھیار ڈال دیے ہیں'۔ بن گویر نے بھی ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیل کیلئے کام کرتے رہیں گے، چاہے انہیں پورے یورپ میں داخلے سے روک دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جہاں دہشت گردی کو برداشت کیا جاتا ہے اور دہشت گردوں کا خیر مقدم کیا جاتا ہے، وہاں اسرائیلی یہودی وزیر ناپسندیدہ اور یہودیوں پر پابندیاں لگائی جاتی ہیں'۔ ڈچ حکومت نے یورپی یونین کی جانب سے اسرائیل کی تحقیقی فنڈنگ کے مرکزی پروگرام تک رسائی محدود کرنے کی سفارش کی حمایت کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے یورپی یونین کے ساتھ امداد کی ترسیل سے متعلق معاہدے کی خلاف ورزی کی تو وہ یورپی تجارتی پابندیوں کے نفاذ پر زور دے گی۔

نیدرلینڈ، (ایجنسیاں): ڈچ حکومت نے غزہ کی صورتحال کو ناقابل برداشت اور ناقابل دفاع قرار دیتے ہوئے اس پر احتجاج ریکارڈ کرانے کیلئے اسرائیل کے سفیر کو طلب کرنے کا اعلان کیا ہے جبکہ نیدرلینڈز نے اسرائیل کے 2 انتہا پسند وزرا پر ملک میں داخلے پر پابندی بھی عائد کردی۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ڈچ حکومت کی جانب سے گزشتہ شب جاری کردہ ایک خط میں غزہ کی موجودہ صورتحال کو ناقابل برداشت اور ناقابل دفاع قرار دیا گیا ہے، ڈچ حکومت نے کہا ہے کہ وہ غزہ کی صورتحال پر احتجاج ریکارڈ کرانے کیلئے اسرائیلی سفیر کو طلب کرے گی۔ ڈچ حکومت نے انتہائی دائیں بازو کے 2 اسرائیلی وزرا اتمار بن گویر اور بیزیل سموتریچ پر ملک میں داخلے پر پابندی بھی عائد کردی ہے، نیدرلینڈز نے دونوں اسرائیلی وزرا پر فلسطینیوں کیخلاف بارہا تشدد پر اکسانے اور غزہ کی پٹی میں نسل کشی کی حمایت کرنے کا الزام لگایا ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ڈچ وزیر خارجہ کیسپر ویلڈکیمپ نے پیر کی شب اسرائیلی وزرا پر پابندی کے حوالے سے پارلیمان کو جاری کردہ ایک خط میں بتایا کہ 'دونوں وزرا نے بارہا فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کے تشدد کو ہوا دی، غیر قانونی بستیوں کی توسیع کو فروغ دیا اور غزہ میں نسلی تطہیر کا مطالبہ کیا'۔ جون میں نیدرلینڈز نے سویڈن کی اس تجویز کی حمایت کی تھی جس میں یورپی یونین کی جانب سے ان وزرا پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا، تاہم یورپی یونین کی خارجہ امور کونسل میں اس پر مکمل اتفاق رائے نہ ہونے کے باعث یہ تجویز منظور نہ ہو سکی۔

روس میں رشوت لینے سے انکار پر انعام دینے کی انوکھی اسکیم متعارف

ماسکو (یو این آئی) روس میں رشوت لینے پر نہیں انکار کرنے پر انعام دینے کی انوکھی اسکیم متعارف کروادی گئی۔ رشوت ستانی جیسے سنگین مسئلے سے نمٹنے کے لیے روس کے جنوبی علاقے کراسنوڈار کرے ائی میں پولیس اہلکاروں کے لیے ایک انوکھا اور تجرباتی منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔

'اتحادی کو خوش کرنے کیلئے' نیتن یاہو نے غزہ کے علاقے ضم کرنے کا منصوبہ پیش کیا: رپورٹ

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی اخبار 'ہارٹز' کے مطابق وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے سیکورٹی کابینہ (چھوٹی کابینہ) کی چھوٹی کمیٹی کے سامنے غزہ کے بعض علاقوں کو اسرائیل میں ضم کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے۔ اس کا مقصد وزیر خزانہ بیتسلئیل سموٹرچ کو حکومت میں شامل رکھنا ہے۔ سموٹرچ نے تل ابیب کی جانب سے غزہ میں امداد کے داخلے کی اجازت کے بعد مستعفی ہونے کی دھمکی دی تھی۔ اخبار کے مطابق ایک اعلیٰ اسرائیلی عہدے دار نے جس کا نام ظاہر نہیں کیا گیا، بتایا کہ تل ابیب حماس کو جنگ بندی کی منظوری کیلئے چند دن کی مہلت دے گا، بصورتِ دیگر اس منصوبے پر عمل درآمد شروع کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت غزہ کے بعض علاقوں کو مرحلہ وار اسرائیل میں ضم کیا جائے گا تاکہ حماس کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق اس منصوبے کو امریکی انتظامیہ کی منظوری بھی حاصل ہے اور نیتن یاہو کی جانب سے یہ پیش رفت سموٹرچ کو حکومت سے الگ ہونے سے روکنے کی ایک کوشش ہے۔ خبر کے مطابق وہ علاقے جن کے انضمام کی بات کی جا رہی ہے، اسرائیل کی اصطلاح میں 'سیکورٹی زون' کہلاتے ہیں۔ ان میں غزہ کے شمال میں تقریباً ایک کلومیٹر گہری بفر زون، نیز نتساریم، موراغ اور فلاڈلفیا (صلاح الدین) جیسے داخلی راستے شامل ہیں۔ اس کے بعد اسدیرود اور عسقلان کے قریب شمالی غزہ کے علاقے آئیں گے۔ یہ عمل بتدریج آگے بڑھے گا، یہاں تک کہ غزہ کی پٹی کو مکمل طور پر اسرائیل میں ضم کر لیا جائے۔ یہ تجویز ایک ایسے وقت سامنے آئی ہے جب نیتن یاہو شدید داخلی سیاسی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں، خاص طور پر وزیرِ خزانہ سموٹرچ کی جانب سے، جنہوں نے غزہ میں انسانی امداد کے داخلے کی اجازت کے بعد حکومت سے الگ ہونے کی دھمکی دی تھی۔ تاہم پیر کے روز، سموٹرچ نے استعفاء دینے کی دھمکی سے پیچھے ہٹنے کا عندیہ دیا۔ اس سے قبل نیتن یاہو نے پیر کی شام کابینہ کے اجلاس کے لیے سموٹرچ اور وزیرِ قومی سلامتی ایتمار بن گویر کو بھی مدعو کیا تھا، جنہیں اس سے پہلے غزہ میں امداد داخل کرنے کے فیصلے میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔

ہم فلسطین کو تسلیم کر لیں گے: برطانوی وزیر

لندن (یو این آئی) برطانوی حکومت کے ایک وزیر نے کہا ہے کہ برطانیہ 2029 میں ہونے والے عام انتخابات سے قبل فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لے گا۔ پیر کے روز اسکائی نیوز سے بات کرتے ہوئے وزیر تجارت جوناتھن رینالڈز نے کہا کہ وزرا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا چاہتے ہیں اور کریں گے۔ انہوں نے غزہ کی بگڑتی ہوئی صورت حال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم انتظار نہیں کر سکتے، ہمیں کچھ کرنا ہوگا، ہم سب انسانیت کے معاملے میں کوتاہی برت رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر پر حکومت کے کچھ سینئر ارکان کی جانب سے فلسطینی ریاست کو فوری طور پر تسلیم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ پارلیمان کی خارجہ امور کی کمیٹی نے حال ہی میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے دو ریاستی حل کے لیے اتحادیوں کے ساتھ مل کر اپنی کوششوں میں فوری طور پر فلسطینی ریاست کو جرات مندی اور بہادری سے تسلیم کرے۔ کمیٹی کی سربراہ ایملی تھورن بیری نے ایک بیان میں کہا کہ بہت سے برطانوی عوام میں اس بات پر شدید مایوسی پائی جاتی ہے کہ حکومت نے بہت تاخیر سے کام لیا ہے۔ واضح رہے کہ اسٹارمر پر دباؤ کی ایک اور علامت کے طور پر، 200 سے زائد ارکان پارلیمان نے ایک کراس پارٹی خط پر دستخط کیے جس میں ان سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

اسرائیلی حملوں میں حاملہ خاتون سمیت 78 فلسطینی شہید

خوراک حاصل کرنے کی کوشش کے دوران صہیونی درندگی سے درجنوں افراد جاں بحق

غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی فضائی حملوں یا فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 78 فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جن میں ایک حاملہ خاتون بھی شامل تھی۔ اس خاتون کی موت کے بعد اس کا بچہ پیدا ہوا مگر وہ بھی بعد میں دم توڑ گیا۔ یہ معلومات مقامی محکمہ صحت کے حکام نے فراہم کیں۔ حکام کے مطابق درجنوں افراد اس وقت جاں بحق ہوئے جب وہ خوراک حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے، حالانکہ اسرائیل نے امدادی سامان کے داخلے پر عائد پابندیوں میں نرمی کا اعلان کر رکھا ہے۔

غزہ کی پٹی میں بدترین قحط کا منظر نامہ رونما ہو رہا ہے: اقوام متحدہ

دنیا میں غذائی تحفظ کی مرکزی نگرانی کرنے والے ادارے نے منگل کو اعلان کیا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان 21 ماہ سے جاری جنگ سے تباہ شدہ اور محصور غزہ کی پٹی میں اس وقت بدترین قحط کا منظر نامہ رونما ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی طرف سے تیار کردہ 'غذائی تحفظ کی مربوط مرحلہ وار درجہ بندی' نے خبردار کیا کہ پٹی پر امداد گرانے کی کارروائیاں 'انسانی تباہی' کو روکنے کے لیے ناکافی ہیں۔ ادارے نے اس بات پر زور دیا کہ زمینی راستے سے امداد پہنچانا 'زیادہ موثر، محفوظ اور تیز' ہے۔ 'فرانس پریس' کے مطابق ادارے، جس میں اقوام متحدہ کی خصوصی ایجنسیاں، غیر سرکاری تنظیمیں اور مقامی ادارے شامل ہیں، نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ پٹی پر امداد گرانے کی کارروائیاں انسانی تباہی کو روکنے کیلئے کافی نہیں ہوں گی۔ ادارے نے فوری اور بلا روک ٹوک انسانی امداد تک رسائی کی اجازت کا مطالبہ کیا اور زور دیا کہ یہ تیزی سے بڑھتی ہوئی بھوک اور موت کو روکنے کا واحد ذریعہ ہے۔ یہ انتباہ کئی انسانی تنظیموں کی طرف سے حالیہ دنوں میں پٹی میں بھوک سے متعلق اموات کے بارے میں خبردار کرنے کے بعد جاری کیا گیا ہے۔

لندن میں چاقو کے وار سے دو افراد ہلاک ہو گئے

لندن (یو این آئی) وسطی لندن میں ٹاور برج کے قریب چاقو سے حملے میں دو افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ میٹروپولیٹن پولیس نے کہا کہ اس کے کنٹرول روم کو ساؤتھ وارک کے لندن بورو میں پل کے قریب ایک سڑک پر متعدد حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ایک بیان میں، پولیس نے کہا، "28 جولائی کو تقریباً 00:12 بجے افسران کو اطلاع کے لیے بلایا گیا کہ لانگ لین پر ایک کمرشل یونٹ پر متعدد افراد نے حملہ کیا ہے۔ پولیس اور ایمبولینس سروس نے جائے وقوعہ پر حاضری دی اور چار افراد کو شدید زخمیوں کا علاج کیا۔ پولیس کے مطابق دو دیگر افراد تا حال ہسپتال میں زیر علاج ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ چیف انسپکٹر ایما بانڈ نے کہا کہ اس واقعے کو فی الحال دہشت گردانہ حملہ نہیں سمجھا جا رہا ہے۔ ابھی تک کسی مشتبہ شخص کی تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ کیس کی تفتیش جاری ہے۔

انڈیا ٹی وی کی یہ نشریات:
آیت اللہ خامنہ ای کی شبیہ کو داغدار کرنے کی کوشش

ہندوستانی میڈیا ایسے ایجنڈوں کو آگے بڑھانے میں ملوث ہے جو براہ راست ملک کے قومی مفاد اور سلامتی کے خلاف ہیں

• فضل حسن

ممبئی: تاریخ میں جب بھی سچائی غیر متزلزل رہی، ہارنے والوں کا ہتھیار استدلال یا فکری گفتگو نہیں رہا بلکہ بہتان اور کردار کشی ہے۔ بار بار، انبیاء، اولیاء، مصلحین، انقلابیوں، اور روحانی پیشواؤں کو بے رحم مہمات کا سامنا کرنا پڑا ہے، اس لیے نہیں کہ ان کے خیالات میں خامی تھی، بلکہ اس لیے کہ ان کے دشمن فکری، اخلاقی یا عسکری طور پر ان کا مقابلہ کرنے سے قاصر تھے۔ انڈیا ٹی وی کی طرف سے اسلامی جمہوریہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے خلاف حالیہ بے بنیاد اور تضحیک آمیز تبصرے کردار کشی کی اس طویل روایت میں ایک افسوسناک اضافہ ہیں۔ یہ صحافت نہیں تھی۔ یہ ایک ایسے شخص کو بدنام کرنے کی کھلی کوشش تھی جو ہمارے زمانے کے سب سے زیادہ بااثر، قابل احترام اور روحانی طور پر مضبوط رہنماؤں میں سے ایک ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای کون ہیں؟

آیت اللہ خامنہ ای صرف ایک سیاسی رہنما نہیں ہیں۔ وہ ایک اسلامی اسکالر، شاعر، فلسفی اور روحانی رہنما ہیں، دنیا بھر میں پہچانے جاتے ہیں۔ ان کی زندگی اعلیٰ اسلامی اور انسانی اقدار کے لیے وقف رہی ہے، خاص طور پر ناانصافی کے خلاف جدوجہد اور مسلمانوں اور الہامی مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے کے لیے۔ وہ مسلسل عالمی استکبار، سامراج اور صیہونی جبر کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا رہا ہے۔ ان کی قیادت، عاجزی اور وژن نے نہ صرف ایران بلکہ پوری اسلامی دنیا میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ جنگوں، پابندیوں اور سازشوں کے باوجود ان کی آواز امن اور طاقت کا سرچشمہ بنی ہوئی ہے۔ وہ وقار، خودمختاری اور آزادی کے ایک غیر متزلزل وکیل رہے ہیں، مرحوم امام خمینی کی میراث کو آگے بڑھاتے ہیں۔

یہ کردار کشی کیوں؟

جب آمر اور ان کی میڈیا مشینیں حق کی آواز کو دبانے میں ناکام ہو جاتی ہیں تو وہ حق کی نمائندگی کرنے والوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ آیت اللہ خامنہ ای پر حملوں میں اضافہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، ان کا مزاحمتی نمونہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔ عالمی تسلط کے خلاف ان کا غیر سمجھوتہ کرنے والا موقف، علاقائی مزاحمتی تحریکوں کے لیے ان کی اخلاقی اور تزویراتی حمایت، اور فلسطینی کاز کے لیے ان کی انتھک وکالت نے جابر طاقتوں کے مفادات کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں۔ انڈیا ٹی وی کی یہ نشریات - اخلاقی شکوک و شبہات ڈالنے یا اس کی شبیہ کو داغدار کرنے کی کوشش - کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں تھا۔ یہ مغربی اور صیہونی مفادات کی مخالفت کرنے والوں کو بدنام کرنے کے لیے عالمی اور علاقائی طاقتوں کے ذریعے تیار کیے گئے ایک بڑے بیانیے کا حصہ ہے۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ بھارتی میڈیا ایسے ایجنڈوں کو آگے بڑھانے میں ملوث ہے جو براہ راست بھارت کے اپنے قومی مفاد اور سلامتی کے خلاف ہیں۔ اس سے ایک فوری سوال پیدا ہوتا ہے: کیا یہ میڈیا ادارے ہندوستانی عوام کی خدمت کرتے ہیں، یا یہ غیر ملکی ایجنڈوں کے ترجمان ہیں؟

غیر ذمہ دار میڈیا کے خطرات

جمہوریت کے لیے آزاد اور ذمہ دار پریس ضروری ہے۔ لیکن جب میڈیا کے ادارے پروپیگنڈے اور غلط معلومات کا پلیٹ فارم بن جاتے ہیں تو وہ مفاد عامہ کی خدمت کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

پوتن نے اسرائیلی وزیر اعظم کو فون کیا اور شام کے مسئلے پر بات کی

ماسکو/ یروشلم (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جنوبی شام میں سویدا کی دروز اور بدوئین برادریوں کے درمیان تشدد اور علاقے پر اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کی بمباری کے درمیان اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے فون پر بات کی۔ اس دوران انہوں نے شام کے اتحاد، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کی اہمیت پر زور دیا۔ روسی صدر کے دفتر کریملن نے یہ اطلاع دی ہے۔ کریملن نے ایک بیان میں کہا کہ "قابل ذکر بات یہ ہے کہ ولادیمیر پوتن نے شام کے اتحاد، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت اور اس کے اندرونی سیاسی استحکام کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ تمام نسلی اور مذہبی برادریوں کے جائز حقوق اور مفادات کا احترام کیا"۔ کریملن نے ایک بیان میں کہا۔ کریملن نے کہا کہ روسی فریق نے ایرانی جوہری پروگرام کا سفارتی حل تلاش کرنے میں مدد کے لیے اپنی تیاری کا اشارہ دیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "رہنماؤں نے بین الاقوامی اور دوطرفہ ایجنڈے کے موجودہ مسائل پر بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا"۔

پاکستانی زائرین کے لیے اربعین 2025 کا سفر مشکل

حکومت کی جانب سے زمینی راستہ بند کرنے پر ناراضگی، مذہبی آزادی پر قدغن کا شدید ردعمل، ملک گیر احتجاج کی دھمکی

• فضل حسن

اسلام آباد و تہران: اربعین امام حسینؑ 2025 کے لیے پاکستان سے عراق و ایران زمینی راستے سے جانے والے لاکھوں زائرین کو اس سال شدید مایوسی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کیونکہ حکومتِ پاکستان نے بلوچستان کے ذریعے بائے روڈ زیارات پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس فیصلے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس سال زائرین کو صرف فضائی سفر کی اجازت دی جائے گی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب چند دن قبل تہران میں سہ فریقی وزارتی اجلاس میں پاکستان، ایران اور عراق کے وزرائے داخلہ نے اربعین زائرین کو سہولتیں فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس اجلاس کے بعد ایران نے پاکستانی زائرین کے استقبال کی بھرپور تیاریوں کا آغاز بھی کر دیا تھا۔ تاہم پاکستانی حکومت کا اچانک فیصلہ زائرین، مذہبی تنظیموں اور ملت جعفریہ میں شدید غصے اور اضطراب کا سبب بن گیا ہے۔ مختلف شیعہ قائدین نے حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'دنیا کی نمبر ون فورس اگر ایک سڑک پر مومنین کو تحفظ نہیں دے سکتی تو یہ ریاست کی ناکامی ہے، نہ کہ سیکیورٹی خدشات کا حل۔'

زائرین کا کہنا ہے کہ وہ پورا سال پیسے جوڑ کر زیارت اربعین کی تیاری کرتے ہیں، اور اس طرح اچانک زمینی راستہ بند کر دینا ان کے ساتھ سراسر ظلم اور بنیادی مذہبی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ آئین پاکستان ہر شہری کو مذہبی آزادی اور نقل و حرکت کا حق دیتا ہے۔ اگر سیکیورٹی خدشات موجود ہیں تو ان کا حل پابندی نہیں بلکہ موثر حفاظتی اقدامات ہیں، جیسے قافلوں کو سیکیورٹی کنوائے فراہم کرنا اور بلوچستان میں ایک واضح حفاظتی پلان بنانا۔

ملت جعفریہ کے مختلف حلقوں کی جانب سے واضح اشارہ دیا گیا ہے کہ اگر حکومت نے یہ فیصلہ واپس نہ لیا تو ملک گیر احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی اور "پورے پاکستان کے راستے بند" کیے جائیں گے۔ ادھر ذرائع کے مطابق ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا مجوزہ پاکستان کا دورہ بھی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی عدم موجودگی کا جواز بنا کر موخر کر دیا گیا ہے، جسے ماہرین دونوں ممالک کے تعلقات میں سرد مہری اور بیرونی دباؤ کی علامت قرار دے رہے ہیں۔

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کی 'فارم 47' حکومت مسلسل فیصلے تبدیل کرنے پر مجبور ہے کیونکہ "بڑے صاحب" (امریکہ) کو ایران و پاکستان کے بڑھتے روابط پسند نہیں۔ اس تناظر میں زمینی راستے بند کرنا صرف ایک سیکیورٹی مسئلہ نہیں، بلکہ بین الاقوامی اسٹیبلشمنٹ کے دباؤ میں کیے گئے فیصلے کی بو بھی دیتا ہے۔

موجودہ صورتحال میں زائرین، علماء، انسانی حقوق کے ادارے اور مذہبی جماعتیں حکومت سے مطالبہ کر رہی ہیں کہ زمینی سفر پر پابندی فوری طور پر واپس لی جائے، تاکہ ہر عاشقِ حسینؑ بلا خوف و خطر چہلم امام حسینؑ کی زیارت کے لیے روانہ ہو سکے۔

غزہ میں اسرائیلی مظالم پر اسرائیلی تنظیمیں بھی بول پڑی

تل ابیب (یواین آئی) غزہ میں اسرائیلی مظالم پر 2 اسرائیلی تنظیموں نے کھل کر اسرائیل پر تنقید کی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل میں انسانی حقوق کی 2 تنظیموں نے پہلی بار کھل کر اسرائیل کو غزہ میں نسل کشی کا مرتکب قرار دے دیا۔ اسرائیلی تنظیم بی تسلیم اور فزیشنز فار ہیومن رائٹس اسرائیل نے اپنی رپورٹس میں کہا کہ اسرائیل نے غزہ کے صحت کے نظام کو منظم طریقے سے تباہ کیا۔ اسرائیلی تنظیموں کی رپورٹس میں انکشاف کیا گیا کہ اسرائیلی فوج نے 36 میں سے 33 اسپتالوں اور کلینکس پر بمباری کی، ایک ہزار 8 زائد طبی عملے کو قتل یا گرفتار کیا، اسرائیل نے غزہ میں ایندھن اور پانی کی سپلائی بند کی۔ تنظیموں نے کہا کہ یہ حادثاتی نقصان نہیں ہے بلکہ جان بوجھ کر زندگی کے حالات کو ناقابل برداشت بنانے کی پالیسی کا حصہ ہے۔ اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز اٹھانے والی تنظیموں نے طبی امداد کی فراہمی اور طبی عملے کے تحفظ کے اقدامات کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی مذاکرات کا پہلا دن مکمل

دنیا کی دو بڑی معیشتیں ایک نازک تجارتی جنگ بندی کو آگے بڑھانے کیلئے کوشاں

اسٹاک ہوم، (ایجنسیاں) چین اور امریکہ کے اعلیٰ حکام نے سویڈن کی راجدھانی اسٹاک ہوم میں ایک نئے دور کے تجارتی مذاکرات کا پہلا دن مکمل کر لیا، دنیا کی دو بڑی معیشتیں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عالمی تجارتی پابندیوں کی مہم کے تناظر میں ایک نازک تجارتی جنگ بندی کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق پہلے دن کے مذاکرات رات 8 بجے سے کچھ پہلے اختتام کو پہنچے، دونوں فریقین نے مذاکرات کی پیش رفت سے متعلق کوئی تفصیل فراہم نہیں کی، تاہم امریکی محکمہ خزانہ کے ترجمان نے بتایا کہ بات چیت منگل کو دوبارہ شروع ہونے کی توقع ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال کے آغاز میں امریکا اور چین نے ایک دوسرے پر بھاری تجارتی محصولات عائد کیے تھے، تاہم مئی میں طے پانے والے ایک عارضی معاہدے کے تحت ان اقدامات کو وقتی طور پر واپس لے لیا گیا تھا۔ یہ 90 روزہ جنگ بندی 12 اگست کو ختم ہو رہی ہے، لیکن اشارے مل رہے ہیں کہ اسٹاک ہوم میں جاری مذاکرات کے ذریعے اس مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ امریکہ کی جانب سے وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ اور چین کی طرف سے نائب وزیراعظم ہی لی فینگ مذاکرات کی قیادت کر رہے ہیں، مذاکرات سویڈن کی حکومت کے مرکزی دفتر روزنباد میں ہو رہے ہیں۔ مذاکرات سے قبل امریکی تجارتی نمائندے جیمی سن گریئر نے 'سی این بی سی' سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں 'آج کسی بڑی پیش رفت کی امید نہیں' ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ 'میری توقع ہے کہ ہم اب تک کیے گئے معاہدے پر عملدرآمد کا جائزہ لیں گے، یہ دیکھیں گے کہ اہم معدنیات کی ترسیل دونوں ممالک کے درمیان جاری ہے یا نہیں، اور مستقبل کے لیے متوازن تجارتی بنیادیں تیار کریں گے'۔ تجارتی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ مئی کے وسط میں طے پانے والی پابندیوں اور برآمدی کنٹرولز پر عارضی جنگ بندی میں مزید 90 روز کی توسیع ممکن ہے۔ اس توسیع سے اکتوبر کے آخر یا نومبر کے اوائل میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کی ممکنہ ملاقات کے لیے منصوبہ بندی میں آسانی ہوگی۔

15 سال پرانا راز فاش! سری لنکا کے سابق نیول چیف اغوا کیس میں گرفتار

کولمبو، (ایجنسیاں): سری لنکا کے سابق نیول چیف ایڈمرل نشانتھا الوگتنے کو 15 سال پرانے اغوا اور گمشدگی کے کیس میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 2010 میں ایک 48 سالہ شخص کی پراسرار گمشدگی سے جڑا ہے، جب الوگتنے سری لنکن بحریہ کے انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ الوگتنے کا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد انہیں باضابطہ طور پر گرفتار کیا گیا اور عدالت نے انہیں بدھ تک ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ ایڈمرل نشانتھا الوگتنے 2020 سے 2022 تک سری لنکا کے 24 ویں نیول چیف کے طور پر تعینات رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ کیوبا میں سری لنکا کے سفیر بھی رہ چکے ہیں۔

فلسطینیوں کیلئے صاف پانی کی فراہمی کیلئے بڑا اقدم

غزہ اور مصر کی سرحد پر واقع رفح کے قریب قائم اماراتی ڈیسالینیشن پلانٹس سے سپلائی کیا جائے گا پانی

ابوظہبی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے غزہ میں محصور فلسطینیوں کو روزانہ 20 لاکھ گیلن پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا مستقل انتظام کر دیا ہے۔ یہ پانی غزہ اور مصر کی سرحد پر واقع رفح کے قریب قائم اماراتی ڈیسالینیشن پلانٹس سے سپلائی کیا جائے گا۔ اماراتی حکام کے مطابق 6.7 کلومیٹر طویل نئی پائپ لائن کے ذریعے یہ پانی رفح سے خان یونس تک پہنچایا جا رہا ہے۔ غزہ میں اسرائیلی بمباری کی وجہ سے 85 فیصد سے زائد پانی کی لائنیں تباہ ہو چکی ہیں، جس کے بعد لاکھوں فلسطینی پانی کی شدید قلت کا شکار ہیں۔ امارات کی جانب سے نئی پائپ لائنز بچھا کر پانی کی فراہمی دوبارہ بحال کی جا رہی ہے، جو متاثرہ آبادی کے لئے زندگی کی امید بن چکی ہے۔ یہ تمام اقدامات 'آپریشن الفارس الشہم 3' کے تحت کیے جا رہے ہیں، جو یو اے ای کی غزہ کے لیے انسانی ہمدردی پر مبنی امدادی مہم ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ فضائی امداد کے لیے "طیور الخیر" سروس بھی دوبارہ شروع کر دی گئی ہے۔

یوکرین کے ہیکنگ گروپ کے سائبر حملوں کے بعد روس کی قومی ایئر لائن کی پروازیں منسوخ

ماسکو، (ایجنسیاں): روس کی قومی فضائی کمپنی ایروفلوٹ کو شدید سائبر حملوں کے بعد پیر کے روز درجنوں پروازیں منسوخ کرنا پڑ گئیں،

جس کی ذمہ داری ایک پراسرار یوکرین نواز ہیکنگ گروپ نے قبول کی ہے، ایک رکن پارلیمنٹ نے اس واقعے کو ماسکو کیلئے 'انتباہ' قرار دیا ہے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق کریملن نے اس صورتحال کو 'تشویش ناک' قرار دیا ہے جبکہ استغاثہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ خلل سائبر حملے کی وجہ سے ہوا اور اس پر فوجداری تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، سینئر رکن پارلیمنٹ انتون گوریلکن نے کہا کہ روس ایک ڈیجیٹل حملے کی زد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمارے ملک کے خلاف جنگ ہر محاذ پر لڑی جا رہی ہے، جس میں ڈیجیٹل محاذ بھی شامل ہے اور میں اس امکان کو رد نہیں کرتا کہ وہ ہیکٹوسٹس، جو اس واقع کی ذمہ داری لے رہے ہیں، ممکنہ طور پر غیر دوستانہ ممالک کیلئے کام کر رہے ہوں۔ ایروفلوٹ نے یہ نہیں بتایا کہ مسئلہ کب تک حل ہوگا لیکن ماسکو کے شیرمتیوو ایئرپورٹ پر روانگی کے بورڈ سرخ ہو گئے کیونکہ پروازیں منسوخ ہو رہی تھیں، ایک ایسا وقت جب بہت سے روسی تعطیلات پر جاتے ہیں۔ 'سائلنٹ کراؤ' نامی ہیکنگ گروپ سے منسوب ایک بیان میں کہا گیا کہ اس کارروائی کو ایک بیلاروسی گروپ 'سائبر پارٹیزنز بی وائی' کیساتھ ملکر انجام دیا گیا اور اس کا تعلق یوکرین کی جنگ سے جوڑا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یوکرین کی جیت ہو، بیلاروس زندہ باد! تاہم رائٹرز اس بیان کی فوری طور پر تصدیق نہیں کر سکا۔ 'سائلنٹ کراؤ' اس سے پہلے بھی رواں سال روس کے ریئل اسٹیٹ ڈیٹا بیس، سرکاری ٹیلی کام کمپنی، ایک بڑی انشورنس فرم، ماسکو حکومت کے آئی ٹی ڈپارٹمنٹ اور جنوبی کوریائی کارساز کمپنی 'کیا' کے روسی دفتر پر حملوں کی ذمہ داری قبول کر چکا ہے۔

نیویارک کی کثیر المنزلہ عمارت میں فائرنگ، پولیس افسر سمیت 4 افراد ہلاک

مشہور کمپنیوں کی مرکز عمارت میں واردات انجام دینے کے بعد حملہ آور کی خودکشی

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکہ کے شہر نیویارک کے مرکزی علاقے مین ہیٹن میں پیر کو ایک بلند و بالا عمارت میں ایک مسلح شخص نے داخل ہو کر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک پولیس افسر سمیت 4 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ ایک زخمی کو انتہائی تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا، نیویارک کے میئر ایرک ایڈمز نے بتایا کہ حملہ آور نے بظاہر خود کو بھی گولی مار کر ہلاک کر لیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس کمشنر جیسیکا ٹش کے مطابق حملہ آور کو ایک سی سی ٹی وی فوٹیج میں سیاہ بی ایم ڈبلیو کار سے ایم-4 رائفل کے ساتھ اترتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد وہ 345 پارک ایونیو پر واقع عمارت میں داخل ہوا اور فوراً ہی ایک پولیس افسر کو نشانہ بنایا، اس کے بعد اس نے عمارت کی لابی میں اندھا دھند فائرنگ کی۔ پولیس کے مطابق حملہ آور 33 ویں منزل تک لفٹ کے ذریعے گیا، جہاں 'روڈن مینجمنٹ' کے دفاتر واقع ہیں، وہاں بھی اس نے فائرنگ کا سلسلہ جاری رکھا اور پھر مبینہ طور پر خود کو گولی مار لی، بعد ازاں پولیس اہلکاروں کو وہ اپنی رائفل کے قریب مردہ حالت میں ملا۔ یہ عمارت مشہور کمپنیوں کا مرکز ہے جن میں بلیک اسٹون ہیج فنڈ، آڈٹنگ فرم کے پی ایم جی اور نیشنل فٹبال لیگ (این ایف ایل) کے دفاتر شامل ہیں۔ جیسیکا ٹش نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے اندازہ ہوتا ہے کہ حملہ آور نے اکیلے ہی کارروائی کی، تاہم تفتیش جاری ہے اور ایف بی آئی بھی تحقیقات میں مدد دے رہی ہے۔ انہوں نے حملہ آور کی شناخت لاس ویگاس کے رہائشی شین تمورا کے طور پر کی اور بتایا کہ اس کی گاڑی سے ایک ریوالور، گولیاں، میگزینز اور اس کے نام کی ادویات برآمد ہوئیں، لاس ویگاس پولیس کے مطابق اس شخص کا ماضی میں ذہنی صحت کے مسائل سے تعلق رہا ہے لیکن نیواڈا میں اس کے پاس اسلحہ رکھنے کا درست اجازت نامہ موجود تھا۔ حملہ آور نے حالیہ دنوں میں نیواڈا سے نیویارک تک سفر کیا اور پیر کے دن شہر میں داخل ہوا، واقعہ شام 6 بجے کے قریب پیش آیا، فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقہ لاک ڈاؤن کر دیا گیا۔ میئر ایڈمز نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے پولیس افسر کی عمر 36 سال تھی اور وہ بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والا تارک وطن تھا، دیگر ہلاک شدگان میں دو مرد اور ایک خاتون شامل ہیں جبکہ ایک شخص انتہائی نازک حالت میں ہے، پولیس نے ابتدائی طور پر حملے کے محرکات کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ شہر میں شام کو دفاتر کی چھٹی کے اوقات میں فائرنگ کے واقعے سے افراتفری پھیل گئی، علاقے میں کئی فائیو اسٹار ہوٹل اور کارپوریٹ دفاتر واقع ہیں جبکہ اقوام متحدہ کا ہیڈکوارٹر بھی قریب ہی ہے، پولیس نے اس دوران ڈرون کا استعمال بھی کیا جبکہ کئی اہلکار بلٹ پروف جیکٹ اور جدید اسلحے سے لیس تھے۔ نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل کو بھی واقعے سے متعلق بریفنگ دی گئی ہے۔ میئرشپ کے ممکنہ امیدوار زہران ممدانی نے ایکس پر لکھا کہ 'مین ہیٹن کے وسط میں پیش آنیوالے ہولناک واقعے پر دل شکستہ ہوں اور متاثرہ خاندانوں، زخمیوں اور پولیس افسر کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھ رہا ہوں'۔

امریکہ میں رواں سال 254 واں ماس شوٹنگ واقعہ

گن وائلنس آرکائیو کے مطابق امریکہ میں رواں سال یہ 254 واں ماس شوٹنگ واقعہ ہے، اس ادارے کے مطابق 4 یا زائد افراد کے زخمی یا ہلاک ہونے کو ماس شوٹنگ تصور کیا جاتا ہے۔ امریکہ میں بڑے پیمانے پر فائرنگ کے واقعات عام ہیں، جہاں اسلحہ رکھنے کے آئینی حق کو اکثر سخت قوانین کی مخالفت میں پیش کیا جاتا ہے۔

میانمار میں سیلاب کے بعد 2200 سے زائد افراد کو بچا لیا گیا

ینگون (یواین آئی) مشرقی میانمار کے شان صوبے کے چار قصبوں میں سیلاب زدہ 461 مکانات سے کل 267,2 لوگوں کو بچایا گیا ہے۔

میانمار کے فائر سروسز ڈپارٹمنٹ کے مطابق پیر کی صبح ہونے والی شدید بارشوں اور پہاڑوں سے آنے والے بھاری پانی کی وجہ سے یاتسوک، اونگبان، کالو اور پنڈایا کے قصبے متاثر ہوئے۔ پنڈیا قصبے میں منگل کی صبح سیلاب سے چھ افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔

فائر ڈپارٹمنٹ کے حکام نے بتایا کہ ریسکیو ٹیموں نے بچائے گئے لوگوں کو خانقاہوں اور کھیل کے میدانوں میں منتقل کر دیا ہے اور ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے لیے برطانوی منصوبے کی تفصیلات

لندن: برطانوی اخبار" ٹیلی گراف" نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم کیئر اسٹامر اس ہفتے ایک منصوبے کا اعلان کرنے والے ہیں جس کے تحت فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی تیاری کی جائے گی۔ اس اقدام کا مقصد ان کے زیر قیادت لیبر پارٹی کے اندر موجود دباؤ کو کم کرنا ہے۔ اخبار نے پیر کے روز بتایا کہ اسٹامر فلسطین کو تسلیم کرنے کے لیے اپنی اب تک کی "سب سے جامع" حکمت عملی پیش کریں گے، جس میں یہ بھی شامل ہوگا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کے لیے کن شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ غزہ میں قحط سے نمٹنے کے لیے امداد کی ترسیل بہتر بنانے کے حوالے سے برطانیہ کی کوششوں پر بھی بات کریں گے۔ تاہم" ٹیلی گراف" کا کہنا ہے کہ لندن کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی سے مشروط رہے گا۔

غزہ میں مصائب ختم کرنے کے لیے اقدامات: پیر کے روز اسٹامر کے دفتر نے اعلان کیا کہ برطانوی وزیر اعظم اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ملاقات ہوئی ہے، جس میں دونوں رہنماؤں نے غزہ میں مصائب ختم کرنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

ایک فلسطینی بچہ غزہ میں ایک خیراتی باورچی خانے سے کھانا لینے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک فلسطینی بچہ غزہ میں ایک خیراتی باورچی خانے سے کھانا لینے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسکاٹ لینڈ میں ہونے والی اس ملاقات کے بعد جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا "دونوں رہنماؤں نے غزہ میں ہول ناک مناظر پر گفتگو سے آغاز کیا، اور اس بات پر اتفاق کیا کہ ایسی ناقابلِ برداشت سطح تک پہنچ جانے والی تکالیف کو ختم کرنے کے لیے فوری اقدام ضروری ہے۔" بیان کے مطابق "انسانی امداد کی بڑے پیمانے پر اور فوری رسائی کی اجازت دی جانی چاہیے۔ دونوں رہنماؤں نے مصیبت اور بھوک کے خاتمے کے لیے مل کر کام کرنے اور باقی ماندہ قیدیوں کی فوری رہائی کے لیے دباؤ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔" اسٹامر اور ٹرمپ دونوں نے ایک بار پھر غزہ میں فوری جنگ بندی کی اپیل دہرائی۔

کم از کم 142 ممالک کا اعتراف: یاد رہے کہ فرانسیسی صدر ایمانویل ماکروں نے جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے "فرانس پریس" کے ایک تصدیق شدہ تجزیے کے مطابق، اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے کم از کم 142 ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کر چکے ہیں۔ اس کا اعلان 1988 میں یک طرفہ طور پر کیا گیا تھا۔

تھائی لینڈ-کمبوڈیا کے علاقائی فوجی کمانڈروں نے سرحدی علاقوں میں جنگ بندی کی تصدیق کی

بنکاک/نوم (یواین آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے علاقائی فوجی کمانڈروں نے منگل کی صبح سرحدی علاقوں میں ملاقات کی جس میں ایک دن پہلے طے شدہ جنگ بندی کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا۔ تھائی فوج کے ترجمان وینتھائی سویری نے منگل کے روز کہا کہ دونوں ممالک کے علاقائی فوجی کمانڈروں نے ملاقاتیں کیں اور 5 اگست کو جنرل بارڈر کمیٹی (جی بی سی) کے اجلاس سے قبل جنگ بندی اور فوجی سرگرمیاں روکنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملاقاتوں سے قبل تھائی کمبوڈیا کی سرحد کے ساتھ جنگ بندی پہلے ہی نافذ کر دی گئی تھی۔ دریں اثنا کمبوڈیا کی وزارت دفاع کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل مالی سوچیاتا نے منگل کو صحافیوں کو بتایا کہ کمبوڈیا کے ملٹری ریجن فائیو اور تھائی ملٹری ریجن ون کے کمانڈروں نے ایک میٹنگ کی جو 10 منٹ سے زیادہ جاری رہی۔ انہوں نے کہا،" دونوں فریقوں نے جنگ بندی کا احترام کرنے اور تصادم اور کشیدگی سے بچنے کے لیے فوجیوں کی تعداد میں اضافے کو روکنے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت اور معلومات کے تبادلے کو دوبارہ شروع کرنے پر بھی اتفاق کیا۔" قابل ذکر ہے کہ متنازعہ سرحدی علاقوں میں کمبوڈیا اور تھائی فوجیوں کے درمیان فائرنگ 24 جولائی کو شروع ہوئی تھی اور 28 جولائی کو جنگ بندی ختم ہوئی تھی۔

امارات کی تاریخ کی سب سے مہنگی طلاق کا مقدمہ دائر، ایک ارب درہم کا مطالبہ

ابوظہبی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یواے ای) کی تاریخ کی سب سے مہنگی طلاق کا مقدمہ عدالت میں دائر کیا گیا ہے۔ اگر خاتون اپنے مقدمے میں کامیاب رہی تو یہ نہ صرف یواے ای بلکہ مشرق وسطیٰ کی تاریخ کی مہنگی ترین طلاق ثابت ہوگی۔ خاتون کی جانب سے ابوظہبی کی سول فیملی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے جس میں طلاق کے تصفیے کے لیے ایک ارب درہم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ کیریبین کے خطے سے تعلق رکھنے والے ایک مسلم جوڑے کا ہے جو طویل عرصے سے یواے ای میں مقیم ہے۔ یہ مقدمہ 39 سالہ خاتون کی جانب سے دائر کیا گیا ہے جن کی شادی 20 سال قبل ہوئی تھی جبکہ طلاق کی کارروائی کا آغاز اپریل میں ہوا۔ خاتون کی جانب سے دائر مقدمے میں کہا گیا ہے کہ ہم لگ بھگ 18 سال سے یواے ای میں مقیم ہیں اور یہاں اپنی مالیاتی سلطنت کو تعمیر کیا، میرے بچے یہاں پلے بڑھے، یہ ہمارا گھر ہے۔

بحیرہ روم میں کشتی الٹنے سے 18 تارکین وطن ہلاک، 50 لاپتہ

طرابلس (یواین آئی) مشرقی لیبیا کے شہر طبرق کے قریب بحیرہ روم میں ایک کشتی کے الٹنے سے کم از کم 18 تارکین وطن ہلاک اور 50 لاپتہ ہو گئے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجرت (آئی او ایم) نے کہا ہے کہ اب تک 10 زندہ بچ جانے والے افراد کا سراغ لگایا جا چکا ہے۔

سنہ 2011 میں نیٹو کی حمایت یافتہ بغاوت میں معمر قذافی کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے لیبیا ان تارکین وطن کے لیے ایک عبوری ملک بن چکا ہے جو جنگ اور غربت سے فرار ہو کر یورپ پہنچنے کے لیے صحرا اور بحیرہ روم عبور کرتے ہیں۔

بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجرت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 'یہ تازہ ترین سانحہ اس بات کی کڑی یاد دہانی ہے کہ لوگ تحفظ اور بہتر مواقع کی تلاش میں کس قدر جان لیوا خطرات مول لیتے ہیں، لیبیا اب بھی مہاجرین اور پناہ گزینوں کے لیے ایک اہم عبوری مقام ہے، جہاں وہ استحصال، بدسلوکی کا سامنا کرتے ہیں اور جان لیوا سفر پر نکل پڑتے ہیں۔'

گزشتہ ماہ، لیبیا کے ساحل کے قریب دو کشتیوں کے حادثے کے بعد کم از کم 60 تارکین وطن کے جاں بحق ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا، پہلی کشتی 12 جون کو لیبیا کے دارالحکومت طرابلس کے قریب ڈوبی تھی، جس میں 21 افراد، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے، لاپتہ ہوئے جبکہ صرف پانچ افراد کو زندہ بچایا جا سکا تھا۔ سمندر میں لاپتہ ہونے والوں میں اریٹریا، پاکستان، مصر اور سوڈان کے شہری شامل تھے، دوسرا حادثہ طبرق بندرگاہ سے تقریباً 35 کلومیٹر دور پیش آیا تھا، جس میں صرف ایک شخص بچ سکا تھا، جس نے بتایا تھا کہ 39 افراد سمندر میں ڈوب گئے۔

فروری میں لیبیا کے زویہ شہر کے شمال مغرب میں واقع مرسا دیلا بندرگاہ کے قریب ایک کشتی الٹنے کے بعد متعدد پاکستانی تارکین وطن کے جاں بحق ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ حادثے کے وقت کشتی میں تقریباً 65 افراد سوار تھے۔ یہ واقعہ جنوری میں پیش آنے والے ایک اور واقعے کے بعد ہوا، جب مراکش کے قریب 80 مسافروں کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی تھی۔ اس حادثے میں جاں بحق ہونے والے کم از کم 13 پاکستانیوں کی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ اطلاعات کے مطابق 40 سے زائد پاکستانیوں کو کشتی میں موجود افریقی انسانی اسمگلروں نے قتل کر دیا تھا، اور صرف 22 افراد زندہ بچ پائے تھے۔

چین کے دباؤ کے درمیان امریکہ نے تائیوان کے صدر کے دورہ نیویارک پر پابندی لگا دی

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ نے چین کے اعتراضات کی وجہ سے اگست میں پیراگوئے، گوئٹے مالا اور بیلیز کے دورے کے دوران تائیوان کے صدر لائی چنگ تے کے نیویارک میں مجوزہ قیام کی اجازت نہیں دی ہے، فنانشل ٹائمز اخبار نے پیر کو تین ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ متعدد ذرائع نے اخبار کو بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ چین کے ساتھ تجارتی مذاکرات کو خطرے میں ڈالنے سے گریز کرنا چاہتی ہے۔ تاہم، نیوز نیشن نے ایک سینئر امریکی اہلکار کے حوالے سے کہا کہ "کچھ بھی منسوخ نہیں کیا گیا ہے۔" اہلکار کے مطابق، دونوں فریق "صورتحال کو ٹھیک کرتے" کے لیے کام کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مسٹر لائی ڈیلاس میں رکنے والے تھے، لیکن یہ واضح نہیں تھا کہ آیا امریکہ نے ان کے نیویارک جانے پر صرف پابندی عائد کی تھی یا ملک میں ان کی نقل و حرکت کو مکمل طور پر روک دیا تھا۔

وائٹ ہاؤس نے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا، جبکہ واشنگٹن میں تائیوان کے ڈی فیکٹو سفارت خانے نے لائی کے بیان کا حوالہ دیا کہ ان کا بیرون ملک سفر کرنے کا کوئی فوری منصوبہ نہیں ہے۔ چین اور اس کے جزیرے کے صوبے تائیوان کے درمیان سرکاری تعلقات 1949 میں اس وقت ٹوٹ گئے جب چیانگ کائی شیک کی قیادت میں شکست خوردہ کومینتانگ افواج چینی کمیونسٹ پارٹی سے خانہ جنگی ہارنے کے بعد تائیوان فرار ہو گئیں۔ انہوں نے 1980 کی دہائی کے آخر میں کاروباری اور غیر رسمی رابطے دوبارہ شروع کر دیے۔

ہم اپنے ایٹمی ہتھیاروں پر سمجھوتہ نہیں کریں گے: شمالی کوریا

پیانگ یانگ (یواین آئی) شمالی کوریا کے سپریم لیڈر کم جونگ اُن کی بہن کم یو جانگ نے کہا ہے کہ ہمارے اور ٹرمپ کے تعلقات برے نہیں، مگر ہم اپنے ایٹمی ہتھیاروں پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ اُن کی بہن کا کہنا ہے کہ ہمارے اور امریکہ کے درمیان مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ امریکہ پہلے اس مطالبے سے دستبردار ہونے کا اعلان کرے کہ مذاکرات میں ہمارے ایٹمی اسلحے کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی جائے گی۔ شمالی کوریا میں بہت بااثر سمجھی جانے والی کم یو جانگ نے مزید کہا کہ امریکہ کو شمالی کوریا کو ایک ایٹمی قوت تسلیم کرنا پڑے گا۔ اس قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ وہ ایٹمی معاملات پر 2018ء میں شروع ہونے والے سفارتکاری عمل کو دوبارہ شروع کرنے کے خواہشمند ہیں۔

بچے پیدا کریں نقد مدد حاصل کریں: چین

بیجنگ (یواین آئی) چین نے پیر کے روز بچوں کی دیکھ بھال پر تین سال کی عمر تک 600,3 یوآن (502 ڈالر) کی سالانہ سبسڈی کا اعلان کیا ہے۔

حکام کو تشویش ہے کہ کم نوجوان بچے پیدا کرنے کا انتخاب کر رہے ہیں اور عمر رسیدہ افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کی اعلی لاگت کے ساتھ ساتھ ملازمت کی غیر یقینی صورتحال اور سست معیشت ان خدشات میں شامل ہیں جنہوں نے بہت سے نوجوان چینیوں کو شادی کرنے اور خاندان شروع کرنے سے حوصلہ شکنی کی ہے۔

چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق 2025 سے قبل پیدا ہونے والے تین سال سے کم عمر بچوں کے لیے جزوی سبسڈی کے ساتھ اس سال کے آغاز سے سبسڈی شروع ہو جائے گی جس سے 02 ملین سے زائد بچوں اور نوزائیدہ بچوں کے خاندان مستفید ہوں گے۔

نیشنل ہیلتھ کمیشن نے کہا کہ یہ منصوبہ ایک "اہم قومی ذریعہ معاش کی پالیسی" ہے، اور براہ راست نقد سبسڈی "خاندان کی پیدائش اور پرورش کی لاگت کو کم کرتے" میں مدد ملے گی۔ 2024 کے اختتام تک چین میں 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 310 ملین افراد تھے۔ ورلڈومیٹر کی جانب سے اقوام متحدہ کے تازہ ترین اعداد و شمار کی وضاحت کے مطابق چین کی کل آبادی تقریباً 41.1 ارب ہے۔

1980 سے 2015 تک اپنائی گئی ایک بچے کی پالیسی اور تیزی سے شہرکاری کے بعد کئی دہائیوں تک شرح پیدائش میں کمی کے بعد 2024 میں چین کی آبادی میں مسلسل تیسرے سال کمی واقع ہوئی۔

گزشتہ دو سالوں میں، ملک بھر کے صوبوں نے بچوں کی دیکھ بھال کی سبسڈی دینا شروع کر دیا ہے جو کافی حد تک مختلف ہے، ایک ہزار یوآن (139 ڈالر) فی بچہ سے لے کر 100،000 یوآن (13،931 ڈالر) تک، جس میں ہاؤسنگ سبسڈی بھی شامل ہے۔ شنہوا نے کہا کہ مرکزی حکومت مقامی حکام کے بجائے نئی قومی پالیسی کی فنڈنگ کرے گی۔ ایک چینی تحقیق کے مطابق ملک میں بچوں کی پرورش دنیا بھر میں سب سے مہنگی ہے جب آمدنی کی سطح کے مقابلے میں پیمائش کی جاتی ہے۔ حکام نے 2024 میں "افزائش دوست" اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کیا تاکہ آنے والی دہائی میں تقریباً 300 ملین افراد کی ریٹائرمنٹ کے متوقع چیلنج سے نمٹا جا سکے جو تقریباً پوری امریکی آبادی کے مساوی ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

کشن گنج: ہجوم نے چوری کے الزام میں شبیر عالم نام کے نوجوان کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا، مقتول کے بھائی محمد شاکر نے قتل کو منصوبہ بند بتایا ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کو بی سیز سے کوئی ہمدردی نہیں

ریاست میں دو مرکزی وزراء ہونے کے باوجود اقدامات ندارد: کے کویتا

حیدر آباد: صدر تلنگانہ جاگروتی ورکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلوا کنٹلہ کویتا نے کہا کہ پسماندہ طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن دلانے کی جدوجہد کا واحد مقصد انہیں سیاسی اختیارات دلانا ہے۔ وہ پریس کلب سوماجی گوڑہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ کویتا نے کہا کہ ریاستی اور مرکزی حکومتوں پر دباؤ ڈال کر بی سی بل کو منظور کروانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سال 2018 میں پنچایت راج ترمیمی قانون میں تبدیلی کے لئے تلنگانہ جاگروتی نے مطالبہ کیا تھا، اسی کے نتیجے میں ریاستی حکومت نے آرڈیننس جاری کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب تامل ناڈو کی حکومت نے گورنر کی تاخیر پر عدالت سے رجوع ہو کر فیصلہ حاصل کیا تو تلنگانہ حکومت گورنر کے پاس زیر التوا بلوں پر عدالت سے رجوع کیوں نہیں ہو رہی ہے۔ صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنٹلہ کویتا نے کانگریس اور بی جے پی کے درمیان خفیہ مفاہمت کا الزام عائد کیا اور کہا کہ اسی وجہ سے ریونت ریڈی حکومت عدالت سے رجوع ہونے سے گریز کر رہی ہے۔ اگر واقعی ریاستی حکومت مرکزی حکومت پر دباؤ ڈالنا چاہتی ہے تو اسے سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تامل ناڈو حکومت جب گورنر اور صدر جمہوریہ کے پاس زیر التوا بلوں کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع ہوئی تو وہاں سے ایک مثبت فیصلہ حاصل ہوا، مگر تلنگانہ حکومت اس راہ پر کیوں نہیں جا رہی ہے؟ اس کے برعکس کانگریس کے رہنما پونم پربھاکر ایم ایل ایز اور ایم ایل سیز کو دھرنے

میں شرکت کی دعوت دے رہے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں پوچھا کہ " کیا یہ کوئی ستر ابھوجنم (اجتماعی ضیافت) ہے؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریاستی حکومت سرکاری سطح پر کل جماعتی وفد کو دہلی لے جائے اور تمام جماعتوں کے اراکین اسمبلی اور اراکین قانون ساز کونسل کو مکتوب روانہ کر کے دہلی میں احتجاج کے لئے مدعو کرے۔ کویتا نے کہا کہ پونم پربھاکر غیر ذمہ دارانہ بیانات دے رہے ہیں اور کانگریس حکومت صرف بہار اسمبلی انتخابات کے تناظر میں سیاسی ڈرامہ کر رہی ہے۔ اگر کانگریس واقعی مخلص ہے تو اسے سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کرنا چاہئے۔ بی جے پی کی جانب سے بی سی وزیر اعلیٰ اور بی سی وزیر اعظم بنانے کے دعوے کو محض نعرہ قرار دیتے ہوئے کویتا نے کہا کہ بی جے پی کو پسماندہ طبقات کے ساتھ کسی قسم کی ہمدردی نہیں ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ریاست سے تعلق رکھنے والے دو مرکزی وزراء ہونے کے باوجود پسماندہ طبقات کے حق میں کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ تلنگانہ جاگروتی کی جانب سے 4، 5 اور 6 اگست کو 72 گھنٹوں کی بھوک ہڑتال منظم کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس احتجاج کے لئے حکومت سے باقاعدہ اجازت طلب کریں گی اور اگر اجازت نہ ملی تو وہ جہاں بھی ہوں گی وہیں بیٹھ کر بھوک ہڑتال شروع کریں گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ متحدہ ریاست آندھرا پردیش میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کی تنصیب کے لئے بھی وہ 72 گھنٹوں کی بھوک ہڑتال کر چکی ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پولیس ٹریننگ حکومت کی ترجیح: نتیانند رائے

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ امور نتیانند رائے نے کہا ہے کہ جرائم سے متعلق تینوں قوانین کے پیش نظر پولیس کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے اداروں میں تربیت دی جا رہی ہے۔ مسٹر رائے نے منگل کو لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انصاف کی فراہمی کے لیے ایک مخصوص وقت کی حد مقرر کی گئی ہے اور اسی دائرے میں رہتے ہوئے قوانین اور تفتیشی ایجنسیوں کے ذریعے ان کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تینوں قوانین سزا دینے کے بجائے انصاف کے جذبے کے تحت تیار کیے گئے ہیں، اسی لیے ان قوانین کو تربیتی کورس میں عدالتی نقطہ نظر سے شامل کیا گیا ہے۔ پولیس فورس ان قوانین کو نفسیاتی اور عملی

طریقے سے مربوط بنانے کا کام کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جرم چاہے کسی بھی قسم کا ہو حکومت اسے روکنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ جس طرح کے جرائم سامنے آتے ہیں کارروائی اسی مناسبت سے کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کی نوعیت میں تبدیلی آئی ہے اور اس سے متعلق جو بھی چیلنجز ہیں ان کے حل کے لیے مودی حکومت مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت تمام جرائم سے متعلق ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے قوانین کو زیادہ منصفانہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جرائم میں استعمال ہونے والے آلات میں نئے نئے سافٹ ویئرز کا استعمال کیا جا رہا ہے جنہیں کورسز میں بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس کے تحت اکیڈمی میں فرانزک فوٹوگرافی پر بھی عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔

امریکی قونصل جنرل کی گورنر سنتوش کمار گنگوار سے خیر سگالانہ ملاقات

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار سے آج کولکاتا میں واقع امریکی قونصل خانے کی قونصل جنرل کیتھی جائلز ڈیاز نے

راج بھون میں خیر سگالانہ ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں کے درمیان مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا۔ گورنر نے کیتھی جائلز ڈیاز کو جھارکھنڈ کی سماجی، ثقافتی اور اقتصادی خصوصیات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست قدرتی خوبصورتی سے مالا مال ہے اور یہاں معدنی وسائل کی بہتات ہے۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ جھارکھنڈ میں کئی بین الاقوامی شہرت یافتہ مذہبی مقامات واقع ہیں، جو ریاست کی روحانی خوشحالی کی علامت ہیں۔ گورنر نے یہ بھی کہا کہ اس وقت مقدس شراونی مہینے کے دوران ملک کے مختلف کونوں سے لاکھوں عقیدت مند گہری عقیدت کے ساتھ کانوریاترا کر کے دیوگھر میں واقع بابا بیدیہ ناتھ دھام اور دمکا میں واقع باسوکی ناتھ مندر پہنچ رہے ہیں اور عقیدت کے ساتھ جل ارپن کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سال بھر ملک و بیرون ملک سے بڑی تعداد میں عقیدت مند ان مذہبی مقامات کے درشن کے لیے آتے ہیں۔ گورنر نے جھارکھنڈ میں اِٹکھوری، رجرپا، دیوڑی اور پارس ناتھ جیسے دیگر مذہبی مراکز کا بھی ذکر کیا۔ اس کے ساتھ ہی، یہاں کے آبشاروں اور قدرتی خوبصورتی سے بھرپور مقامات سیاحوں کو خاص طور پر اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

دہشت گردی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی: فاروق عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے داچھی گام انکاؤنٹر میں مارے گئے 3 دہشت گردوں کے بارے میں پارلیمنٹ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ واقعی وہی دہشت گرد تھے، تو یہ اچھی بات ہے کہ انہیں یہ سبق ملا۔ انہوں نے کہا: ' دہشت گردی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی'۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں ملک بھر سے آئے ہوئے طلبا کے ایک اجتماع سے خطاب کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ' میں نے ان طلباء کے ساتھ بامعنی زندگی گزارنے کے

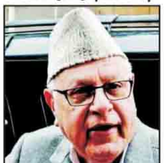

طریقوں پر تبادلہ خیال کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ ان اقدار پر عمل کریں گے اور جموں و کشمیر کا نام دنیا بھر میں پھیلائیں گے'۔ داچھی گام انکاؤنٹر میں مارے گئے 3 ملی ٹنٹوں کے متعلق پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: ' کیونکہ میں نے ان کو دیکھا نہیں نہ میں ان کو جانتا ہوں، جن لوگوں نے ان کو دیکھا تھا وہی ان کی شناخت کر سکتے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: ' اگر واقعی یہ وہی دہشت گرد تھے، تو اچھی بات ہے، اچھا ہوا کہ ان کو سبق مل گیا ' دہشت گردی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی'۔ محبوبہ مفتی کے ایک بیان پر ان کا کہنا تھا: ' انشاللہ اگر اتحاد و اتفاق رہا تو ہمارے سارے مسئلے حل ہوں گے'۔

ہماری فوج نوجوانوں کے خوابوں کو پورا کرنے میں محو جدوجہد ہے: منوج سنہا

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ ہماری فوج نہ صرف ملک حفاظت کر رہی ہے بلکہ اس خطے کے متحرک ثقافتی ورثے کے محافظ کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا: ' فوج ہمارے نوجوانوں کے خوابوں اور امنگوں کو پورا کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے '۔ لیفٹیننٹ گورنر نے منگل کو ' ایکس ' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' آج " کاشر رواج " میں شرکت کی، جو ہندستانی فوج اور ضلعی انتظامیہ بارہمولہ کی ایک قابل تحسین

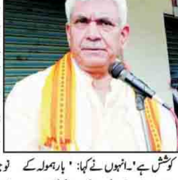

کوشش ہے '۔ انہوں نے کہا: ' بارہمولہ کے 20 ہزار نوجوانوں کو مبارک پیش کرتا ہوں جنہوں نے لڈی شاہ اور خطاطی کے لیے اکٹھے ہو کر ایک تاریخ رقم کی اور ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے '۔ منوج سنہا نے کہا: ' میں اپنی فوج کی لگن اور عزم کو سلام کرتا ہوں۔ وہ نہ صرف ملک کی یکجہتی اور سالمیت کی حفاظت کر رہے ہیں بلکہ اس خطے کے متحرک ثقافتی ورثے کے محافظ کے طور پر بھی فعال طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں '۔ انہوں نے کہا: ' فوج ہمارے نوجوانوں کے خوابوں اور امنگوں کو پورا کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں '۔

بھوپال: مدھیہ پردیش کی نرسنگ طالبات نے داخلہ اور مستقبل کے سلسلے میں این ایس یو آئی کی قیادت میں مظاہرہ کیا۔

دس کروڑ کسانوں کو کسان سمان ندھی کا فائدہ ملا: چوہان

نئی دہلی: (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنا اس کی ترجیح رہی ہے اور ان کی حکومت کی کوششوں سے کسانوں کی آمدنی دوگنی سے زیادہ ہوئی، 10 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو کسان سمان ندھی سے بھی نوازا گیا ہے۔ لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور یہ اس کا عزم بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ملک میں تلہن دلہن وغیرہ کی پیداوار میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور ملک کے کسان اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مویشی پالنے والے کسانوں کو بھی فائدہ ہو رہا ہے، ساتھ ہی ملک میں دودھ کی پیداوار میں بھی تیزی سے

اضافہ ہوا ہے۔

انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک میں کسانوں کی آمدنی دوگنی سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ کسان سمان ندھی سے ملک کے 10 کروڑ کسان مستفید ہوئے ہیں۔ فصل بیمہ اسکیم کے تحت حکومت نے 1.83 لاکھ کروڑ کسانوں کو اس کا فائدہ پہنچایا ہے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) ملک میں پیداواری تخمینے پر طے کی جاتی ہے۔ حکومت کسان کی لاگت پر 50 فیصد منافع جوڑ کر ایم ایس پی طے کر رہی ہے۔ ایک اور سوال پر وزیر زراعت نے کہا کہ ایم ایس پی پر ریکارڈ خریداری کی جا رہی ہے اور اس بات کا پورا خیال رکھا جا رہا ہے کہ کسانوں کو بچولیوں کی وجہ سے نقصان نہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ہر فصل پر ایم ایس پی بڑھ رہی ہے اور ایم ایس پی کے ساتھ ہی کسانوں کی فصل کی خریداری بھی دگنی کر دی گئی ہے۔

جالندھر میں فتح گروپ کے دو ارکان گرفتار

جالندھر: (یو این آئی) پنجاب میں جالندھر کمشنریٹ پولیس نے بدنام زمانہ فتح گروپ کے دو سرگرم ارکان کو گرفتار کیا ہے اور ان کے پاس سے پانچ غیر قانونی پستول، 10 کارتوس اور 50 گرام ہیروئن برآمد کی ہے۔ پولیس کمشنر دھن پریت کور نے منگل کو بتایا کہ 9 جولائی کو درج کی گئی ایف آئی آر کے تحت جانچ کے دوران، پولیس نے ملزم کرن پریت سنگھ کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ کرن پریت سنگھ عرف فتح کے خلاف آئی پی سی، این ڈی پی ایس ایکٹ اور آرمس ایکٹ کے تحت 16 ایف آئی آر درج ہیں جبکہ امن کے خلاف آئی پی سی، آرمس ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت پہلے ہی 11 مقدمات درج ہیں۔ دونوں ملزمین کو عدالت میں پیش کیا گیا ہے اور تفتیش کے لیے پولیس ریمانڈ حاصل کر لی گئی ہے۔

ہماچل میں موسم خراب، دو افراد کی موت، 12 کو بچا لیا گیا

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش میں مانسون سے متعلق حادثات میں آج دو لوگوں کی موت ہوگئی اور 12 دیگر کو بچاؤ کارکنوں نے بحفاظت بچا لیا۔ اس سے منڈی اور کلو اضلاع میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ منڈی ٹاؤن میں 24 گھنٹے کے دوران تقریباً 200 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں سیلاب، مٹی کے تودے کھسکنے اور سڑکیں جام ہونے کے سبب معمولات زندگی پر برا اثر پڑا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس سال 20 جون سے مانسون کی بارش سے ہونے والے مختلف حادثات میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 164 ہوگئی ہے، جن میں سے 27 افراد سیلاب، مٹی کے تودے کھسکنے اور بادل پھٹنے کے حادثات میں ہلاک ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 34 افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ ریاست میں سرکاری اور نجی املاک کا مجموعی نقصان تقریباً 1,523 کروڑ روپے ہے۔ دوسری طرف محکمہ موسمیات نے ریاست کے کئی اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ نے منڈی، کلو، کانگڑا، چمبہ، شملہ اور سرمور میں اگلے چند گھنٹے میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ منڈی میں 198.6 ملی میٹر تک شدید بارش ریکارڈ کی گئی۔ پنڈوہ میں 124 ملی میٹر اور کٹولہ میں 89.1 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ پانڈوہ کے راستے منڈی-کلو روٹ سمیت اہم شاہراہیں ابھی تک بند ہیں۔

کوربا میں کنواں دھنسنے کا واقعہ

تین لوگوں کے ہلاک ہونے کا خدشہ

کوربا: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے کوربا ضلع کے کٹگھورا تھانہ علاقے کی جٹگا چوکی کے تحت آنے والے بنوار گاؤں میں منگل کو ایک کنواں دھنس گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس واقعے میں گاؤں کے تین لوگوں کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب سب لوگ موٹر پمپ نکالنے کنویں میں اترے تھے۔ تاہم اس واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر امدادی کام شروع کر دیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ کنویں کا ملبہ ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کانگریس ارکان اسمبلی نے مدھیہ پردیش ودھان سبھا سے واک آؤٹ کیا

بھوپال: (یو این آئی) کانگریس کے ارکان اسمبلی نے آج مدھیہ پردیش اسمبلی سے واک آؤٹ کیا اور حکمراں پارٹی پر ریاست میں خوف پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کے نمائندوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جا رہا ہے۔ وقفہ صفر کے دوران، سیمریا سے کانگریس کے ایم ایل اے ابھے مشرا اور جوبٹ سے ایم ایل اے سینا پٹیل نے الزام لگایا کہ پولیس انہیں اور اُن کے اہل خانہ کو پریشان کر رہی ہے اور اُس نے ان کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کیے ہیں۔ مسٹر مشرا نے کہا کہ ان کے حلقہ میں سابق ایم ایل اے کی حمایت کرنے والے ایک بہت بڑے ہجوم نے تھانے میں گھس کر ہنگامہ کیا اور ان (مسٹر مشرا) پر مقدمہ دائر کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ اس کے بعد ان کے خلاف معاملہ درج کیا گیا۔ مسز سینا پٹیل نے کہا کہ ان کے بیٹے پشپ راج پٹیل کی گاڑی کی ٹکر ہوئی تھی، لیکن اتنی چھوٹی بات پر ان کے بیٹے کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔ دونوں ایم ایل اے کی حمایت میں اپوزیشن لیڈر رامنگ سنگھار نے کہا کہ ریاست میں پولیس کانگریس کے عوامی نمائندوں کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اپوزیشن احتجاج میں 'لاٹھی اٹھائے' تو اپوزیشن کے خلاف سرکاری کام میں رکاوٹ کا مقدمہ درج کیا جائے گا۔ انہوں نے ایسے معاملات کی منصفانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اس پر اسپیکر نریندر سنگھ تومر نے کہا کہ یہ معاملہ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کے علم میں ہے اور اس لیے اس پر مزید بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر مسٹر سنگھار نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں بھی اپوزیشن کے اس مطالبے پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان کے اس بیان کے ساتھ ہی اپوزیشن کے ارکان نے نعرے بازی شروع کر دی اور تمام ارکان اسپیکر کے قریب آ گئے۔ کانگریس ایم ایل اے حکومت سے جواب مانگ رہے تھے۔ اس دوران اسپیکر مسٹر تومر نے ایوان کی کارروائی آگے بڑھانے کے لیے کہا، جس پر کانگریس کے اراکین اسمبلی نے واک آؤٹ کیا۔

ہائی کورٹ کے آٹھ ایڈیشنل ججز کو مستقل جج

سات کی مدت کار میں توسیع کی سفارش

نئی دہلی: (یو این آئی) چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے آٹھ ایڈیشنل ججوں کو مستقل ججوں کے طور پر تقرری اور سات کی مدت کار میں ایک سال کی توسیع کی سفارش کی ہے۔ سپریم کورٹ کے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، کالجیم نے آندھرا پردیش، کلکتہ، چھتیس گڑھ اور کرناٹک ہائی کورٹس کے ایڈیشنل ججوں کے ناموں کی سفارش کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے لیے جسٹس ہری ناتھ نونیپلی، جسٹس کرن مائی منڈاوا عرف کرن مئی کنپر تھی، جسٹس سمتی جگدم اور جسٹس نیاپتی وجے کے ناموں کی سفارش کی گئی ہے۔ اسی طرح چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے لیے جسٹس رویندر کمار اگروال اور کرناٹک ہائی کورٹ کے لیے جسٹس گروسدھیا بسواراج کے نام تجویز کیے گئے ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے لئے جسٹس پارتھ سارتھی سین اور جسٹس اپوربا سنہا رے کو جج مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، کالجیم نے کلکتہ ہائی کورٹ کے سات ایڈیشنل ججوں کی ایک سال کی نئی میعاد کے لیے تقرری کی سفارش کی ہے۔ بیان کے مطابق کالجیم نے جن ایڈیشنل ججوں کی مدت ملازمت میں توسیع کی سفارش کی ہے ان میں جسٹس بسواروپ چودھری، جسٹس پرسین جیت بسواس، جسٹس ادے کمار، جسٹس اجے کمار گپتا، جسٹس سپرتم بھٹاچاریہ، جسٹس پارتھ سارتھی چٹرجی اور جسٹس محمد شبر راشدی شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کالجیم کی 28 جولائی کو ہونے والی میٹنگ میں ججوں کی تقرری کی سفارش سے متعلق یہ فیصلہ لیا گیا۔

ہری دوار: منشا دیوی مندر کے سیڑھی روڈ پر بھگدڑ کے بعد حادثے سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی گئی، اور حادثے کے بعد دیوار پر لگا میٹر فورا ہٹا دیا گیا۔

پٹنہ: 24 گھنٹے کے اندر آبی جماؤ سے راحت ملے گی: میونسپل کارپوریشن

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے ایڈیشنل میونسپل کمشنر آشیش سنہا نے آج کہا کہ لوگوں کو آئندہ 24 گھنٹوں کے اندر بھاری بارش کی وجہ سے آبی جماؤ کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ کے زیادہ تر علاقوں سے پانی کی نکاسی کی نگرانی کر رہے مسٹر سنہا نے منگل کو یو این آئی کو بتایا کہ بڑی تعداد میں دمکلوں کی مدد سے پانی نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور 24 گھنٹے کے اندر صورتحال معمول پر آنے کی امید ہے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ 2019 کے بعد پہلی بار اس طرح کی اچانک بارش ہوئی ہے اور آبی جماؤ کو روکنے کی مناسب تیاریوں کے باوجود دو دن کی شدید بارش نے پٹنہ شہر کو بدحال کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کافی عرصے سے نالوں کی صفائی میں مصروف تھی لیکن تیز بارش نے تیاریوں پر پانی پھیر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو دنوں کی بارش کی وجہ سے دارالحکومت کے کئی بڑے علاقوں میں پانی جمع ہونے سے زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ بارش کے موسم سے پہلے اگرچہ پٹنہ میونسپل کارپوریشن دعویٰ کر رہی تھی کہ نالوں کی صفائی کر دی گئی ہے اور راجدھانی پٹنہ کو اس بار آبی جماؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، لیکن اتوار اور پیر کو ہونے والی بارش نے شہر کی حالت دگرگوں کر دی۔ پٹنہ کے بڑے علاقوں، کنکر باغ، پوسٹل پارک، کرجیکھیا، پٹنہ جنکشن، پاٹلی پتر کالونی، شیو پوری، اٹل پتھ کے نیچے کے علاقوں کے سامنے آبی جماؤ سے نظام زندگی درہم برہم ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ پٹنہ میڈیکل کالج اور اسپتال اور پاٹلی پترا اسپورٹس کمپلیکس جیسے عوامی مقامات کے سامنے بھی پانی بھرا ہوا ہے۔ ریلوے اسٹیشن راجندر نگر ٹرمینل کے قریب ریلوے ٹریکس پر بھی پانی جمع دیکھا گیا۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر وجے کمار سنہا سمیت کئی وزراء اور لیڈروں کی رہائش گاہوں میں بھی بارش کا پانی داخل ہو گیا۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن دمکلوں اور پمپوں سے پانی نکالنے میں مصروف ہے۔

روزنامہ
صحافت

بھگدڑ میں اموات

اتوار کو اتراکھنڈ کے ہریدوار میں مانسا دیوی مندر کے علاقے میں بھگدڑ میں آٹھ عقیدت مندوں کی موت ہوگئی۔ اگلے ہی دن، یعنی پیر کے روز، اتر پردیش میں بارہ بنکی ضلع کے حیدر گڑھ علاقے میں واقع شری اواسنیشور مہادیو مندر میں بھگدڑ سے دو عقیدت مندوں کی موت ہوگئی اور 30 سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مانسا دیوی مندر میں بھگدڑ بجلی کا کرنٹ لگنے کی وجہ سے ہوئی، جب کہ اواسانیشور مہادیو مندر میں بھگدڑ میں دو عقیدت مندوں کی موت اور 30 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مانسا دیوی مندر میں بھگدڑ بجلی کا کرنٹ لگنے کی افواہ کی وجہ سے ہوئی، جب کہ بجلی کا تار ٹوٹ کر اواسانیشور مہادیو مندر کے باہر ٹین کے شیڈ پر گرا، جس سے وہاں سے کرنٹ گزر گیا اور بھگدڑ مچ گئی۔ ایسا لگتا ہے کہ بھگدڑ ایک عام سی بات ہوتی جا رہی ہے۔ کبھی مذہبی اجتماعات کے دوران، کبھی ٹرین میں سوار ہوتے ہوئے اور کبھی مندروں میں بھگدڑ کی وجہ سے لوگ جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ لیکن ان واقعات سے کوئی سبق نہیں سیکھا جاتا۔ ہر بار واقعے کی مکمل تحقیقات، سخت کارروائی اور مستقبل میں احتیاطی تدابیر کے دعوے کیے جاتے ہیں۔ لیکن نتیجہ ایک ہی ہے۔ اب ایسا لگتا ہے کہ اب بھگدڑ کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور نظامی خامیاں دور نہیں ہو رہی ہیں۔ حال ہی میں پریاگ راج میں مہا کمبھ میں بھگدڑ مچنے سے کئی لوگ مارے گئے تھے۔ کمبھ کے دوران ہی دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں کئی لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس کے بعد بنگلور میں آر سی بی کی جیت کے جشن کے دوران بھگدڑ میں کئی لوگوں کی جانیں ضائع ہوگئیں۔ اس سے پہلے ہاتھرس کے ایک آشرم میں بھگدڑ کا واقعہ بھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ سوال یہ ہے کہ ایسے واقعات کے بعد حکومت اور انتظامیہ کب جاگیں گے۔ مانسا دیوی مندر میں بھگدڑ کی وجہ بجلی کا کرنٹ پھیلنے کی افواہ بتائی جا رہی ہے۔ لیکن کیا ایسی افواہ کو حادثے میں بدلنے سے نہیں روکا جا سکتا تھا؟ دوسری جانب بارہ بنکی ضلع کے اواسنیشو ر مندر میں بھگدڑ بجلی کی تار ٹوٹنے اور مندر کے باہر لگے ٹین شیڈ پر گرنے اور شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہوئی بتائی جاتی ہے۔ ساون کے مہینے میں، ہر پیر کو شیو مندروں میں بڑی تعداد میں عقیدت مند جمع ہوتے ہیں۔ اگر انتظامیہ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری اقدامات کرتی تو حادثے کو روکا جا سکتا تھا۔ مثال کے طور پر ساون کے شروع ہونے سے پہلے ٹن شیڈ اور دیگر جگہوں کی وائرنگ کی مرمت ہونی چاہیے تھی، لوہے کے پائپوں کو پلاسٹک سے ڈھانپ دیا جانا چاہیے تھا، مندر سے بلند مستول تک پرانی اور کٹی ہوئی کیبلز کو تبدیل کر دینا چاہیے تھا، داخلی دروازے سے محدود تعداد میں لوگوں کو ہی داخلے کی اجازت دی جانی چاہیے تھی اور راہداری کے پائپوں کو اسٹیل کے بجائے سٹیل سے بنایا جانا چاہیے تھا۔ انتظامی عملہ اس طرح کے خدشات کا اندازہ لگانے سے کیوں قاصر ہے؟ سیاحتی اور مذہبی مقامات سمیت عوامی مقامات پر بھیڑ دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔ ریاستی حکومتیں مذہبی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کوشاں نظر آتی ہیں۔ ایسے میں انتظامیہ کو کراؤڈ مینجمنٹ کے اقدامات کو سختی سے نافذ کرنا ہوگا اور غفلت برتنے والوں کا احتساب کرنا ہوگا اور ان کے خلاف مناسب کارروائی کرنی ہوگی۔ تب ہی ہم نظام میں بہتری کی توقع کر سکتے ہیں۔ لیکن فی الوقت ایسا ہوتا نظر نہیں آتا۔ ایسے ہر حادثے کے بعد متاثرین کے لیے معاوضے کے اعلان کے ساتھ واقعے کی تحقیقات کے احکامات بھی دیے جاتے ہیں اور کچھ دیر بعد سب کچھ معمول پر آجاتا ہے۔

قیام و پیغام کربلا اور ہم

ڈاکٹر شجاعت حسین

حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے تمام دوست و احباب گویا سبھی ساتھیوں کے ذہنوں میں سورۃ العصر کے معنی و مطالب ان کی تعلیمات پر پیہم عمل پیرا رہے۔ "والعصر ان الا نسان لفی خسر الا الذین آمنو ا وعملو الصلحت و تو اصوا بالحق و تو اصوا بالصبر۔" (سورۃ العصر 103) قسم زمانے کی یقینی طور پر انسان خسارے میں ہے، سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی پاسداری اور صبر و تحمل کی تلقین کرتے رہے۔ تعلیمات کربلا تعلیمات قرآن ہے۔ سید الشہداء کا سر سجدۂ معبود میں ہوا اور جب سر اقدس نیزے پر بلند ہوا تو تلاوت قرآن کرتا ہوا نظر آیا۔ آواز خدا آئی "اے نفس مطمئن اپنے رب کی طرف اس حال میں چل کہ تو خوش ہو اور پسندیدہ قرار پائے۔ پس! میرے بندوں میں شامل ہوجا۔ اور میری جنت میں چلا جا۔" (سورۃ الفجر، آیت نمبر 27-30)

10 محرم الحرام سن 61 ہجری سے نہ صرف امت محمدی واقف ہے بلکہ دنیا کہ تمام مذاہب کے ہر خاص و عام افراد جانتے ہیں کہ نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ اپنے اصحاب و انصار کے ہمراہ تین شب و روز کے بھوکے پیاسے کربلا کے صحرا میں شہید ہوئے، سرتن سے جدا کیا، لاشوں کو پامال کیا، کٹے سروں کو نیزے پر بلند کر بازار کوفہ و شام میں گھمایا گیا۔ اس دردناک واقعات کو 1386 سال گزر گیا۔ آپ کے عزاداروں کو سمجھنا ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے قیام کیوں کیا؟ اور آپ کی شہادت کا مقصد کیا ہے؟ آپ نے مدینہ سے روانگی کے وقت فرمایا کہ میں امر بالمعروف و نہی عن کے لیے نکلا ہوں، نانا کی دین کی حفاظت، اسلام و انسانیت کی بقا، ہمارا قیام، پیغام اور مقصد ہے۔

یہ بھی سب جانتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام حضرت علیؑ و سیدہ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا کے فرزند اور پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰؐ و جناب خدیجۃ الکبریٰ کے نواسے، شہید مظلوم امام حسنؑ کے قوت بازو اور امت کے نوجوانانِ جنت کے سردار کا مختصر تعرف، تعریف و شناخت ہے۔

عزادار کی پہچان بھی لازمی ہے۔ ان کا عشق مقصدِ پیغام کربلا، عشق آشنائی فلسفۂ شہادت کربلا، مقصد قیام حسینؑ سے روشن خیالی، عشق میدانِ عمل، عشق روح عمل کی علامت، یقین محکم و پختہ عزم کا نشان، عشق آباد کرنے کی خاطر خود کو ویران کرنے کا روشن منارہ، عشق چون و چند سے آزاد، عشق امتحان کے لیے سدا آمادہ، عشق فضل خدا سے اپنا احتساب خود کرنے والا، عشق بندۂ الٰہی اور مظہر کربلا، علم و دانش، حلم و عمل، سخاوت و ذہانت، زہد و تقویٰ، صبر و شکر اور ایثار و قربانی میں بے مثل۔ کربلا عشق حریت، عشق پیغام کربلا میں حالت جنگ و نبرد آزمائی کیونکہ سید الشہداء عاشقوں کا امام۔ عزادار سید شہداء کی خودسازی، کربلا شناسی اور خود کی آشنائی ناگزیر ہے۔

عزاداران سید الشہداء کو زیر نظر رکھنا چاہیے کہ موسیٰ فرعون، شبیر و یزید اور حق و باطل دو ایسی قوتیں ہیں جو ابتداء سے متواتر چلی آرہی ہیں۔ آج جو حق زندہ ہے وہ قوتِ حسینی سے زندہ ہے، سردار خیر الامم سے ٹکرایا جس سے بارانِ رحمت ہوئی۔ یوں کہا جائے کربلا کی زمین کو اپنے لہو سے چمن بنایا، جلا بخشی، آپ نے قطعِ استبداد، ظلم و ستم کی جڑیں کاٹ دیں اور آپ کے لہو کی موج نے چمن کی آبیاری کی اور حق کی بقا کی خاطر اپنا سر کٹوا دیا اور کلمہ طیبہ کی محکم بنیاد بن گیا۔

امام حسین علیہ السلام کا مقصد نہ تو تخت و تاج کا حصول تھا اور نہ ہی دولت و طاقت پر قبضہ کرنا تھا۔ یہ سب ان کے قدموں کی دھول تھی۔ آپ کا مقصد مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنا اور اسلامی اقدار کو اجاگر کرنا تھا۔ امام حسین علیہ السلام کے قیام کا مقصد کلمۂ توحید کی بقا، شریعتِ محمدیؐ کا تحفظ، قرآن کی بالادستی، انسانی اقدار کی بحالی، مساوات قائم کرنا، غلامی سے آزادی دلانا تھا جس کی وضاحت سبطِ اصغر نے مدینہ سے کربلا تک قدم قدم پر فرماتے رہے۔ شہید اکبر کے قیام کا مقصد اسلام کی صحیح تصویر سامنے لانا تھی اور ایک ایسا انقلاب پیدا کرنا تھا کی یزیدیت کی اصلی شکل اور پس پردہ چہرے سامنے آجائیں اور نانا کا دین تا قیامت زندۂ جاوید ہوجائے۔

سید الشہداء کا ہدف واجبات دین پر عمل کرنا اور تمام مسلمانوں سے عمل کرانا تھا، اس کے لیے یزیدی حکومت کو ختم کرنے کے بجائے یزیدیت کو ختم کرنے کے اہداف کو اپنایا۔ یزیدیت کی نابودی کے لیے ایثار و قربانی، صبر و شکر کی ضرورت تھی۔ لہٰذا حضرت امام حسین علیہ السلام نے اسلامی اور اخلاقی راہ اختیار کی اور اپنی و اپنے خاندان کی قربانیاں پیش کر کے اسلام کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جلا بخشی دی:

تیغ بہر عزت دین است و بس
مقصد او حفظ آئین است و بس

مقدس ہستیوں کا قیام، الٰہی قیام ہوتا ہے اور ان کا ہدف و مقاصد بندگانِ خدا کو ظلم کے پنجوں سے نجات دلانا، غاصبوں سے مستحقین کو حق دلوانا، لوگوں کو شریعتِ الٰہی کی تعلیم دینا اور اس کا نفاذ کرنا ہوتا ہے۔ یہ مقدس ہستیاں خواہ بندگانِ خدا کی نجات کے لیے قیام کریں یا شریعت الٰہی کے قائم و حفاظت کے لیے کریں دونوں صورتوں میں ان کا ہدف اور مقصد صرف اور صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے جس کے لیے وہ اپنی جان کی قربانی دیتے ہیں یہاں تک کہ اپنے عزیز ترین جگر گوشوں کو بھی اس راہ میں قربان کر دیتے ہیں۔ صرف خالص خوشنودیٔ خدا کے لیے قیام کرتے ہیں۔

سید الشہداء کی وہ آواز ھل من ناصر ینصرنا ہے کوئی جو میری مدد کرے دنیا میں گونج رہی ہے۔ اس صدا کا مقصد اسلامی اقدار کو زندہ کرنا اور قائم رکھنا ہے خواہ کتنے ہی مصائب برداشت کرنے ہوں اور کتنی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ دنیا گواہ ہے کہ ظلم کے پہاڑ ٹوٹ گئے لیکن اس کوہِ عزم و استقلال سے ٹکرا کر خود پلٹ گئے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زبان پر ذیل شعر جاری رہا "اگر میرے نانا کا دین برقرار نہیں رہ سکتا جب تک کہ میری رگِ حیات قطع نہیں ہوجاتی تو اے تلوارو! آؤ، یہ جسم حاضر ہے۔"

حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے تمام دوست و احباب گویا سبھی ساتھیوں کے ذہنوں میں سورۃ العصر کے معنی و مطالب ان کی تعلیمات پر پیہم عمل پیرا رہے۔ "والعصر ان الا نسان لفی خسر الا الذین آمنو ا وعملو الصلحت و تو اصوا بالحق و تو اصوا بالصبر۔" (سورۃ العصر 103) قسم زمانے کی یقینی طور پر انسان خسارے میں ہے، سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی پاسداری اور صبر و تحمل کی تلقین کرتے رہے۔

تعلیمات کربلا تعلیمات قرآن ہے۔ سید الشہداء کا سر سجدۂ معبود میں ہوا اور جب سر اقدس نیزے پر بلند ہوا تو تلاوت قرآن کرتا ہوا نظر آیا۔ آواز خدا آئی "اے نفس مطمئن اپنے رب کی طرف اس حال میں چل کہ تو خوش ہو اور پسندیدہ قرار پائے۔ پس! میرے بندوں میں شامل ہوجا۔ اور میری جنت میں چلا جا۔" (سورۃ الفجر، آیت نمبر 27-30)

کافی نہیں ہے صرف عقیدت حسینؑ کی کردار مانگتی ہے محبت حسینؑ کی

المختصر، کربلا کو الفاظ سے خراج عقیدت پیش کرنے کا نہیں یعنی مجلس و ماتم، ذکر و تقریر، شعر و شاعری اور نذر و تبرک ہی کافی نہیں بلکہ اپنے عمل و کردار سے قیام امام حسین علیہ السلام کو زندہ رکھنے و فروغ دینے کا نام ہے یہی خوشنودیٔ خدا، رسول اکرمؐ، علی مرتضیٰ، فاطمۃ الزہرا، حسن مجتبیٰ اور خود سید الشہداء ہے۔ جنھوں نے قیام امام حسین علیہ السلام کو اپنایا انھیں باقر الصدر ان کی ہمشیرہ، سید خمینیؒ، سید علی سیستانی دام ظلہ الوارف، رہبر معظم سید علی خامنہ ای، سید حسن نصر اللہ، شہید مطہری، شہید بہشتی، مفتی سید محمد عباس صاحب طاب ثراہ، علامہ سید غلام عسکری صاحب طاب ثراہ، علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ، النمر، شہید قاسم سلیمانی، شہید ابو مہندس، اور آج بھی جو میدان کارزار جیسے ایران، عراق، شام، یمن، لبنان اور فلسطین وغیرہ جہاں محاذ جنگ پر دل میں قیام کربلا لیے وقت کے یزید سے نبرد آزمائی کے لیے اپنی زندگی قربان کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔

کربلا کی عزاداری 1386 سال سے مسلسل ہو رہی ہے اور جب تک شمس و قمر، ستارے، سمندر اور پہاڑ ہیں یہ سلسلہ آب و تاب سے جاری رہے گا کیوں کہ اس کا ذاکر اللہ، اس کا رسول، عابد بیمار ہونے ر عزاداروں میں حضرت فاطمہ زہرا، حضرت سیدہ زینب اور تمام انبیاء و اوصیاء ہیں۔ کربلا اسلام، انسانیت، اخلاق اور محبت کی روح ہے۔ کربلا ضمیر کو زندہ رکھنے کا عنصر ہے۔ یہاں سے سبق حاصل ہوتا ہے کہ موت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ کربلا ہونٹوں پر تبسم کے ساتھ شہید ہونے کی مثال ہے۔ روشن فکر و سکون قلب ہے کہ موت مجھ پر آئے یا موت پر میں ٹوٹ پڑوں۔ یہ پیکر آہنی عزم ہے۔ بشریٰ کمال کا مظہر ہے۔ کربلا سجدہ گاہ و عبادت گاہ ہے۔ کربلا خود بینی و خود آگہی ہے۔ کربلا خیر خواہی و خیر سگالی ہے۔ کربلا انسانی رشتوں کی پاسداری کا منبع ہے۔

امام حسین علیہ السلام نے کربلا کو اپنے اور اصحاب و انصار کے لہو سے سینچا تا کہ ان کا قیام اور پیغام زندہ رہے۔ قیام و پیغام حقیقت ابدی، توقیر ایمان اور تفسیر قرآن ہے۔ یہ انسانی آزادی، ظلم سے نبرد آزمائی، صبر و تحمل، شکر معبود، وفاداری اور بندگی پروردگار کی درسگاہ ہے۔

یہ قابل ذکر ہے کہ خود محاسبہ لازمی ہے۔ سماج، مذہب و ملت میں خودسازی، سماج سازی میں کیا کردار انجام دے رہے ہیں۔ خود میں حریت پسندی، جذبہ ایثار و قربانی، حوصلہ، ظلم و ستم شکنی اور صبر و شکر کے اظہر و مظہر ہیں یا نہیں؟

ہم نے 200 برس میں معرفت الٰہی و قیام و پیغام حسین ع حاصل کی یا نہیں، سمجھا یا نہیں؟ اگر حاصل کی تو اس کا اثر ان کی زندگی میں نمایاں ہے یا نہیں؟ بیشک تاریخ شاہد ہے کہ ہر صدی میں کچھ ایسی شخصیتیں اوراق سبق و مثال ہیں جنھوں نے کربلا کے پیغام کو اپنایا۔ اپنے آپ میں پنہاں کیا اور اثرات و خوبیوں کو دوسرے کی حیاتیات میں بھی منتقل کیا۔ آج بھی ایسی شخصیتیں دنیا میں بے مثال اور درخشندہ تاریخ رقم کر رہی ہیں۔ 86 سالہ رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای دام ظلہ العالی کے نام، کردار و عمل سر فہرست ہے۔ شیطان بزرگ، امریکہ اور دہشت گرد ملک، اسرائیل سے چلے 12 روزہ جنگ میں ان پر واضح و یادگار فتح حاصل کی، کربلا کے قیام و پیغام کی یاد تازہ ہوئی۔ یہ کامیابی عزادار کربلا والوں کے لیے باعث فخر و افتخار ہے۔ کربلا کا پرچم بلند ہوا اور دشمن اسلام و انسان ابتر نظر آرہا ہے۔

□□□

علمائے ہند کو مجدد الف ثانی کی بصیرت اپنانی ہوگی

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

ہندوستان میں جب بھی فکری انتشار، تہذیبی تصادم یا مذہبی انارکی کی صورت حال پیدا ہوئی، ملت اسلامیہ کو ایسے رجال کار کی ضرورت محسوس ہوئی جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت، تدبر اور علم و عمل کی دولت سے نوازا تھا۔ تاریخ گواہ ہے کہ ایسے ادوار میں اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسی شخصیات کو منصۂ شہود پر لایا جنہوں نے اپنی بصیرت سے نہ صرف حالات کا تجزیہ کیا بلکہ حکمت عملی سے ان کا سدباب بھی کیا۔ انہی نادر روزگار ہستیوں میں حضرت شیخ احمد سرہندیؒ ہیں، جنہیں دنیا مجدد الف ثانیؒ کے لقب سے یاد کرتی ہے۔

شہنشاہ اکبر کے دور میں جب ہندوستان کی فضا میں دہریت، الحاد اور مذہبی انحراف کا زہر گھولا جا رہا تھا، اور خود ایوان شاہی سے اسلام کی روح کو ختم کرنے کی شعوری طور پر ہمہ جہت کوشش کی جا رہی تھی، تب حضرت مجدد الف ثانیؒ نے جس تدبر اور صبر کے ساتھ اس فتنے کا مقابلہ کیا، وہ تاریخ اسلام میں ایک درخشاں باب ہے۔ اکبر کے وضع کردہ دینِ الٰہی کو نہ صرف حکومتی سرپرستی حاصل تھی بلکہ اسے مذہبی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کے نام پر عوام و خواص دونوں پر تھوپا جا رہا تھا۔ اکبر نے فتح پور سیکری میں ایک عبادت خانہ قائم کیا جہاں تمام مذاہب اور مکتبہ فکر کے نمائندے جمع ہو کر اپنے فلسفۂ حیات پر گفتگو کرتے تھے۔ ان مجلسوں کے ماحصل نے اکبر کے ذہن میں اس تصور کو جنم دیا کہ تمام مذاہب کے اصل سرچشمہ اور جوہر ایک ہی جیسے ہیں، اور کوئی بھی مذہب حق یا نجات کا واحد ذریعہ نہیں۔ یہی سوچ رفتہ رفتہ دین اسلام سے انحراف اور ایک نئے مذہب یعنی "دینِ الٰہی" کے اجراء پر منتج ہوئی، جس میں اسلام کی اساسی اور بنیادی تعلیمات کو یکسر پس پشت ڈال دیا گیا تھا۔

یہ ایک عظیم فتنہ تھا، جو براہ راست عقیدۂ توحید، ختم نبوت، اور حاکمیت الٰہیہ پر حملہ آور ہوا۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے نہایت بصیرت کے ساتھ اس فتنہ کی جڑ پر ضرب لگانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے عوامی ہجوم اکٹھا کر کے نعروں کے ذریعے ردعمل ظاہر کرنے کے بجائے حکمتِ عملی اختیار کی۔ بادشاہ کے بچوں کی دینی تربیت پر خاموشی سے کام شروع کیا، تاکہ آئندہ اقتدار میں آنے والی نسل اسلامی فکر کی حامل ہو۔ یہ سوچ کسی معمولی مصلح کی نہیں بلکہ ایک صاحب حکمت مجدد کی تھی، جو حالات کی گہرائی کو سمجھتا تھا اور نازک صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی فکر میں لگا تھا۔

حضرت مجدد نے خفیہ انداز میں اکبر کے بیٹوں کو قرآن و سنت کی تعلیم دی، ان کے اندر پختہ عقیدۂ توحید اور اسلامی شعور راسخ کیا۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ جب جہانگیر اور دیگر شہزادے اقتدار میں آئے تو انہوں نے دینِ الٰہی کی بنیادوں کو جڑ سے اکھاڑ دیا اور اسلام کی سربلندی کے لیے راہ ہموار کی۔ یہ ایک ایسی حکمت عملی تھی جو آج بھی ہمیں دعوت فکر دیتی ہے کہ قوموں کے مستقبل کا راستہ تعلیم و تربیت اور فکری اصلاح سے ہو کر گزرتا ہے، نہ کہ فقط احتجاجی جلسوں اور ہنگامی نعروں سے۔

مجدد الف ثانیؒ کی جدوجہد صرف اتنی نہ تھی کہ انہوں نے خفیہ تبلیغ کا راستہ اختیار کیا بلکہ وہ جب وقت آیا تو ظاہری میدان میں بھی ڈٹ کر کھڑے ہوئے۔ انہوں نے بادشاہ کے دربار میں سجدہ کرنے سے انکار کیا، جس پر انہیں قید میں ڈال دیا گیا، اور طرح طرح کی اذیتیں دی گئیں۔ لیکن ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ آئی۔ انہوں نے جہانگیر کے آگے بھی سر نہ جھکایا۔ یہی استقامت ان کا وہ جوہر تھی جس نے ملت اسلامیہ کو ایک بار پھر حیات نو بخشی۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے ان کے بارے میں بجا فرمایا:

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بر وقت کیا جس کو خبردار

آج ہندوستانی مسلمان ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں مذہبی شناخت، تہذیبی روایات، اور دینی اداروں پر سنجیدہ خطرات منڈلا رہے ہیں۔ مدارس کو دہشت گردی سے جوڑنے کی سازش ہو یا مسلم پرسنل لا میں مداخلت کی کوشش، تعلیمی نصاب میں اسلامی تاریخ کا مسخ کیا جانا ہو یا اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز مہم—یہ سب کچھ ہمیں اس طرف متوجہ کرتا ہے کہ ہم صرف وقتی ردعمل سے مطمئن نہ ہوں، بلکہ مجدد الف ثانی کی حکمت کو اپنائیں۔

یہی وہ لمحہ ہے جب ہمارے مدارس، جامعات، اور دینی تنظیموں کو محض عبادات اور فقہی نکات کی تعلیم تک محدود نہ رہنا چاہیے بلکہ انہیں عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا ضروری ہے۔ آج مسلمانوں کو ان خطرات سے بچانے کے لیے صرف مذہبی نعرہ بازی کافی نہیں، بلکہ قانونی، تعلیمی، سماجی، اور فکری بنیادوں پر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ مجدد الف ثانیؒ کا طریقہ ہمیں بتاتا ہے کہ اقتدار کے ایوانوں تک پہنچنے والی تبدیلی ہمیشہ اندرونی تربیت سے آتی ہے، اور اس کے لیے تحمل، تدبر اور قربانی کی شرط لازم ہے۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ہندوستان کے آئینی ڈھانچے کو درست طور پر سمجھیں، اس کی مذہبی آزادی کی ضمانت سے فائدہ اٹھائیں، اور قانونی راستوں سے اپنی دینی شناخت، اداروں اور اقدار کا تحفظ کریں۔ ہمارے بہت سے علمائے کرام ابھی تک اپنے خطابات میں صرف ماضی کی فتوحات اور قصوں پر زور دیتے ہیں، مگر عصر حاضر کی دستوری جنگ سے نابلد ہیں۔ مجدد الف ثانیؒ طرز عمل ہمیں سکھاتا ہے کہ صرف تقریر نہیں، تدبیر اور تعلیم کو ہمہ گیر بنانا ہی اصل کامیابی ہے۔

ہمیں اپنی نئی نسل کو صرف عالم، حافظ یا قاری بنانے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انہیں ایک باشعور مسلمان، ماہر قانون، مؤثر مدرس، اور وقت شناس داعی بنانا ہوگا۔ ہمیں ایسے افراد پیدا کرنے ہوں گے جو عدالتوں میں ملت کا مقدمہ لڑ سکیں، پارلیمنٹ میں ملت کی آواز بن سکیں، میڈیا میں اسلام کا مدلل دفاع کر سکیں، اور یونیورسٹیوں میں فکری برتری قائم رکھ سکیں۔ یہی وہ حکمت عملی ہے، جس کا بیج حضرت مجدد الف ثانی نے بویا تھا، اور آج اس کی فصل دوبارہ اگانے کی اشد ضرورت ہے۔

وقت کا تقاضہ ہے کہ علمائے ہند اپنا دائرہ اثر محدود نہ رکھیں بلکہ عوامی سطح پر فکری بیداری پیدا کریں۔ انہیں مساجد کے منبروں سے لے کر اسکولوں کے دروازوں تک، اور عدالتوں کے احاطوں سے لے کر پارلیمنٹ کے ایوانوں تک ایک منظم لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔ اختلافات کو پس پشت ڈال کر ملت کے اجتماعی مفاد میں متحد ہونا ہوگا۔ ہمیں فروعی مسائل سے اوپر اٹھ کر ایک ہمہ گیر دینی و فکری بیداری کی تحریک برپا کرنی ہوگی، جیسی مجدد الف ثانیؒ نے اپنے دور میں کی تھی۔

آج جب ملک میں مسلمانوں کو شک کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے، ان کے تہوار، لباس، زبان، اور تعلیم کو مشکوک سمجھا جا رہا ہے، ایسے وقت میں علمائے کرام کو چاہیے کہ وہ قیادت کی باگ ڈور سنبھالیں۔ ملت ان سے رہنمائی کی منتظر ہے۔ یہ رہنمائی صرف وعظ اور خطبات سے نہیں، بلکہ عمل، تحقیق، اور حکمت سے آراستہ ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنے اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا، اپنے اکابر کی سیرت سے رہنمائی لینی ہوگی، اور ایک طویل المدت منصوبہ تیار کرنا ہوگا۔

مجدد الف ثانیؒ نے جب حالات کا رخ پلٹا، تو ان کے پاس نہ کوئی سیاسی جماعت تھی، نہ مالی طاقت، نہ میڈیا کی حمایت—صرف خالص ایمان، علم، حکمت اور استقامت کے ساتھ جرأت جسارت صبر تحمل اور مصائب جھیلنے کا روحانی جذبہ تھا۔ اگر آج ہمارے قابل احترام علماء ہند یہی اوصاف اپنے اندر پیدا کر لیں، تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں کمزور نہیں کر سکتی۔ ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد، فکری خودمختاری، قانونی بصیرت، اور دینی غیرت پیدا کرنی ہوگی۔ یہی وقت کا تقاضا ہے، یہی ہماری نجات کا راستہ ہے، اور یہی مجدد الف ثانیؒ کی حکمت کا عملی نمونہ ہے اور ان کی بصیرت کا درس عبرت ہے۔ تاریخی سبق ہے۔

□□□

بہار ووٹر لسٹ نظر ثانی: دو آئینی اداروں میں ٹکراؤ

عبید اللہ ناصر

بہار میں ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی کا معاملہ سنگین تنازعہ میں گھرا ہوا ہے ایک طرف الیکشن کمیشن اپنی ضد پر اڑا ہوا ہے اور اس نے سپریم کورٹ کا مشورہ تک ماننے سے انکار کر دیا یہ دو آئینی اداروں میں ٹکراؤ کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ تیجسوی یادو نے الیکشن کمیشن کے تاناشاہی رویہ کے خلاف اسمبلی الیکشن کے بائیکاٹ پر غور کرنے تک کی دھمکی دے دی ہے پارلیمنٹ کے بارانی اجلاس میں بھی یہ مسلہ چھایا ہوا ہے اور اپوزیشن کی سبھی پارٹیوں کے ممبران سیاہ کپڑوں اور سیاہ پٹیاں باندھ کر ایوان کے اندر اور باہر احتجاج کر رہی ہیں لیکن الیکشن کمیشن ٹس سے مس ہونے کو تیار نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں وہ جو پرانی کہاوت ہے کہ بابا کی موت سے زیادہ اس بات کا غم ہے کہ موت کے فرشتہ نے گھر دیکھ لیا ہے ویسا ہی اعلان الیکشن کمیشن نے کیا ہے کہ بہار کے بعد وہ پورے ملک ووٹر لسٹ پر ایسے ہی نظر ثانی کرے گا یعنی ایک ارب 50 کروڑ لوگوں کی شہریت کی جانچ ہوگی اس مہم پر کھربوں روپیہ تو خرچ ہوگا ہی اس سے قطع نظر ووٹر لسٹ سے نام کٹنے کے علاوہ اس کے کیا کیا مضمرات ہوں گے یہ سوچ کر ہی روح کانپ جاتی ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ اس کا سب سے بڑا نشانہ بنگلہ دیشی اور روہنگیا کہہ کر مسلمانوں کو ہی بنایا جائے گا کیونکہ شہریت کے نئے قانون کے تحت غیر مسلموں کو حکومت فوری طور سے شہریت دے دے گی۔

اپوزیشن کی سبھی پارٹیاں اس کی مخالفت کر رہی ہے پٹنہ کے گاندھی میدان میں ان کی بردست ریلی اس معمہ پر نہ صرف سیاستدانوں بلکہ عوام کی تشویش کا بھی مظہر ہے کیونکہ یہ صرف ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ہی نہیں ہے بلکہ اسکے پس پشت آبادی کا قومی رجسٹر تیار کرنے کا وہی ارادہ ہے جس کو لے کر شاہین باغ جیسے دھرنے ہوئے تھے۔ الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لئے جو دستاویز مانگے ہیں ان کے بارے میں اس معاملہ کی سماعت کر رہے سپریم کورٹ کے جج تک کہا کہ ان میں سے زیادہ تر کاغذات تو میرے پاس بھی نہیں ہوں گے۔ بہار میں ان حالت پر سبھی اخباروں نے بہت تفصیل سے سب کچھ لکھا ہے۔ اپوزیشن ہی نہیں خود بی جے پی کی حلیف تلگو دیشم پارٹی نے بھی اس عمل پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے بہار، میں برسر اقتدار نتیش کمار کی جنتا دل کے ایک ممبر پارلیمنٹ نے بھی الیکشن کمیشن کی مہم پر سوال اٹھائے ہیں ادھر راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے ملک کی 35 سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کو مکتوب روانہ کے اس خطرناک مہم کے خلاف ان سب کو آگاہ کرتے ہوئے اس کی مخالفت کرنے کے لئے اپیل کی ہے۔

خیال ہے کہ یہ خط بھلے ہی تیجسوی یادو کی طرف سے لکھا گیا ہے مگر اس کے پیچھے راہل گاندھی کا بھی منشا ہے کیونکہ الیکشن کمیشن کے اس اعلان سے کہ بہار کے الیکشن کے بعد یہ مہم پورے ملک میں شروع کی جائے گی راہل اس کی مخالفت کو بھی بہار تک محدود رکھنے کے بجائے ملک گیر مہم بنانا چاہتے ہیں اور جو ضروری بھی ہے۔ تیجسوی یادو نے لکھا ہے کہ بہار میں سات کروڑ 90 لکھ ووٹر ہیں اگر بی جے پی کے اشارے پر الیکشن کمیشن صرف ایک فیصدی ووٹروں کے نام کاٹ دے تو یہ تعداد سات لاکھ 90 ہزار ہو جائیگی اسے اگر بہار کے سبھی 243 اسمبلی حلقوں میں تقسیم کیا جائے تو ہر حلقہ سے 4 سے 5 ہزار ووٹروں کے نام کٹ جائیں گے یہ کٹنگ ان حلقوں میں خاص کر کے کی جائے گی جہاں این ڈی اے کے امیدوار دو تین ہزار ووٹوں سے ہارے تھے اور مہا گٹھ بندھن کے امیدوار کم مارجن سے جیت گئے تھے۔ جبکہ اندرونی کھرب یہ ہے کہ 30 سے 53 لاکھ تک ووٹر کاٹے جا سکتے ہیں یا انہیں مشکوک شہری قرار دیکر ووٹ نہ ڈالنے دیا جائیگا سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ مسلم اور مہا دلت طبقہ کے ووٹ زیادہ کاٹے جائیں گے۔

تیجسوی یادو نے پریس کانفرنس میں انکشاف کیا ہے کہ ووٹر لسٹ نظر ثانی کے بعد کمیشن تقریب 54 لاکھ ووٹروں کے نام کاٹ دے ہیں انہون نے کہا کہ کمیشن نے 81 لاکھ 66 ہزار 869 فوت ہو چکے ووٹروں کے نام کاٹ دے ہیں انہوں نے کمیشن سے سوال کیا کہ جب 25 جنوری 2025 کو کمیشن نے سمری نظر ثانی کے بعد تازہ ترین ووٹر لسٹ جاری کی تھی تب کمیشن کو فوت ہو چکے اتنے ووٹروں کی فہرست نہیں ملی تھی یا جنوری 2025 سے جولائی 2025 یعنی کیا 6 ماہ میں اتنے ووٹر فوت ہوگئے؟ اس کے علاوہ کمیشن نے یہ بھی اتایا کہ 26 لاکھ ووٹر دوسرے اسمبلی حلقوں میں منتقل ہو گئے ہیں یہ بھی ایک بڑا سوال ہے کہ محض پانچ چھ مہینے میں ووٹروں کی اتنی بڑی تعداد دوسرے حلقے میں منتقل ہوگئی اس طرح کمیشن کے مختلف اعداد و شمار کی بخیہ ادھیڑتے ہوئے تیجسوی یادو نے اس پورے مہم کو ایک گہری سازش قرار دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی اس مہم کے خلاف سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی قریب ایک درجن عذر داریاں دائر کی گئی تھیں جن پر سپریم کورٹ نے سماعت کی دوران الیکشن کمیشن کو چند مشورہ دیتے ہوئے اسے 28 جولائی کو حلف نامہ کیساتھ اپنا جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا جس کے جواب میں کمیشن نے قریب 800 صفحات پر مشتمل اپنا جواب سپریم کورٹ میں داخل کر دیا ہے ان میں 88 صفحات میں تو کمیشن کا جواب ہے باقی صفحات منسلکات پر مشتمل ہیں۔ کمیشن نے اپنے جواب میں سپریم کورٹ کے مشورے ماننے سے صاف انکار کر دیا ہے اور اپنی ہی بات پر اڈگ ہے۔ یہی نہیں اس نے یہ کہہ کر کہ شہریت کی جانچ کا بھی اسے پورا اختیار ہے ایک نیا آئینی تنازعہ کھڑا کر دیا ہے کیونکہ آزادی کے بعد سے اب تک تو یہی سمجھ اور یہی آئینی پوزیشن سمجھی جاتی تھی کہ شہریت کے تعین کا اختیار صرف مرکزی وزارت داخلہ کو ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو مشورہ دیا تھا کہ بہار میں ووٹر لسٹ نظر ثانی اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لئے جو 11 دستاویز وہ طلب کر رہا ہے اس کے علاوہ وہ ادھار کارڈ راشن کارڈ اور سابقہ ووٹر کارڈ کو بھی منظور کرے مگر الیکشن کمیشن نے اپنے جواب میں اس مشورہ کو قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے اس کا کہنا ہے کہ چونکہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا ہی کام چل رہا ہے اس لئے اس لسٹ کی بنیاد پر جاری ووٹر کارڈ قبول نہیں کیا جا سکتا حیرت کی بات یہ ہے کہ اس ووٹر لسٹ اور ووٹر کارڈ کی بنیاد پر ابھی سال بھر قبل ہی پارلیمانی الیکشن ہوئے ہیں تو کیا تب وہ لسٹ سہی تھی اور چند مہینوں میں ہی غلط ہوگئی؟ اگر ہاں تو پھر سابقہ پارلیمانی الیکشن بھی غلط ہوئے انہیں کالعدم کیوں نہ قرار دیا جائے۔ (جاری)

ریاستی ملازمین کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد

مہاراشٹر یا مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر منفی تبصرہ نہ کرنے کی ہدایت، خلاف ورزی کی صورت میں تادیبی کارروائی کا انتباہ

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ایک نئے گورنمنٹ ریزولوشن (جی آر) کے ذریعے سرکاری ملازمین کے سوشل میڈیا استعمال سے متعلق تفصیلی رہنما اصول جاری کیے ہیں، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے فیس بک، لنکڈ اِن، ٹویٹر (ایکس)، انسٹاگرام، یوٹیوب، واٹس ایپ اور ٹیلیگرام کے وسیع استعمال کے پیش نظر ضروری سمجھے گئے ہیں۔ حکومت نے خبردار کیا ہے کہ ان پلیٹ فارمز کے غلط استعمال سے خفیہ معلومات کے افشاء، غیر مصدقہ مواد کی اشاعت اور حکومتی پالیسیوں پر منفی تاثرات کے اظہار جیسے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

28 جولائی کو جاری کیے گئے ان قواعد میں وضاحت کی گئی ہے کہ مہاراشٹر سول سروس (کنڈکٹ) رولز 1979 نہ صرف سرکاری ملازمین کے رویے بلکہ ان کے سوشل میڈیا کے استعمال پر بھی نافذ العمل ہوں گے اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں تادیبی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ یہ ضوابط ریاست کے تمام سرکاری ملازمین، ڈیپوٹیشن، کنٹریکٹ، مقامی خود حکومتوں، بورڈز، کارپوریشنز اور عوامی اداروں کے اہلکاروں پر لاگو ہوں گے۔

رہنما خطوط کے مطابق، سرکاری ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریاستی یا مرکزی حکومت کی حالیہ یا جاری پالیسیوں پر سوشل میڈیا کے ذریعے منفی تبصرہ نہ کریں۔ انہیں سوشل میڈیا کے استعمال میں احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور ذاتی و سرکاری اکاؤنٹس کو علیحدہ رکھنا ہوگا۔ ان ضوابط کے تحت ان ایپس اور ویب سائٹس کے استعمال سے گریز کا حکم دیا گیا ہے جو ریاستی یا مرکزی حکومت کی جانب سے ممنوع قرار دی گئی ہوں۔ صرف مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد ہی سرکاری اسکیموں کی تشہیر کے لیے سرکاری میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ واٹس ایپ اور ٹیلیگرام کو دفتری کام کے دوران ربط و رابطے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ملازمین اجتماعی سرکاری کاموں سے متعلق مواد سوشل میڈیا پر شیئر کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ذاتی تعریف کا انداز نہ اختیار کریں۔ ذاتی اکاؤنٹس پر سرکاری نشان، وردی، لوگو، بیج یا دیگر سرکاری املاک کی تصاویر یا ویڈیوز سے پرہیز کیا جائے، صرف پروفائل فوٹو کی حد تک اجازت دی گئی ہے۔

سرکلر کے مطابق، نفرت انگیز، توہین آمیز یا قابل اعتراض مواد کی اشاعت ممنوع قرار دی گئی ہے، اور خفیہ دستاویزات بغیر اجازت شیئر کرنے پر سخت پابندی عائد کی گئی ہے۔ کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں مہاراشٹر سول سروس (ڈسپلن اینڈ اپیل) رولز 1979 کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن کے سابق کمشنر کے گھر پر چھاپہ

مبینہ منی لانڈرنگ کے معاملے میں تھانے، ناسک اور پونے سمیت 12 مقامات پر ای ڈی کی چھاپے مار کارروائی

ممبئی: وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن (وی وی سی ایم سی) کے سابق کمشنر انیل کمار پوار ایک بار پھر ای ڈی کے ریڈار میں آ گئے ہیں۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کی صبح وسئی ویسٹ میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ ناسک، پونے اور تھانے سمیت اس کے دیگر 9 مقامات پر بھی بیک وقت کارروائی کی گئی۔ یہ چھاپے مبینہ منی لانڈرنگ کے ایک بڑے معاملے کے تحت مارے گئے ہیں، جس کا تعلق نالاسوپارہ کے اگروال نگری علاقے میں ڈمپنگ گراؤنڈ اور سیوریج کی زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی عمارتوں سے ہے۔

ای ڈی کی ٹیم منگل کی صبح 7 بجے وسئی میں انل پوار کے سرکاری بنگلے پر پہنچی۔ پوار اور ان کی بیوی اس وقت گھر میں موجود تھی۔ کچھ دیر بعد ان کی بیٹی بھی وہاں پہنچ گئی۔ اہلکاروں نے تینوں سے گھنٹوں پوچھ گچھ کی اور گھر کی مکمل تلاشی لی۔ تقریباً 3 بجے، ای ڈی کی ٹیم انل پوار، ان کی بیوی اور بیٹی کے ساتھ باہر آئی۔ اس دوران ان کی اہلیہ جذباتی ہو گئیں اور روتے ہوئے دیکھی گئیں جس سے ماحول مزید کشیدہ ہو گیا۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق یہ کارروائی منی ٹریل کی جانچ کا حصہ ہے، جس میں الزام ہے کہ میونسپل کارپوریشن کی ڈمپنگ اور سیوریج زمین پر غیر قانونی تعمیرات کی اجازت دی گئی تھی اور اس میں کروڑوں روپے کا لین دین ہوا تھا۔ ان عمارتوں کی تعمیر کے لیے قوانین کو نظر انداز کر کے اسے منظور کیا گیا اور کئی جعلی دستاویزات بھی استعمال کیے گئے۔

مانا جا رہا ہے کہ اس پورے ریکیٹ میں پوار کے علاوہ کچھ بلڈر اور میڈل مین بھی شامل ہیں۔ اس چھاپے نے وسئی ویرار کے سیاسی اور انتظامی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ انل پوار کا نام تنازع میں آیا ہو، لیکن منی لانڈرنگ جیسے سنگین معاملے میں ای ڈی کی سیدھی کارروائی نے معاملہ کو سنگین بنا دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ای ڈی کی مزید تفتیش میں کون کون سے نام سامنے آتے ہیں اور اس پورے معاملے کا قانونی نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

مہاراشٹر: کووڈ-19 کے 6 نئے کیس رپورٹ، ایک کی موت

ممبئی: مہاراشٹر کے محکمہ صحت عامہ نے کہا کہ مہاراشٹر میں منگل کو کووڈ 19 کے چھ نئے کیسز اور پچھلے ہفتے میں ایک موت کی اطلاع ملی۔ ناسک کا ایک 79 سالہ رہائشی، جسے کئی دیگر بیماریاں بھی تھیں، انفیکشن کا شکار ہو گئیں، جس سے ریاست کی کووڈ 19 سے 2025 میں مرنے والوں کی تعداد 43 ہو گئی۔ محکمہ کے مطابق 29 جولائی کو رپورٹ ہونے والے نئے کیسوں میں ممبئی سے دو اور تھانے، نوی ممبئی اور کلیان میونسپل کارپوریشنوں سے ایک ایک کیس شامل ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ متوفی، جس کی موت 24 جولائی کو ناسک میں ہوئی، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اسکیمک دل کی بیماری کی تاریخ تھی اور اس نے پرکیوٹینیئس ٹرانسلومینل کورونری انجیو پلاسٹی بھی کروائی تھی۔ ممبئی میں 2025 تک کووڈ 19 کیسز کی کل تعداد اب بڑھ کر 1091 ہو گئی ہے، جون میں 551 اور جولائی میں اب تک 99 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ جنوری سے مہاراشٹر میں کووڈ 19 کے کل 2726 کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے 2650 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔

تھانے میں 3.97 کروڑ روپے مالیت کے 2 کلوگرام منشیات کے ساتھ 2 گرفتار

تھانے: تھانے پولیس کے انسداد منشیات سیل اور تھانے کرائم برانچ نے الگ الگ معاملات میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے اور تھانے میں 3.97 کروڑ مالیت کا 2 کلوگرام ایم ڈی (میفیڈرون) پاؤڈر ضبط کیا ہے۔

گرفتار افراد کی شناخت ڈیلیوری بوائے عرفان شیخ ساکن پنویل اور مزدور شاہ رخ میواسی عرف رضوان (28) ساکن مدھیہ پردیش کے طور پر کی گئی ہے۔ پہلے واقعے میں ایک مقامی مخبر کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے 27 جولائی کو شیل فاٹا-دیوا روڈ کے قریب جال بچھایا جہاں شیخ سے منشیات کی فراہمی متوقع تھی۔ اسے روکا گیا اور چیک کرنے پر پولیس نے اس سے 1.533 کلوگرام ایم ڈی پاؤڈر برآمد کیا جس کی مالیت 3 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران شیخ نے اعتراف کیا کہ منشیات شہر میں فروخت کرنے کے لیے تھی۔ اسے پولیس اسٹیشن لایا گیا اور اس کے خلاف شیل داگھر پولیس اسٹیشن میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ بعد میں اسے عدالت میں پیش کیا گیا اور مزید تفتیش کے لیے 31 جولائی تک پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔

10 سالوں میں 26 ہزار 547 ریل حادثے کے متاثرین میں سے صرف 1400 خاندانوں کو ملا معاوضہ

ممبئی: گزشتہ 10 سالوں میں ممبئی کے مضافاتی ریلوے نیٹ ورک پر سفر کے دوران حادثہ میں مرنے والے 26 ہزار 547 افراد میں سے صرف 1408 افراد کے اہل خانہ کو معاوضہ ملا ہے۔ اس بات کا انکشاف ہندوستانی ریلویز سے حال ہی میں معلومات کے حق (آر ٹی آئی) کی درخواست میں کارکن گوڈفری پیمینٹا کی طرف سے کیا گیا ہے۔ ممبئی کی لائف لائن سمجھی جانے والی لوکل ٹرینوں سے روزانہ 70 لاکھ سے زیادہ مسافر سفر کرتے ہیں۔ یہ اموات بھیڑ بھاڑ کی وجہ سے ہوئی ہیں جیسا کہ 9 جون کو ہوا جب ممبرا اسٹیشن کے قریب دو بھیڑ بھری ٹرینیں آپس میں ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں پانچ افراد گر کر ہلاک ہو گئے یا مسافر پلیٹ فارم اور ٹرین کے درمیان خلا میں پھنس گئے۔ غیر ذمہ دارانہ کراسنگ یا بھگدڑ، جیسے کہ 29 ستمبر 2017 کو ایلفنسٹن روڈ ریلوے اسٹیشن پر ہونے والا واقعہ، جس میں 22 افراد ہلاک ہوئے، دیگر واقعات ہیں جو اموات کا باعث بنتے ہیں۔

ممبئی میں تینوں ریلوے لائنوں پر ایسے واقعات میں روزانہ اوسطاً کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں، جو کہ حیران کن ہے کیونکہ ایک کوچ 1800 مسافروں سے بھری ہوتی ہے جو اس کی حقیقی گنجائش سے دو سے تین گنا زیادہ ہے۔

پولیس کانسٹیبل سے 7.54 لاکھ کی ٹھگی

ممبئی: سائبر فراڈ کے ایک چونکا دینے والے معاملے میں، ممبئی پولیس کے ایک 36 سالہ کانسٹیبل کو مبینہ طور پر 7.54 لاکھ روپے کا نقصان ہوا جب اس نے نادانستہ طور پر 'محلہ کمیٹی ٹرامبے' واٹس ایپ گروپ کے ذریعے بھیجی گئی ایک فائل انسٹال کر لی۔ ٹرامبے کانسٹیبل نے واٹس ایپ گروپ میں شیئر کیے گئے بدنیتی پر مبنی لنک پر کلک کیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ٹرامبے پولیس اسٹیشن میں تعینات سچن اتم کاشدے نے 'آر ٹی او چالان، اے پی کے' نامی ایک مشکوک فائل پر کلک کیا، جس سے سائبر مجرموں کو اپنے موبائل فون اور بینکنگ کی تفصیلات تک رسائی حاصل ہوئی۔ ایف آئی آر کے مطابق، کانسٹیبل کاشدے، کھارگھر، سیکٹر 35، نوی ممبئی کا رہنے والا ہے اور ستمبر 2024 سے ٹرامبے پولیس اسٹیشن میں کام کر رہا ہے اور فی الحال ہل اسپیشل کے طور پر تعینات ہے۔ وہ 'محلہ کمیٹی ٹرامبے' واٹس ایپ گروپ کا حصہ ہے، جس میں امن و امان سے متعلق معاملات پر بات چیت کرنے کے لیے افسران، عملہ اور ممتاز مقامی شہری شامل ہیں۔

آن لائن گیمز کھیلنے کے لیے پیسے نہ دینے پر سوتیلی ماں کا قتل

1.80 لاکھ روپے دینے سے انکار کرنے پر 32 سالہ بیٹے نے ماں کا سر دیوار سے ٹکرا دیا، ملزم گرفتار، بیٹے کی مدد کرنے پر باپ اور جعلی ڈیتھ سرٹیفکیٹ تیار کرنے پر ڈاکٹر کے خلاف مقدمہ

ممبئی: وسئی تھانہ علاقے میں ڈی مارٹ کے قریب ایک نوجوان نے آن لائن گیمز کے لیے پیسے نہ دینے پر اپنی سوتیلی ماں کا قتل کر دیا۔ والد کو معلوم ہوا تو اس نے رشتہ داروں کے ساتھ مل کر خاتون کو دفن کر دیا۔ کرائم برانچ یونٹ-2 کے سینئر پی آئی سمیر اہیراؤ کو شک ہوا تو انہوں نے ملزم لڑکے سے پوچھ گچھ کی، جس نے قتل کا اعتراف کر لیا۔ اس معاملے میں ایک ڈاکٹر کو بھی ملزم بنایا گیا ہے، جس نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ تیار کیا تھا۔ معلومات کے مطابق عرشیہ خسرو (61) اپنے شوہر محمد خسرو (65) اور سوتیلے بیٹے عمران (32) کے ساتھ پیریار اپارٹمنٹ میں رہتی تھیں۔ اس کی موت 26 جولائی کو مشتبہ حالات میں ہوئی۔ اہل خانہ نے اسے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا۔ خاتون کے بھائی نے اس کی موت پر شبہ ظاہر کیا جس کے بعد اہیراؤ نے تفتیش شروع کی۔ جب عمران کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے بتایا کہ اسے آن لائن گیمز کے لیے 1.80 لاکھ روپے کی ضرورت تھی۔ جب اس نے اپنی سوتیلی ماں عرشیہ سے پیسے مانگے تو اس نے انکار کر دیا۔ اس پر غصے میں آ کر عمران نے اس کا سر دیوار سے ٹکرا دیا اور اسے لاتیں اور گھونسے مار کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس نے الماری سے طلائی زیورات نکال لیے، پھر اس نے اپنے والد کو قتل کی اطلاع دی۔ حیرانی کی بات ہے کہ اس کے والد نے اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر خون کے دھبے صاف کیے۔ اس کے بعد جعلی ڈیتھ سرٹیفکیٹ بنایا گیا، جس میں کہا گیا کہ گرنے سے اس کی موت ہو گئی۔

پولیس نے بتایا کہ میرا بھائیندر وسئی ویرار کرائم یونٹ کے سینئر انسپکٹر سمیر اہیراؤ کی قیادت میں ایک ٹیم خاتون کے گھر پہنچی، معائنہ کیا، گھر والوں اور پڑوسیوں سے پوچھ گچھ کی۔ ارد گرد کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی۔ اس کے بعد خاتون کے سوتیلے بیٹے محمد عمران محمد امیر خسرو (32) کو حراست میں لے لیا گیا۔ اس نے سخت پوچھ گچھ کے دوران اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

تفتیشی افسر کے مطابق وہ 'وی آر پی اؤ' نامی آن لائن گیم کا عادی تھا اور اس نے کھیل جاری رکھنے کے لیے اپنی ماں سے ایک لاکھ 80 ہزار روپے مانگے تھے۔ خاتون نے اسے دینے سے انکار کیا تو عمران نے غصے میں آ کر اس کا سر دیوار سے پیٹ دیا۔ عمران نے اس کے چہرے پر لاتیں بھی ماریں جس سے وہ جاں بحق ہو گئی۔ خاتون کو مارنے کے بعد عمران نے دو سونے کی چوڑیاں اور ایک سونے کی چین چوری کر لی۔ اس کے بعد اس نے اپنے والد محمد امیر محمد اسماعیل خسرو (65) کو اطلاع دی۔ اس نے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بتایا کہ اس کی بیوی گر کر مر گئی۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرتے ہوئے کارروائی شروع کر دی ہے۔

تھانے کی 21 غیر مجاز عمارتوں کے خلاف کارروائی کا حکم

کثیر منزلہ تین عمارتیں منہدم، دیگر عمارتوں کو منہدم کرنے کی میونسپل کمشنر کو ہائی کورٹ کی ہدایت

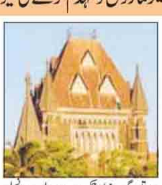

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے تھانے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کو دیوا شیل کی مزید 11 غیر مجاز عمارتوں کے خلاف کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس میں ایک اسکول بھی شامل ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے 3 عمارتوں کو زمین بوس کر دیا ہے۔ دیوا شیل میں غیر قانونی عمارتوں کے تعلق سے سبھد را ٹکلے کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے سخت موقف اختیار کیا اور میونسپل کمشنر کو خود دیوا جانے اور عدالت کے مقرر کردہ افسر کی موجودگی میں 17 غیر قانونی عمارتوں کے خلاف کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ جس کے بعد دوسرے دن سے ہی انہدامی کارروائی شروع کر دی گئی۔

اس کارروائی کے بعد عدالت نے ایک اور درخواست کی سماعت کرتے ہوئے مزید 4 عمارتیں گرانے کا حکم دیا۔ اس طرح میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تمام 21 کے خلاف انہدام کی کارروائی کی گئی۔ گزشتہ ہفتے فیروز خان اور چندرا بائی الیمکر کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کو مزید 11 عمارتوں کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔

ایک اہلکار نے بتایا کہ 11 میں سے 3 عمارتوں کو زمین بوس کر دیا گیا ہے۔ باقی عمارتوں کے مکینوں کو نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں۔ انہیں بھی خالی ہوتے ہی گرا دیا جائے گا۔ جن 11 عمارتوں کے خلاف کارروائی کا حکم جاری کیا گیا ہے وہ 2018 سے 2019 کے درمیان تعمیر کی گئی تھیں، یہ عمارتیں 3 سے 10 منزلہ ہیں۔ بلڈر اور زمین کا مالک دونوں آپس میں رشتہ دار ہیں اور ان کے درمیان عدالت میں تنازع چل رہا تھا۔

عیاں رہے کہ ان عمارتوں میں تقریباً 345 خاندان رہتے ہیں۔ غیر قانونی عمارت کی ایک منزل پر ایک اسکول بھی چل رہا تھا۔ انتظامیہ نے اسکول کو بند کرا دیا ہے۔ محکمہ تعلیم اسکول کے طلباء کو دوسرے اسکولوں میں جگہ دینے کے لیے کارروائی کر رہا ہے۔

وانکھیڈے اسٹیڈیم سے 6.52 لاکھ کی آئی پی ایل جرسیاں چوری

مرین ڈرائیو پولیس اسٹیشن میں سیکورٹی منیجر کے خلاف ایف آئی آر درج

ممبئی: ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم میں بی سی سی آئی کے سرکاری تجارتی سامان کی دکان سے 6.52 لاکھ روپے مالیت کی 261 آئی پی ایل جرسیاں چوری ہو گئیں۔ ممبئی کی مرین ڈرائیو پولیس نے اس معاملے میں ایک کیس درج کیا ہے۔ ایف آئی آر سیکورٹی منیجر فاروق اسلم خان (46) کے خلاف درج کی گئی ہے۔ ان کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 306 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔

پولیس نے بتایا کہ بی سی سی آئی کے ملازم ہیمانگ بھرت کمار امین (44) نے اسلم کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ بھرت کمار نے الزام لگایا کہ فاروق غیر مجاز طور پر اسٹور میں داخل ہوئے اور آئی پی ایل ٹیموں جیسے دہلی کیپٹلز، ممبئی انڈینز، رائل چیلنجرز بنگلور، کولکتہ نائٹ رائیڈرز، پنجاب کنگز اور چنئی سپر کنگز کی آفیشل جرسیاں چرا لیں۔ چوری ہونے والی 261 جرسیوں کی کل قیمت 6 لاکھ 52 ہزار 500 روپے بتائی جاتی ہے۔

مرین ڈرائیو پولیس کا کہنا ہے کہ بھرت کمار کی شکایت کی بنیاد پر فوری طور پر تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کی مدد سے واقعے کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ساتھ ہی مسروقہ سامان کی بازیابی کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ فاروق پر چوری کا الزام سنگین ہے اور تحقیقات میں تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ اس واقعہ کے بعد وانکھیڈے اسٹیڈیم جیسے باوقار مقام پر سیکورٹی کے نظام پر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ بی سی سی آئی کا تجارتی سامان کی دکان دوسری منزل پر واقع ہے اور یہ شائقین میں بہت مقبول ہے۔ ساتھ ہی پولیس نے فاروق اسلم خان کو مرکزی ملزم بنایا ہے۔

ممبئی پولیس نے میسور میں ایم ڈی مینوفیکچرنگ یونٹ کا پردہ فاش کیا

381 کروڑ روپے مالیت کی منشیات ضبط، گروہ کے چار اراکین گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس نے کرناٹک کے میسور میں میفیڈرون (ایم ڈی) بنانے والے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے اور 381 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی ہے۔ پولیس نے ایم ڈی مینوفیکچرنگ اینڈ سپلائی ریکیٹ کے چار ارکان کو بھی گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں ممبئی پولیس نے بتایا کہ ساکی ناکہ پولیس نے اس سال اپریل میں پالگھر کے وسئی میں ایک جگہ سے تین لوگوں کو گرفتار کیا تھا اور مجموعی طور پر 8.04 کروڑ روپے کے چار کلوگرام ایم ڈی اور دیگر خام مال ضبط کیا تھا۔ اس ریکیٹ کا ایک اہم ملزم سلیم امتیاز شیخ عرف سلیم لنگڑا تب سے مفرور ہے۔ باندرہ (مغربی) کے رہنے والے شیخ کے سرغنہ کا انتھک سراغ لگانے کے بعد، ساکی ناکہ پولیس ٹیم نے اسے 25 جولائی کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران شیخ نے انکشاف کیا کہ وہ کرناٹک کے میسور سے ایم ڈی منشیات لایا تھا۔

پولیس کی ایک ٹیم نے دیگر تکنیکی تحقیقات کی مدد سے پایا کہ ایک ایم ڈی مینوفیکچرنگ یونٹ کرناٹک کے میسور سے چلایا جا رہا ہے۔ فیکٹری کا سراغ لگایا گیا اور معلومات کی تصدیق کی گئی۔ زون-10 کے ممبئی پولیس کے ڈی سی پی دتا نلاواڑے نے کہا کہ ساکی ناکہ پولیس کی ایک ٹیم نے مقامی پولیس کے ساتھ اتوار کو میسور شہر کے رنگ روڈ کے سروس روڈ پر ایک گیراج کے پیچھے واقع مذکورہ فیکٹری پر چھاپہ مارا اور تقریباً 382 کروڑ روپے کی ایم ڈی ڈرگز، خام مال (کیمیکل)، آلات اور مشینیں وغیرہ ضبط کیں۔ پولیس نے یونٹ میں ایم ڈی کی تیاری میں ملوث ریکیٹ کے چار ارکان کو بھی گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان پر نارکوٹکس ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

کلیان مشرق میں پانی کی قلت، بی جے پی کا راستہ روکو آندولن

کلیان: کلیان مشرق کے کھڈگوولی، کیلاش نگر وغیرہ علاقوں کے شہریوں کو گزشتہ کئی ماہ سے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ پانی کے اس بحران کے خلاف، بھارتیہ جنتا پارٹی نے کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) کے ڈی ڈویژن آفس میں ایک ریلی نکالی۔ مشتعل شہریوں نے ڈویژن آفس کے سامنے کلیان-پونے لنک روڈ پر دو گھنٹے تک دھرنے پر بیٹھ کر راستہ روکو آندولن کیا۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پانی کے بحران کو حل کرنے کی تحریری یقین دہانی کے بعد بی جے پی نے یہ تحریک واپس لے لی۔ بی جے پی کے سابق کارپوریٹر منوج رائے بھی پانی کے بحران کو لے کر چند روز قبل اچانک ڈی ڈویژن کے دفتر پہنچے تھے اور عہدیداروں کی سرزنش کی تھی۔ اس کے باوجود پانی کا مسئلہ حل نہ ہونے پر آج پھر شہریوں کے ساتھ احتجاج کیا۔ ایم ایل اے سولبھا گائیکواڑ، بی جے پی ضلع صدر نندو پرب، سابق ضلع صدر نریندر سوریہ ونشی، عہدیداران ششی کانت کامبلے، ابھیمنیو گائیکواڑ، سنجے مورو وغیرہ نے اس احتجاج میں حصہ لیا۔ مشتعل شہریوں نے کہا کہ پانی چوروں کے خلاف کارروائی کی جائے جو "ہمارے منہ سے پانی چھینتے ہیں" اور کے ڈی ایم سی کمشنر کو فوری طور پر سامنے آ کر جواب دینا چاہیے۔ لیکن جب کوئی اہلکار مظاہرین سے بات کرنے نہیں آیا تو شہریوں نے کلیان-پونے لنک روڈ کو دو گھنٹے تک بلاک کر دیا۔

قلابہ کازوے سے 60 سے زیادہ غیر قانونی ہاکروں کو ہٹایا گیا

ممبئی: جنوبی ممبئی کی مشہور شاپنگ اسٹریٹ قلابہ کازوے پر غیر مجاز ہاکروں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، بی ایم سی نے منگل کو بے دخلی مہم شروع کی۔ اطلاع کے مطابق دیر شام تک 60 سے زائد غیر مجاز ہاکروں کو یہاں سے ہٹا دیا گیا۔

ایک وارڈ کے اسسٹنٹ میونسپل کمشنر جیدیپ مورے نے کہا کہ شام تک 60 سے زیادہ ہاکروں کے خلاف کارروائی کی گئی جو اصولوں کی خلاف ورزی کر رہے تھے۔ کارروائی دیر رات تک جاری رہی۔ تاہم ایک دیگر اہلکار نے واضح کیا کہ 253 ہاکروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے کیوں کہ انہوں نے تحفظ کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ہاکرز ایسوسی ایشن کا دعویٰ ہے کہ 83 لائسنس یافتہ ہاکروں کے علاوہ باقی ہاکرس بھی تحفظ کے اہل ہیں کیونکہ ان کا بی ایم سی نے سروے کیا تھا۔ اپریل میں، بامبے ہائی کورٹ نے بی ایم سی کو بغیر لائسنس والے ہاکروں کو بے دخل کرنے کی ہدایات جاری کی تھیں جب شہری ادارے نے اسے بتایا کہ علاقے میں صرف 83 لائسنس یافتہ ہاکر ہیں، جب کہ قلابہ کازوے ٹورزم ہاکرز اسٹال یونین (سی سی ٹی ایچ ایس یو) نے 253 لائسنس یافتہ ہاکروں کا دعویٰ کیا۔

لاڈکی بہن یوجنا میں بے ضابطگی سے حکومت کو 4800 کروڑ کا نقصان

26 لاکھ نااہل خواتین کا نام اسکیم سے باہر کیا گیا، ملزمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی

ممبئی: مہاراشٹر میں 'وزیر اعلیٰ ماجھی لڑکی بہن یوجنا' میں بے ضابطگیاں سامنے آ رہی ہیں۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر آدیتی تٹکرے نے کہا کہ 2.52 کروڑ لوگوں کو اس اسکیم کا فائدہ ملنا تھا۔ ان میں سے 26.34 لاکھ خواتین ہیں جو اس کے لیے اہل نہیں ہیں۔ وہ ہر ماہ 1500 روپے کی مدد لے رہی تھیں۔ حکومت نے ان کی مدد فی الحال روک دی ہے۔ اب ان سے تفتیش کی جائے گی۔ اس کے علاوہ 14298 مردوں نے بھی اس اسکیم کا فائدہ اٹھایا ہے۔ جبکہ یہ اسکیم صرف خواتین کے لیے ہے۔

محکمہ کے ذرائع نے بتایا کہ لاڈکی بہن اسکیم کا غلط لوگوں کے فائدہ اٹھانے سے مہاراشٹر حکومت کو تقریباً 4800 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ادیتی تٹکرے نے کہا کہ یہ پتہ چلا ہے کہ کچھ لوگ بہت سی اسکیموں کا فائدہ اٹھا رہے تھے۔ کچھ خاندان ایسے ہیں جن میں دو سے زیادہ لوگ اس اسکیم کا فائدہ اٹھا رہے تھے۔ مردوں نے بھی اسکیم کے لیے درخواست دی تھی۔

وزیر نے کہا کہ جون 2025 سے ان 26.34 لاکھ لوگوں کو دی گئی مدد کو عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ حکومت نے تقریباً 2.25 کروڑ اہل خواتین کو جون کے مہینے کے لیے 1500 روپے کی قسط دی ہے۔ تٹکرے نے کہا کہ 26.34 لاکھ لوگوں کی مدد روک دی گئی ہے۔ ان کی تصدیق کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو بھیجا گیا ہے۔ تصدیق کے بعد، اگر وہ اہل پائے جاتے ہیں، تو انہیں اسکیم کا فائدہ دیا جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ حکومت کو دھوکہ دے کر فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ان کے خلاف کیا کارروائی ہوگی اس کا فیصلہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کریں گے۔ انہوں نے حکومت کے دیگر محکموں سے بھی معلومات طلب کی ہیں۔ اس سے یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ اس اسکیم کے لیے کون اہل ہے۔

اس سے قبل بھی تقریباً پانچ لاکھ لوگوں کو لاڈکی بہن یوجنا کے لیے نااہل قرار دیا گیا تھا۔ وہ لوگ دیگر اسکیموں کا بھی فائدہ اٹھا رہے تھے۔ کچھ لوگ تو عمر کی حد بھی عبور کر چکے تھے۔ ان پانچ لاکھ لوگوں میں سے 30 ہزار سنجے گاندھی نیرادھر یوجنا کا فائدہ اٹھا رہے تھے۔ 1.10 لاکھ خواتین کی عمر 65 سال سے زیادہ تھی۔ 1.60 لاکھ لوگ نمو شکتی یوجنا کا فائدہ اٹھا رہے تھے۔ دریں اثنا، ایکناتھ شندے نے ایک ریلی کے دوران کہا کہ حکومت لاڈکی بہن یوجنا کو نہیں روکے گی۔ اجیت پوار نے بجٹ میں اس کے لیے رقم بھی رکھی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ صرف صحیح لوگوں کو ہی اسکیم کا فائدہ ملے۔

اب عوامی مقامات پر کچرا پھینکنے والوں کی خیر نہیں!

شہر اور مضافات کے مختلف 120 مقامات پر سی سی ٹی وی کے ذریعہ نگرانی کا منصوبہ

ممبئی: عوامی مقامات پر کچرا پھیلانے والوں کو پکڑنے کے لیے بی ایم سی ممبئی میں ہر جگہ سی سی ٹی وی نصب کر رہی ہے۔ پائلٹ پروجیکٹ کے تحت ایف ساؤتھ وارڈ میں تین مقامات پر سی سی ٹی وی نصب کیے گئے ہیں تاکہ کچرا پھینکنے والوں پر نظر رکھی جا سکے۔ بی ایم سی زون 2 کے ڈپٹی کمشنر پرشانت ساپکلے نے کہا کہ ایف ساؤتھ وارڈ میں تین اہم مقامات پر شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی نصب کیے گئے ہیں۔

شیوڑی میں زکریا بندر میں بومن لاری کے قریب، لال باغ میں انکم ٹیکس آفس کے قریب اور پریل میں ٹی کے روڈ پر اشوک گارڈن کے قریب سی سی ٹی وی لگائے گئے ہیں۔

عہدیداروں نے بتایا کہ ان جگہوں پر غیر قانونی طور پر کچرا پھینکنے کی کافی شکایات ہیں۔ اس کمپلیکس میں کچرا اٹھانے اور صفائی کے انتظامات ہونے کے بعد بھی لوگ ان جگہوں پر کچرا سڑک کے کنارے پھینک کر چلے جاتے ہیں۔ اب سی سی ٹی وی کے ذریعے ان کی نگرانی کی جائے گی۔ جن جگہوں پر سی سی ٹی وی لگائے گئے ہیں انہیں بی ایم سی کے کچرے کے محکمے کے نظام سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اب ان جگہوں پر غیر قانونی طور پر کچرا پھینکنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ بی ایم سی کے اصول کے مطابق ممبئی میں عوامی مقامات پر کچرا پھینکنے والوں پر 200 سے 1000 روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ یہ جرمانہ کچرا پھینکنے کی قسم اور مقام کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔

عوامی مقامات پر گندگی پھیلانے والوں کو پکڑنے کے لیے بی ایم سی نے ممبئی میں تقریباً 120 مقامات پر سی سی ٹی وی لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس میں اندھیری ویسٹ، ملاڈ، گوریگاؤں ویسٹ اور بوریولی کا علاقہ شامل ہے۔ بی ایم سی کے اہلکار نے کہا کہ ان جگہوں پر سی سی ٹی وی لگائے جائیں گے تاکہ عوام میں کچرا پھینکنے والوں پر نظر رکھی جا سکے۔ اس منصوبے کا ڈرافٹ تیار ہو چکا ہے، اس کا ٹینڈر جلد جاری کر دیا جائے گا۔

دہلی سمیت این سی آر کی بارش میں بہہ گئے حکومت کے دعوے

راجدھانی کے کئی علاقوں میں آبی جماؤ، سڑک سے لے کر ایئر پورٹ تک بڑھی پریشانی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ملک کے کئی حصوں میں مانسون کی بارش کا قہر جاری ہے۔ قومی راجدھانی دہلی اور این سی آر میں بھی جھما جھم بارش کا دور جاری ہے۔ دہلی، غازی آباد، فرید آباد، گریٹر نوئیڈا سمیت کئی علاقوں میں آج بھی تیز بارش ہوئی ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے کئی علاقوں میں سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا ہے۔ دہلی میں منگل کو تیز بارش کے درمیان 'ریڈ الرٹ' جاری کیا گیا ہے۔ آئی ٹی او، دھولا کنواں، نارائنا، پٹیل نگر، وجے چوک، جنگ پورہ، آر کے پورم، لاجپت نگر، تال کٹورہ روڈ، رفیع مارگ اور روہنی جیسے علاقوں میں آج بھی موسلا دھار بارش ہوئی۔ شدید بارش سے پنچ کوئیاں روڈ، موتی باغ، آئی ٹی او، کھڑک نگر اور پل پرہلاد پور سمیت کئی جگہوں پر آبی جماؤ کا مسئلہ پیدا ہوگیا جس سے گاڑیوں کی آمد و رفت زبردست طور پر متاثر ہوئی ہے۔ دہلی میں صبح 8.30 بجے تک گزشتہ 24 گھنٹے کی مدت میں 8 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ اس دوران محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آئندہ کچھ دنوں تک راجدھانی دہلی میں شدید بارش ہونے، بجلی چمکنے اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوا چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ دہلی کے مشرقی حصوں کے لیے 'ریڈ الرٹ' جبکہ باقی علاقوں کے لیے 'یلو الرٹ' جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز کے مطابق 3 اگست تک شدید بارش کا دور جاری رہنے کے آثار ہیں۔ دہلی میں موسم میں آئی تبدیلی اور تیز بارش کا اثر کئی اڑان خدمات پر بھی پڑا ہے۔ موسم کو دیکھتے ہوئے انڈیگو، اسپائس جیٹ اور ایئر انڈیا جیسی بڑی ایئر لائنس نے مسافروں کے لیے ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے۔ دہلی میں کم سے کم درجہ حرارت 26.8 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جو اس موسم کے اوسط درجہ حرارت 0.5 ڈگری سے کم ہے۔ وہیں مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق صبح 9 بجے تک ایئر کوالیٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 87 درج کیا گیا جو اطمینان بخش زمرے میں آتا ہے۔

دہلی-این سی آر میں ریڈ الرٹ جاری، اگلے سات دنوں تک بارش کا امکان

ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے دہلی-این سی آر اور دیگر ریاستوں میں اگلے سات دنوں میں بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آج دہلی-این سی آر میں شدید بارش کے بعد ریڈ الرٹ جاری کیا گیا تھا۔ راجدھانی سمیت پورے این سی آر میں آج صبح سے ہو رہی موسلا دھار بارش کی وجہ سے نظام زندگی بری طرح متاثر ہے۔

دھلی حکومت نے نوجوانوں کو دی بڑی سوغات

'حوصلوں کی اڑان' اسکیم کو دی منظوری، 50 لاکھ نوجوانوں کو ہوگا فائدہ

نواب علی اختر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی ریکھا گپتا حکومت نے راجدھانی کے نوجوانوں، خاص طور پر غریب طبقے کے نوجوانوں کو بڑی سوغات دیتے ہوئے ان کے لیے ایک نئی اسکیم 'حوصلوں کی اڑان' کو شروع کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ حکومت نے کہا کہ یہ اسکیم ستمبر سے شروع ہوگی اور دہلی کے تقریباً 50 لاکھ نوجوانوں کو اس سے جوڑا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت دہلی کے تمام اسمبلی حلقوں میں ٹیلنٹ تلاش کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے، جس کے بعد منتخب نوجوان علاقائی سطح کے مقابلے میں حصہ لیں گے اور پھر ریاستی سطح کے مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ جیتنے والوں کو انعامی رقم کے ساتھ سی ایم کپ بھی دیا جائے گا۔ حکومت نے کہا کہ اس اسکیم کا مقصد ایسے باصلاحیت نوجوانوں کی شناخت کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو گانے، رقص، مٹی کے برتن سازی، مجسمہ سازی اور تھیٹر جیسے مختلف فنون میں مہارت رکھتے ہیں۔ اس اسکیم کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے دہلی اپنے ہنر کو پہچان اور پنکھ دونوں دے گا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت نوجوانوں کو ایسا پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ راجدھانی کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کے لیے ایک پلیٹ فارم ملے۔ ہم نوجوانوں کو روزگار کے مواقع سے جوڑیں گے۔ یہ 'سب کی دہلی' ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بات آئی ٹی او چوراہے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، جہاں وہ پانی بھرنے کی اطلاع ملنے کے بعد معائنہ کرنے پہنچی تھیں۔ کابینہ کی میٹنگ میں لیے گئے اس فیصلے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ آج دہلی حکومت کی کابینہ کی میٹنگ میں ایک فیصلہ لیا گیا جس سے دہلی کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر پہچان ملے گی۔ ہماری حکومت نے محکمہ فن و ثقافت کی 'حوصلوں کی اڑان' اسکیم کو منظوری دی ہے۔ دہلی کے تقریباً 50 لاکھ نوجوانوں کو اس اسکیم سے جوڑا جائے گا۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جو دہلی کے نوجوانوں کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو نہ صرف ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا بلکہ ان کے اعتماد میں بھی اضافہ کرے گا۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اسکیم کے تحت ہر اسمبلی حلقے سے نوجوان ٹیلنٹ کی نشاندہی کی جائے گی۔ رقص، موسیقی، پینٹنگ اور دیگر تخلیقی شعبوں کے مقابلے ہوں گے۔ زونل، ضلع اور پھر ریاستی سطح تک جاری رہنے والے اس سفر میں ہر فن میں بہترین حصہ لینے والے کو 'سی ایم کپ' کا اعزاز ملے گا اور اس کے ساتھ ساتھ ماہرانہ رہنمائی اور حوصلہ افزائی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

'حوصلوں کی اڑان' صرف ایک اسکیم نہیں ہے بلکہ دہلی کے ہر نوجوان کو یہ اعتماد دلانے کی ایک پہل ہے کہ اب ان کی صلاحیتوں کی تعریف کی جائے گی اور اسے تیار کیا جائے گا۔ دہلی اپنی صلاحیتوں کو پہچان اور پنکھ دے گا۔

دہلی میں نائٹ شفٹ میں بھی کام کرسکیں گی خواتین

ریکھا حکومت نے تجویز کو دی منظوری

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی دہلی میں خواتین اب رات کی شفٹوں میں بھی کام کر سکیں گی۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اس تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جلد ہی اس تجویز کو حتمی منظوری کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کے پاس بھیجا جائے گا۔ ایل جی کی جانب سے اس تجویز کو منظوری دینے کے بعد دہلی میں خواتین کو دکانوں یا تجارتی اداروں میں رات کے وقت کام کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس تجویز کی منظوری کے بعد دہلی میں خواتین کو 24 گھنٹے اور ہفتے کے 7 دن کام کرنے کی آزادی مل جائے گی۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اس تجویز کو منظوری دے دی ہے، جلد ہی اس تجویز کو حتمی منظوری کے لیے ایل جی کو بھیجا جائے گا۔ ریکھا گپتا کے مطابق اس فیصلے سے افرادی قوت میں خواتین کی شرکت بڑھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو رات کے وقت کام کرنے کی آزادی کے ساتھ ساتھ ان کے لیے سیکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

آج کی بارش نے ایک بار پھر بی جے پی حکومت کی ناکامی کو بے نقاب کر دیا، ہر جگہ آبی جماؤ کا نظارہ: کانگریس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے کہا کہ آج محض 2 گھنٹے کی بارش میں دہلی کا دل 'کناٹ پلیس' مکمل طور پر ڈوب گیا، اور وہاں سیلاب جیسا ماحول بن گیا۔ اس حالت نے بی جے پی کی ریکھا گپتا حکومت کی آبی جماؤ سے نمٹنے کی کوششوں اور نالوں کی صفائی کے دعووں کی قلعی کھول دی۔ آج کی بارش نے کناٹ پلیس، آئی ٹی او، دھولا کنواں، نارائنا، پٹیل نگر، ذخیرہ انڈر پاس، آزاد مارکیٹ انڈر پاس، جواہر لال نہرو اسٹیڈیم گول چکر، بھیشم پتامہ مارگ، بارہ پلا سیوا نگر ڈپو، کملا نگر مارکیٹ، امبیڈکر اسٹیڈیم، پرگتی میدان، جی ٹی کے بس ڈپو، ماڈل ٹاؤن اور کنگزوے کیمپ میں شدید آبی جماؤ کی صورتحال پیدا کر دی۔ اس وجہ سے گھنٹوں ٹریفک جام رہا اور بی جے پی کے ترقی یافتہ دہلی کے خواب کی حقیقت سامنے آگئی۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی کانگریس مانسون کے آغاز سے قبل ہی ریکھا گپتا حکومت کو خبردار کر چکی تھی کہ بارش سے قبل نالیوں اور سیور کی گاد کی مکمل صفائی ہونی چاہیے اور گاد کو جلد از جلد ہٹایا جانا چاہیے، لیکن پی ڈبلیو ڈی کو بار بار وقت دینے کے باوجود وہ یہ کام مکمل کرنے میں ناکام رہا۔ آج کی بارش نے ایک بار پھر بی جے پی حکومت کے جھوٹے دعووں کو بے نقاب کیا ہے اور اس کی قیمت دہلی کے عوام کو چکانی پڑ رہی ہے۔ بارش ہوتے ہی ٹریفک جام اور آبی جماؤ کا نظارہ ہے، اس سے کوئی نجات نہیں ملتی اور عوام کی زندگی درہم برہم ہو جاتی ہے۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ ہر بارش دہلی میں تباہی کا باعث بن رہی ہے۔ بی جے پی کی دہلی حکومت کے وزراء اور خود وزیر اعلیٰ ان خامیوں کا الزام افسران پر ڈال رہے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ حکومت نے زمینی سطح پر وقت پر کوئی مؤثر اقدامات نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے دہلی حکومت کے مختلف محکموں کے سربراہان کو ہر ماہ کی 28 تاریخ تک کارروائی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت ایک فضول مشق محسوس ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ، وزراء اور اعلیٰ افسران کی ان تمام میٹنگز کا مقصد عوامی خدمات کی بہتری اور حکومتی مشینری کی کارکردگی کو بڑھانا ہوتا ہے، لیکن ریکھا گپتا حکومت ہر شعبے میں بری طرح ناکام ہو رہی ہے۔

1500 سالہ جشن میلاد النبیؐ کے موقع پر بڑے پیمانے پر جلوسِ کا انعقاد کریں

اعلیٰ حضرت یوتھ برگیڈ کے چیئرمین مولانا محمد افتخار حسین رضوی کا پیغام

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اعلیٰ حضرت یوتھ برگیڈ کے دفتر میں ایک اہم میٹنگ بلائی گئی اور اس موقع پر اعلیٰ حضرت یوتھ برگیڈ کے چیئرمین مولانا محمد افتخار حسین رضوی نے 1500 سالہ عید میلاد النبی کے موقع پر اہم پیغام دیتے ہوئے کہا کہ مسلمانانِ عالم کیلئے یہ نہایت ہی باعث مسرت ہے کہ امسال حضور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری کو 12 ربیع الاول 1447ھ بمطابق 5 ستمبر 2025ء کو 1500 سال مکمل ہو رہے ہیں جو تاریخ اسلام کیلئے ایک سنگ میل بھی ہے۔ لہٰذا تمام عالم اسلام کیلئے یہ ایک پُر بہار اور تاریخ ساز لمحہ ہے۔ ایسا موقع نہ ہماری زندگی میں کبھی آیا ہوگا اور نہ کبھی آسکتا ہے، اس لیئے بھی یہ ہمارے لیئے سب سے خوبصورت اور قیمتی لمحہ ہوگا، جسے پاکر ہم نہ صرف اسے یادگار بنا سکتے ہیں بلکہ پیغمبر اعظمؐ کی سیرتِ طیبہ کو ایک نئے اور نرالے انداز میں پیش کرکے دنیا کو ایک عالم گیر پیغام بھی دے سکتے ہیں۔ لہٰذا اس اہم اور مقدس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے ہم سبھی کی کچھ اہم ذمہ داریاں بنتی ہیں کہ ہم اسے اپنے اپنے علاقوں میں مختلف طریقوں سے منانے کی کوشش کریں۔ سیرت نمبر نکالے جائیں۔ شہر شہر، گاؤں گاؤں میلاد کی محافل، درود و سلام اور سیرت پروگرام منعقد ہوں لیکن ہر عمل میں شرعی حدود کو ملحوظ رکھا جائے۔ اس اہم اور سنہرے موقع پر ہم بڑے پیمانے پر جلوسِ عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد عمل میں لائیں ساتھ ہی ساتھ دنیا کو یہ بھی بتائیں کہ نبی اکرمؐ کی سیرت آج بھی بھٹکتی انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے، جس پر چل کر زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی و کامرانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا بحیثیت مسلمان یہ ہم سب کی اولین و بنیادی ذمہ داری ہے کہ اس تاریخ ساز موقع سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں اور عالم گیر سطح پر دنیا کو ایک مثبت اور مؤثر پیغام دیں۔ خدمت انسانیت اور سیرت کے عملی پہلو، نبی کریمؐ کی تعلیمات کے مطابق غریبوں، یتیموں اور بیماروں کی کفالت اور عیادت کی جائے۔ اس موقع کو غیروں تک نبیؐ کی تعلیمات و فرمودات پہنچانے کا ذریعہ بنایا جائے۔ بین المذاہب مکالمے منعقد کی جائیں جن میں حضورؐ کے پیغام امن و شانتی، محبت و رواداری اور رحمت و کرم نوازی پر گفتگو کی جائے۔ اہم اشاعتی سرگرمیوں میں سیرتِ نبویؐ پر خصوصی شمارے، کتابیں اور ترجمے مختلف زبانوں میں شائع کی جائیں۔ اخبارات، رسائل و جرائد اور ویب سائٹس پر

بی جے پی حکومت نے صرف 6 ماہ میں دہلی کا بیڑا غرق کر دیا ہے: آتشی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی اسمبلی کے مانسون اجلاس میں دہلی کے عوام سے جھوٹے وعدے کرنے اور دہلی کو بدحالی کی طرف دھکیلنے کے مسئلے پر عام آدمی پارٹی نے بی جے پی حکومت کو گھیرنے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر اور دہلی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف آتشی نے واضح کیا ہے کہ آپ کا وِدھائک دل 4 اگست سے شروع ہونے والے مانسون اجلاس میں عوامی مفادات سے جُڑے کئی اہم مسائل کو زور و شور سے اٹھائے گا۔ یہ مسائل دہلی کے عوام کے اس بڑھتے ہوئے غصے کی عکاسی کرتے ہیں جو بی جے پی حکومت کی لاپروائی، جھوٹے وعدوں اور بنیادی سہولیات کی ناکامی سے شدید پریشان ہیں۔ آتشی نے کہا کہ بی جے پی حکومت کو جھگیوں کی ظالمانہ انہدامی کارروائیوں پر جواب دینا ہوگا، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے وعدے جہاں جھگی، وہاں مکان کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ محفوظ رہائش دینے کے بجائے بی جے پی حکومت بغیر کسی باز آبادکاری کے ہزاروں لوگوں کو بے گھر کر رہی ہے، جو ان کی نام نہاد گارنٹیوں کی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے۔

تعلیمی نظام کی حالت کیلئے کانگریس اور بی جے پی ذمہ دار ہیں: اے اے پی

دنیا اپنے بچوں کو اے آئی ایکسپرٹ بنا رہی ہے اور ہم انہیں اے آئی مزدور بھی نہیں بنا پا رہے: منیش سسودیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی نے ملک کے تباہ حال تعلیمی نظام پر بی جے پی اور کانگریس دونوں پر سخت حملہ بولا ہے۔ پارٹی کے سینئر رہنما اور دہلی کے سابق وزیر تعلیم منیش سسودیا نے کہا کہ ملک کا تعلیمی نظام کھنڈر بنتا جا رہا ہے اور اس کیلئے بی جے پی اور کانگریس دونوں ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا اپنے بچوں کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) میں ماہر بنانے کی طرف بڑھ رہی ہے، جبکہ ہم بچوں کو اتنا بھی نہیں پڑھا پا رہے کہ وہ اے آئی مزدور بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو عام آدمی پارٹی کے 20 ریاستی انچارج نے ملک کے تعلیمی نظام پر غور و خوض کیا اور فیصلہ کیا کہ 3,000 کارکنان پر مشتمل ٹیم ملک بھر کے سرکاری اسکولوں کا دورہ کرے گی اور ان کی حالت کا جائزہ لے کر رپورٹ عوام کے سامنے رکھے گی۔ منیش سسودیا نے پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت بینس اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے تعلیم پر ملک کے وزرائے تعلیم کی کانفرنس بلائی، اور نئی تعلیمی پالیسی کو کامیابی بتایا، مگر زمینی سچائی مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان کے جھالاواڑ میں اسکول کی چھت گرنے سے 8 بچوں کی موت، اس سسٹم کی بدنظمی کو ظاہر کرتی ہے۔ والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلوانے بھیجتے ہیں لیکن لاشیں واپس آتی ہیں۔ بی جے پی حکومت کی ترجیح میں اسکولوں کی حالت بہتر کرنا نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جھالاواڑ جیسا حادثہ اس لیے ہوا کیونکہ حکومت کے نزدیک اسکولوں کی مرمت یا تعمیر کوئی ترجیح نہیں۔ اگر یہ صرف ایک واقعہ ہوتا تو شاید نظر انداز کیا جا سکتا تھا، لیکن اب میڈیا نے درجنوں اسکولوں کی خستہ حالی اجاگر کی ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ یوپی، ایم پی، ہریانہ میں بی جے پی حکومتوں نے ہزاروں اسکول بند کر دیے۔ بچوں کو نمک-روٹی کے مڈ ڈے میل، ٹوٹی ہوئی عمارتیں، اور بغیر بجلی والے کلاس رومز دیے جا رہے ہیں۔ اے اے پی نے دہلی میں ماڈرن اسکول بنائے، پنجاب میں اسکول آف ایمیننس قائم کیے۔ اب اے اے پی اس جدوجہد کو ہر ریاست تک لے جائے گی، چاہے وہ سڑک ہو، پارلیمنٹ ہو یا سپریم کورٹ۔ تعلیم ہمارے لیے سیاست نہیں، مذہب ہے۔ پنجاب کے وزیر تعلیم نے کہا کہ 2022 میں پنجاب کی حالت ابتر تھی: 4 لاکھ بچے فرش پر بیٹھتے تھے، 8000 اسکولوں میں دیوار نہیں، 3200 میں بیت الخلاء نہیں تھے۔ اب ہر بچے کے پاس فرنیچر، صاف پانی، بیت الخلاء، وائی فائی، سیکیورٹی گارڈ اور کیمپس مینیجر موجود ہیں۔

اقتدار کی تبدیلی کا اثر دہلی میں نظر آ رہا ہے: سچدیوا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ویریندر سچدیوا نے کہا ہے کہ اقتدار کی تبدیلی کا اثر راجدھانی میں نظر آ رہا ہے۔ منگل کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے کہا کہ قومی راجدھانی میں آج صبح تقریباً تین گھنٹے تک موسلا دھار بارش ہوئی، جس کی وجہ سے کچھ علاقے پانی میں ڈوب گئے لیکن ریاستی حکومت اور میونسپل کارپوریشن کی کوششوں سے حالات کچھ ہی گھنٹوں میں معمول پر آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کی طرف سے بڑے نالوں اور اہم سڑکوں پر گٹروں کی بروقت صفائی کی وجہ سے یہ ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو سڑکیں 2024 یا اس سے پہلے تھوڑی سی بارش کے بعد دو دن تک پانی میں ڈوبی رہتی تھیں، آج بارش رکنے کے فوراً بعد پانی بھر جانے سے پاک ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے عوام نے خود حکومت کی تبدیلی کا فرق آج اس وقت محسوس کیا جب وزیر اعلیٰ کے علاوہ وزراء، میئر، بی جے پی ایم ایل اے اور کونسلر کے ساتھ ساتھ این ڈی ایم سی کے نائب چیئرمین سڑک پر نکل آئے اور بارش کے بعد چند گھنٹوں میں ہی پانی نکال دیا۔

غبار نے ہماری بینائی نہیں بلکہ صحیح اور غلط میں تمیز کی صلاحیت چھین لی ہے: پروفیسر پرشوتم اگروال

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام بیگم عابدہ احمد یادگاری خطبے کا انعقاد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اردو کے فعال ادارے غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام بیگم عابدہ احمد یادگاری خطبہ کا انعقاد ایوان غالب میں ہوا۔ ہندی کے معروف اسکالر پروفیسر پرشوتم اگروال نے خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہریار کا یہ کہنا 'حد نگاہ تک غبار ہی غبار ہے' آج اپنے معنی کسی دوسرے انداز میں کھولتا ہے۔ یہ عہد بھی غبار میں لپٹا ہوا ہے۔ غبار نے ہماری بینائی نہیں بلکہ صحیح اور غلط میں تمیز کی صلاحیت چھین لی ہے۔ 'مہابھارت' میں دھرت راشٹر نے کہا ہے کہ دھرم کی تعریف خاصی پیچیدہ ہے، کبھی ایسے حالات بھی ہوتے ہیں جب دھرم ہی ادھرم اور ادھرم ہی دھرم بن جاتا ہے۔ ایسے وقت میں عقل مند لوگ دھرم کی تعریف عقل سے کرتے ہیں لیکن ہم نے تو عقل کو ہی حریف بنالیا ہے۔ بے رحمی کی جیسی تشہیر ہمارے عہد میں ہو رہی ہے اس کی مثال کم سے کم ہم نے تو نہیں دیکھی۔ اردو انگریزی کی معروف ادیبہ ڈاکٹر رخشندہ جلیل نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پروفیسر اگروال کے ایک افسانے کا ترجمہ کیا ہے اور یہ کہہ سکتی ہوں کہ دنیا کو دیکھنے کا جو زاویہ ان کے پاس ہے وہ دوسروں سے قطعی مختلف ہے۔ کبیر اور پدماوت پر آپ کا جو کام سامنے آیا ہے وہ بھی میرے مطالعے میں ہے لہٰذا اس لکچر کے لیے ہمیں جیسی شخصیت کی تلاش رہتی ہے وہ پروفیسر پرشوتم اگروال کی صورت میں یہاں موجود ہے۔ یادگاری خطبے کی صدارت سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ جموں، کشمیر بدر درریز احمد نے کی۔ انھوں نے کہا کہ بیگم عابدہ احمد یادگاری خطبہ غالب انسٹی ٹیوٹ کا نہایت باوقات خطبہ ہے اور ہماری ہمیشہ کوشش رہتی ہے کہ یہ محض روایتی انداز کا نہ ہو۔ پروفیسر پرشوتم اگروال کے خیالات سے ہم بے خبر نہیں رہتے اور جب بھی ان کی کوئی چیز سامنے آتی ہے اس کو غور سے دیکھتے ہیں۔ لہٰذا یہاں دعوت دیکر ہم نے براہ راست استفادے کا موقع تلاش کیا ہے۔ یہ موضوع جتنا دلچسپ تھا اتنا ہی بامعنی بھی تھا اور پروفیسر اگروال نے اس کے تمام پہلوؤں کو بڑی گہرائی سے سمجھانے کوشش کی ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ سال میں دو یادگاری خطبات کا انعقاد کرتا ہے۔ ایک فخر الدین علی احمد یادگاری خطبہ اور دوسرا بیگم عابدہ احمد یادگاری خطبہ۔ ان دونوں لکچرس میں ہماری کوشش رہتی ہے کہ خالص ادب کے بجائے اپنے اردگرد کے دیگر مسائل پر بھی گفتگو ہو سکے۔ اسی وجہ سے ہم نے پرشوتم اگروال سے گزارش کی جن کی نظر ادب، ثقافت، سیاست اور ہمارے معاشرتی مسائل پر بہت گہری ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آج ہم نے پروفیسر اگروال سے بہت استفادہ کیا۔

پروفیسر پرشوتم اگروال، ڈاکٹر ادریس احمد، ڈاکٹر رخشندہ جلیل، جسٹس بدر درریز احمد، پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی

نفرت پھیلانے اور تقسیم کرنے پر آسام کے وزیر اعلیٰ کو استعفیٰ دینا چاہیے: ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی، (پریس ریلیز): سوشیل ڈیمو کریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) کی قومی جنرل سکریٹری یاسمین فاروقی نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور آئینی اقدار کو مجروح کرنے والی ان کی تفرقہ انگیز اور خطرناک پالیسیوں کا حوالہ دیتے ہوئے ہمنتا بسوا شرما سے آسام کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے فوری طور پر مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ یکم اگست سے خصوصی طور پر 'دیسی' باشندوں کو بندوق کے لائسنس جاری کرنے کا ان کا حالیہ اعلان، آسام میں 'دھماکہ خیز صورتحال' کے بارے میں ان کی اشتعال انگیز انتباہ کے ساتھ، امن اور جمہوریت کیلئے سنگین خطرہ ہے۔ شرما کی پالیسیاں بشمول مخصوص کمیونٹی کو مسلح کرنا اور بنگالی نژاد مسلمانوں کو نشانہ بنانے کیلئے بے دخلی کی مہمات۔ گہری امتیازی اور واضح طور پر فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کے ارادے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ گورکھوتی (2021)، دھوبری، اور گولپارہ (2025) میں بے دخلی نے ہزاروں بے گھر کر دیے ہیں جن میں سے بہت سے قانونی زمین کے دعوے ہیں اور ان کے ساتھ ریاستی تشدد اور شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ بنگالی بولنے والے مسلمانوں پر ان کا بار بار 'درانداز' اور 'مشتبہ بنگلہ دیشی' کے طور پر لیبل لگانا ایک کمزور اقلیت کو پسماندہ اور بدنام کرنے کی دانستہ حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔ اشتعال انگیز بیان بازی اور حکمرانی کی ناکامیوں کی وجہ سے ان کا دور ختم ہو گیا ہے۔ کانگریس کو 'مردہ گائے' کہنے، میا مسلم کمیونٹی کا مذاق اڑانے، اور 'حسین اوباما' کا حوالہ دینے جیسے ریمارکس نے نفرت کو فروغ دینے پر ملک بھر میں ان کی تنقید ہوئی ہے۔ کئی دہائیوں کے اقتدار میں رہنے کے باوجود، ان کی انتظامیہ آسام معاہدے کی شق 6 کو نافذ کرنے میں ناکام رہی ہے اور زمین کے حقوق سے متعلق ہریچرن برہما کمیٹی کی سفارشات کو نظر انداز کر چکی ہے۔ جو مقامی مفادات کے تحفظ کے لیے ان کے دعووں کے خالی پن کو ظاہر کرتی ہے۔ مزید برآں، اپوزیشن کی طرف سے بڑے پیمانے پر کرپشن اور زمینوں پر قبضے کے الزامات فوری احتساب کا مطالبہ کرتے ہیں۔

"ہندوستانی تناظر میں چند اہم اور قابل توجہ ملی مسائل" پر سیمینار کا انعقاد

نفرت ایک ایسی آگ ہے جو سب سے پہلے اسی کو جلاتی ہے جس کے دل میں بھڑکتی ہے: مولانا انیس الرحمٰن قاسمی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے زیر اہتمام نئی دہلی میں ایک نہایت اہم اور فکر انگیز سیمینار منعقد ہوا، جس کا عنوان "ہندوستانی تناظر میں چند اہم اور قابلِ توجہ ملی مسائل" تھا جس میں مختلف علمی، دینی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ اس علمی و فکری اجلاس کے ایکن سیشن کی صدارت آل انڈیا ملی کونسل کے کارگزار صدر مولانا انیس الرحمٰن قاسمی امیر شریعت بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے کی۔ امیر شریعت نے اپنے خطاب میں موجودہ حالات میں نفرت کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ نفرت آج کے معاشرے کا سب سے بڑا دشمن بن چکی ہے، جو فرد، خاندان، قوم اور پورے ملک کو تباہی کی طرف لے جا رہی ہے۔ مولانا نے زور دیکر کہا کہ اسلام ایک امن پسند مذہب ہے جو انسانوں کے درمیان محبت، اخوت، رواداری اور عدل کا داعی ہے۔ بدگمانی، غیبت، تکبر، حسد، بہتان تراشی اور تنگ نظری جیسے منفی رویے دراصل وہ جراثیم ہیں جو معاشرے میں نفرت کو جنم دیتے ہیں۔ انہوں نے قرآن کی متعدد آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان اخلاقی بیماریوں کا نتیجہ ہمیشہ انتشار، باہمی فساد اور بربادی کی صورت میں نکلتا ہے۔ مولانا قاسمی نے بڑی صراحت سے کہا کہ جب اختلاف رائے، ذاتی انا اور تعصب کا لبادہ اوڑھ لیتا ہے تو وہی اختلاف رفتہ رفتہ دشمنی اور نفرت میں تبدیل ہو جاتا ہے اور یہی چیز سماج کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ اس صورت حال کے تدارک اور ایک پرامن، ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل کیلئے مولانا قاسمی نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ ہم تمام مذاہب کے رہنماؤں کے درمیان باہمی مکالمہ اور تعاون کو فروغ دیں، سیاسی و سماجی سطح پر انصاف اور مساوات کی بنیاد مستحکم کریں، عدلیہ، وکلا اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کو فعال اور شفاف بنائیں، دلت، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں سے سماجی اشتراک و ہمدردی کا اصول اپنائیں اور تعلیمی اداروں میں رواداری اور ہم آہنگی کی تعلیم کو فروغ دیں۔ میڈیا پر اخلاقی دباؤ ڈالیں کہ وہ امن، سچائی اور ذمہ داری کو فروغ دے اور نوجوان نسل کے ساتھ براہ راست رابطہ اور ان کی فکری رہنمائی کریں۔ خطاب کے اختتام پر مولانا انیس الرحمٰن نے اپنے درد بھرے انداز میں کہا کہ نفرت ایک ایسی آگ ہے جو سب سے پہلے اسی کو جلاتی ہے جس کے دل میں بھڑکتی ہے۔ ہمیں اس وقت محبت، رواداری، اخوت اور انسانیت کے چراغ جلانے کی ضرورت ہے؛ تاکہ ہم اپنے وطن عزیز کو نفرت کے اندھیروں سے بچا سکیں اور ایک پرامن، انصاف پسند اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کر سکیں۔

بقیہ: انڈیا ٹی وی کی یہ نشریات:

آیت اللہ خامنہ ای کی شبیہ کو داغدار کرنیکی کوشش

۔۔۔اس کے بجائے، وہ سماجی جوڑ توڑ کا آلہ بن جاتے ہیں۔ ہندوستان جیسے ملک میں، جو کہ روحانی تنوع اور مذہبی رواداری پر قائم ہے، یہ شرمناک ہے کہ ایک قومی نشریاتی ادارہ لاکھوں لوگوں کے احترام والے شخص کی توہین کرے۔

پالیسیوں سے اختلاف جائز ہے۔ لیکن بغیر کسی ثبوت کے عالمی سطح پر قابل احترام اسلامی سکالر کو بدنام کرنا نہ تو اخلاقی ہے اور نہ ہی پیشہ ورانہ۔ یہ صحافت کا روپ دھارنا فکری ناکامی ہے۔

آزادی صحافت کے بہانے ایران کی اعلیٰ ترین مذہبی اتھارٹی کی توہین بلا جواز ہے۔ یہ آزادی نہیں بلکہ غلط استعمال ہے۔ تیسرے ملک کے مفادات کی خدمت کے لیے آزادی کا استحصال، یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میڈیا کے ذمہ دار رہنماؤں کو تاریخی شعور ہونا چاہیے۔ ایران کے عوام نے ان کی قیادت سے لے کر ان کے شہریوں تک نے ہندوستان کے لوگوں کے خلاف کبھی بھی ناجائز ارادہ نہیں رکھا۔ وہ سب کے لیے امن، خوشحالی اور وقار کے خواہاں ہیں۔

آیت اللہ خامنہ ای کی اخلاقی بنیاد

کئی دہائیوں کی اقتصادی جنگ، قتل کی سازشوں، مخالف میڈیا مہموں اور فوجی دھمکیوں کا سامنا کرنے کے باوجود، آیت اللہ خامنہ ای نے کبھی بھی نفرت کا جواب نہیں دیا۔ ان کی تقاریر مسلسل اسلامی اتحاد، انسانی وقار کے تحفظ اور قبضے اور استبداد کے خلاف مزاحمت کا مطالبہ کرتی ہیں۔ ان کا سادہ طرز زندگی، عیش و عشرت کا ترک، فکری گہرائی اور عوام سے حقیقی تعلق میڈیا کے کسی بھی من گھڑت بیانیے سے کہیں زیادہ متاثر کن ہے۔ یہاں تک کہ عالمی رہنما جو اس کی سیاست سے متفق نہیں ہیں وہ اس کے روحانی وقار اور اخلاقی قوت کو تسلیم کرتے ہیں۔

انسانی ضمیر کی پکار

یہ پیغام صرف ایرانیوں یا شیعہ مسلمانوں کے لیے نہیں ہے۔ یہ ہر اس شخص سے مخاطب ہے جو سچائی، وقار اور صحافتی اخلاقیات کی قدر کرتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ توہین آمیز کلچر کو مسترد کیا جائے اور ایسے میڈیا پلیٹ فارمز کا بائیکاٹ کیا جائے جو نفرت اور ذاتی حملوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انڈیا ٹی وی اور اسی طرح کے راستے پر چلنے والوں کے لیے ہم یہ کہتے ہیں: تعمیری تنقید خوش آئند ہے۔ لیکن جھوٹ، بہتان اور کردار کشی کمزوروں کے ہتھیار ہیں اور ذمہ دارانہ صحافت میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

جرنلسٹ اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں مختلف امور پر غور

شاہجہانپور: ضلعی سطح کی اسٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ کی صدارت میں اختتام پذیر ہوا۔ میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجیش دویدی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن رجنیش مشرا، ایس پی سٹی دیویندر کمار اور ضلع سطح کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے اراکین، صحافی، میٹنگ میں موجود تھے۔ ملاقات کا مقصد صحافیوں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان خوشگوار تعلقات کو برقرار رکھتے ہوئے آزادی صحافت کا تحفظ کرنا تھا۔ حکومت کی جانب سے موصولہ رہنما خطوط کے مطابق تشکیل دی گئی اس قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں صحافیوں کے مختلف مسائل اور تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں صحافیوں نے غیر قانونی طور پر 'پریس' کے الفاظ والی گاڑیوں کی کثرت اور ان کے غلط استعمال کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ خدشہ ظاہر کیا گیا کہ ایسی گاڑیاں سماج دشمن عناصر بھی استعمال کر سکتے ہیں جس سے حقیقی صحافیوں کی شبیہ کو داغدار کیا

جاتا ہے۔ اس پر ضلع مجسٹریٹ نے مکمل جانچ کی ہدایت دی۔ صحافیوں کو ان کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد ہی واٹس ایپ گروپس میں شامل کیا جائے۔

انتخابات یا بڑی تقریبات کے دوران بغیر اجازت لیٹر/ پریس کارڈ کے داخلے کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ اس کے علاوہ صحافیوں کے علاج معالجے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ایک ہیلپ ڈیسک بنانے کی تجویز دی گئی، تاکہ انہیں علاج معالجے میں سہولت مل سکے۔ صحافیوں کے خلاف رپورٹ درج کرنے سے قبل سی او کی سطح پر تحقیقات کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا تاکہ صحافیوں کے خلاف کسی قسم کے دباؤ میں نامناسب کارروائی نہ ہو سکے۔ میٹنگ میں پرائم نیوز کے رپورٹر کمل سنگھ سے متعلق معاملہ بھی اٹھایا گیا، جس میں سیکورٹی کے لیے دو پولیس اہلکار فراہم کرنے کی درخواست کی گئی۔ میٹنگ کے آخر میں ضلع مجسٹریٹ نے صحافیوں کو تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ تسلیم شدہ صحافیوں کی فہرست تمام دفاتر اور عوامی نمائندوں کو فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے سرکاری اسکیموں اور مفاد عامہ کی سرگرمیوں کو عام کرنے میں صحافیوں سے فعال تعاون کی توقع کی۔

عوامی ورکرز پارٹی برطانیہ کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس

ملکی اور بین الاقوامی صورتحال کا تفصیلی سے جائزہ لیا گیا اور 13-12 جولائی کو عوامی ورکرز پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے دوروزہ اجلاس کی فیصلوں کی منظوری دی گئی

لیڈز، 28 جولائی۔ اصل جنگ طبقاتی تقسیم کی ہے، باقی سب اختلافات مصنوعی اور اصل تقسیم کو چھپانے کے لیے پیدا کیے جاتے ہیں۔ سماجی تبدیلی کی جنگ انقلابی جدوجہد سے جیتیں گے۔ ملکی معاشی ڈھانچے کی تشکیل نو کریں گے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کر کے امیر و غریب، حاکم اور محکوم، سرمایہ دار اور مزدور، جاگیردار اور کھیت مزدور کے فرق کو ختم کریں گے۔ عوامی ورکرز پارٹی برطانیہ کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس پارٹی برطانیہ کے نومنتخب صدر مزمل مختار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ نظامت کے فرائض جنرل سیکرٹیری محمد یونس لالہ نے سرانجام دیئے۔ اجلاس سے خطاب کرنے والوں میں پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی رکن نزہت عباس، ڈاکٹر افتخار محمود، پرویز فتح، محمد عباس، محبوب الٰہی بٹ، پرویز مسیح، ریحان خوشی، ممتاز علی شامل تھے۔ اجلاس میں ملکی اور بین الاقوامی صورتحال کا تفصیلی سے جائزہ لیا گیا اور 13-12 جولائی کو عوامی ورکرز پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے دوروزہ اجلاس کی فیصلوں کی منظوری دی گئی۔

اجلاس میں عوامی ورکرز پارٹی برطانیہ کی علیحدہ ویب سائیٹ کا جائزہ لیا گیا اور ممبرشپ کے عمل کو بڑھانے کے لیے پارٹی کے سپورٹرز کے کوائف اکٹھے کر کے ان کے ساتھ مربوط روابط اور عملی جدوجہد کی راہیں نکالنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے لیے برطانیہ میں مقیم پاکستانی نژاد ترقی پسندوں کو پارٹی سپورٹرز کے طور پر رجسٹر کر کے ان سے رابطے بڑھائے جائیں گے اور مرحلہ وار ان کو پارٹی کے فولڈ میں لانے کی کوشش کی جائے گی۔ اجلاس میں ہفتہ 30 اگست کو پاکستان کی نامور ترقی پسند افسانہ نگار اور سوشلسٹ راہنما تسنیم منٹو کا تعزیتی ریفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس میں دُنیا بھر سے ترقی پسند دانشور اور کارکن شرکت کریں گے۔

ملکی معاشی، سیاسی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ قیام پاکستان کو 78 برس گزر جانے کے باوجود بھی ہمارا ملک شدید معاشی، سماجی اور نظریاتی تضادات کا شکار ہے۔ برصغیر سے برطانوی سامراج کے جانے کے بعد نمودار ہونے والی اس ریاست نے اپنے عوام کو عالمی سامراجی یلغار اور نوآبادیاتی ریاستی ڈھانچے کے شکنجے میں جکڑے رکھا ہے۔ گو کہ عوام کی غلامی شروع دن سے جاری ہے، تاہم سرد جنگ کے خاتمہ کے بعد سامراجی صف بندیوں اور سرمایہ دارانہ معیشت میں تبدیلیوں کے باعث پاکستان کے اندرونی مسائل بڑھتے چلے گئے ہیں۔

پاکستان میں ہر آنے والا حکمران فرسودہ نظام حکمرانی سے نجات کے نعرے تو لگاتا ہے اور دعوے بھی کرتا ہے، مگر اقتدار میں آ کر صرف بالا دست طبقات کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ اس کی بدولت وقت کے ساتھ غربت، نفرت اور تشدد میں اضافہ ہوتا چلا گیا ہے اور عوام کا جینا دوبھر ہو گیا ہے۔ پاکستان کے اندر رہنے والی اقوام کی بے چینی دہائیوں سے جاری ظلم کے باعث عروج پر ہے۔ مذہب کے نام پر ہونے والی زیادتیوں سے سماج کی جڑیں کھوکھلی ہو گئی ہیں۔ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کی سیاسی جماعتیں اس سب کچھ کو نہ سمجھنے اور نہ ہی تبدیل کرنے کے صلاحیت رکھتی ہیں۔ عمران خان کا پونے چار سال پر مشتمل دور اقتدار عوام پر ڈھائے جانے والے ظلم، جبر اور استبداد میں کسی صورت بھی کم نہ تھا اور اس نے بھی انہی طبقات کو نوازا اور لوٹ کھسوٹ و استحصال کے نظام کو تحفظ فراہم کیا۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان برصغیر کے بٹوارے سے لے کر آج تک نوآبادیاتی شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ مقامی طور پر اس کے اتحادی اسٹیٹس کو برقرار رکھنے والی قوتیں، یعنی جاگیردار، وڈیرے، اشرفیہ اور اسٹیبلشمنٹ ہیں، جنہوں نے اب مذہبی کمیونٹی کو اپنے ساتھ ملا کر اسے ہتھیار بنا لیا ہے۔ قیام پاکستان سے لے کر آج تک یہاں پر نہ تو کوئی حکومت امریکی سامراج اور ملکی اسٹیبلشمنٹ کی مرضی اور مفادات کی ضمانت کے بغیر بنی ہے اور نہ ہی کبھی کوئی حکومت ان کی مرضی کے بغیر تبدیل ہوئی ہے۔ ہمارے ملک کے حکمران جب اقتدار سے باہر ہوتے ہیں تو بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں۔ یونہی اقتدار کی مسند پر بیٹھتے ہیں تو ان کے تیور بدل جاتے ہیں۔ پاکستان میں اصل مسئلہ کسی حکومت کی ناکامی یا معاشی بحران کا نہیں بلکہ یہ استحصالی نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے، اور آئے روز مزید قرضے ملک کو اس دلدل سے نکالنے کی بجائے مزید تباہی کے جانب دھکیل رہے ہیں۔ حکمران طبقے کی مراعات کا خرچہ غریب عوام کے ناتواں کندھوں پہ ڈالا جا رہا ہے۔ مہنگائی آسمانوں کو چھو رہی ہے، طلبہ سے تعلیم کا حق چھینا جا رہا ہے، غریب عوام کو صحت، روزگار، بجلی، تیل جیسی بنیادی ضرورتوں سے محروم کیا جا رہا ہے۔ حکمران طبقے کی عیاشیاں، آئینی چالبازیاں اور دھوکہ دہی نے ملک کو معاشی تباہی کے موڑ پہ پہنچا دیا ہے، جہاں محنت کش طبقے کے لئے صرف بربادی ہی نظر آتی ہے۔

اس وقت پاکستان سمیت دنیا بھر کے سیاسی منظر نامے پر رجعتی قوتیں چھائی ہوئی ہیں۔ نفرت انگیز نعرے لگانے والے مقبولیت پسند حکمران ملکی اور عالمی سطح پر روز بروز سنگین ہونے والے تضادات پر پردہ ڈال کر عوام کی توجہ کاغذی شیروں کی طرف دلا رہے ہیں۔ کبھی کرپشن، کبھی باہر سے آئے ہوئے لوگ یا بیرونی سازش، تو کبھی دہشت گردی ہی تمام معاشی، سماجی و سیاسی مسائل کا باعث بیان کیے جاتے ہیں، جن کو حل کرنے کے لیے ایک طرف بیرونی سرمایہ کاری اور اس کے ساتھ ننھی ترقی لازم قرار دی جاتی ہے تو دوسری طرف ملکی دفاع کے نام پر ریاست کے عسکری اداروں کو مسلسل اختیارات منتقل کرنے کی ضرورت کو ابھارا جاتا ہے۔ اور اس کو جمہوری رنگ دینے کے لیے قانون ساز ادارے اور کارپوریٹ میڈیا مفاد عامہ کا سودا تک کرتے چلے جاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایک طرف قبائلی و جاگیرداری باقیات موجود ہیں اور دوسری طرف بدترین سرمایہ دارانہ نظام ہے جو کہ گلوبلائزیشن کی شکل میں گزشتہ دو دہائیوں سے سماج کی ہر شے کو جنس میں تبدیل کر رہا ہے۔ اس ظالمانہ نظام کے خلاف عوامی حلقوں نے ہمیشہ مزاحمت کی ہے، تاہم عالمی سیاسی و معاشی حالات اور حکمران طبقات کی ریشہ دوانیوں کے باعث محنت کش عوام آج منقسم ہیں۔ انہوں نے اپنی منظم جدوجہد اور قربانیوں کے بل پر جو معاشی و سیاسی مراعات ماضی میں حاصل کی تھیں، وہ بتدریج چھینی جا رہی ہیں۔

فلسطین میں رونما ہونے والے المیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت اور محاصرہ دراصل فلسطینیوں کی اجتماعی نسل کشی کے زمرے میں آتا ہے، اور اسے صرف الفاظ سے نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے روکا جانا چاہیے۔ عوامی ورکرز پارٹی نے اس صورت حال کو "انسانی ضمیر پر ایک دھبہ" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امدادی سامان کی دانستہ بندش، نہ صرف بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ اجتماعی سزا کے مترادف ہے، جو فوری طور پر بند ہونی چاہیے۔ انہوں نے برطانیہ میں مقیم ترقی پسند دانشوروں اور کارکنوں کو کہا کہ آئیے ہم سب مل کر ملکی آزادی کی تکمیل کرنے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کی بنیاد پر ملکی معاشی ڈھانچے کی تشکیل نو کر کے پاکستان کو استحصال سے پاک ترقی پسند، جمہوری معاشرے میں ڈھالنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

بدایوں میں اڑتے کھلونے اور ڈرون سے پھیلائی جارہی افواہیں

بریلی : (پی این ایس) ان دنوں اتر پردیش کے کئی اضلاع میں ڈرون کے اڑنے کا شور ہے۔ اس سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے لیکن حقیقت میں یہ محض افواہ ہے۔ بریلی سے اس طرح کے معاملات سامنے آئے ہیں۔ پولیس کے مطابق کچھ شرپسندوں نے کھلونا ڈرون سے لوگوں کو خوفزدہ کرنے کے لیے میڈان چائنا کا لیبل لگا رکھا ہے۔ اسی طرح کے کھلونا ڈرون ضلع کے کچھ علاقوں سے ملے ہیں جن میں نہ کیمرہ ہے اور نہ ہی ریکارڈنگ۔ ان کے پاس صرف ایک لائٹ ہے جو رات کو چمکتی ہے۔ دوسری جانب بدایوں ضلع میں مکئی کی کٹائی کرنے والی خاتون کو بھی کھیت میں کھلونا ڈرون پڑا ہوا ملا۔ سابقہ پردھان خاتون کو ڈرون سمیت بلسی تھانے لے آئے۔ پولیس کی تفتیش میں یہ ڈرون نما کھلونا نکلا۔ پولیس نے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔ بریلی شہر اور دیہی علاقوں سے ملحقہ علاقوں میں رات بھر ڈرون پرواز کرنے کا بہت شور ہے۔ پیر کی صبح اس افواہ کو مزید تقویت ملی جب فتح گنج ویسٹ کے مڈولی گاؤں میں ایک گھر کی چھت پر ڈرون جیسا کھلونا پڑا ہوا ملا۔ پولیس کی تفتیش میں پتہ چلا کہ یہ ڈرون نہیں بلکہ کھلونا ہے۔ ای کامرس سائٹ پر اس کی قیمت 863 روپے تھی۔ اس میں کیمرہ تک نہیں تھا۔ یہ ریموٹ رسائی کے ساتھ 300 میٹر تک جا سکتا ہے۔ بیٹری بیک اپ بھی صرف پانچ منٹ کا تھا۔ ایس پی نارتھ مکیش مشرا نے کہا کہ یہ بیٹری ڈسچارج ہونے کی وجہ سے گرا ہوگا۔ یہ کسی شرپسند کا ہاتھ ہے جس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

مجلس علم وادب کے تحت مخصوص شعری نشست

لکھنؤ: (پریس ریلیز) دار بنی ہاشم ملت نگر کالونی مہدی گنج لکھنؤ میں صدر مجلس علم و

ادب سینئر صحافی و شاعر محمد مجاہد سید نے صدارتی کلمات سے شعراء کو نوازا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر حشیم فاروقی نے انجام دیئے۔ مہمان خصوصی شیخ الہند فاؤنڈیشن کے فاؤنڈر اکمل شیخ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہر دور میں ہماری تہذیب ہی ہماری شناخت رہی ہے ہمیں اس کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

میں تیرا نام لکھوں کائنات کے دل پر
مرے قلم کو محبت کی روشنائی دے
محمد مجاہد سید

کھسکتی جائے ہے پیروں کے نیچے سے زمیں لیکن
وہ اب بھی سوچتا ہے اس کی سلطانی نہ جائے گی
معید رہبر لکھنوی

گھر میں ہمارے اے سی ہے واشنگ مشین بھی
لیکن خدا کے واسطے بجلی نہ ڈھونڈئے
پپلو لکھنوی

ان کے علاوہ ڈاکٹر حشیم فاروقی، سید مبشر نے بھی کلام پیش کیا۔ شرکاء میں، سید محمد، سید معظم، وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ آخر میں میزبان محمد مجاہد سید نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

شاملی: شاطر لٹیرا گرفتار

شاملی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع شاملی کے صدر کوتوالی علاقے میں پولیس نے انکاؤنٹر کے بعد 25,000 روپے کے انعامی لٹیرے کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنتوش کمار سنگھ نے منگل کو بتایا کہ پولیس نے ایک انکاؤنٹر کے دوران بدنام زمانہ مجرم لقمان عرف لوکا کو گرفتار کیا ہے۔ اس دوران مجرم پیر میں گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ پولیس نے ملزمان سے لوٹی گئی 55 ہزار روپے کی نقدی اور اسلحہ بھی برآمد کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ 3 جون 2025 کو شاملی میں 25 لاکھ روپے کی ڈکیتی کی تھی، ملزم پر 25 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پولیس اس معاملے میں آٹھ دیگر ملزمان کو جیل بھیج چکی ہے۔

مسجد میں اکھلیش یادو اور اہلیہ کی آمد پر غیر ضروری تنازعہ پیدا کرنا افسوسناک: ارشد اعظمی

لکھنؤ: قومی ایکتا فورم کے صدر اور سینئر کانگریسی لیڈر ارشد اعظمی نے کہا ہے کہ مسجد میں سابق وزیر اعلیٰ جناب اکھلیش یادو اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈمپل یادو کی آمد کو لے کر جو غیر ضروری تنازعہ کھڑا کیا جا رہا ہے، وہ نہایت افسوسناک اور اسلام کی تعلیمات کے منافی ہے۔

ارشد اعظمی نے یہ بیان رامپور سے رکن پارلیمنٹ اور امام وخطیب مولانا محب اللہ ندوی صاحب سے ایک خصوصی ملاقات کے بعد جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام وہ دین ہے جو دلوں کو جوڑنے، رواداری کو فروغ دینے، اور اختلاف رائے کو تہذیب سے سنبھالنے کا سبق دیتا ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے زمانے میں نجران کے عیسائی وفد کو مسجد نبوی میں داخلے کی اجازت دی گئی تھی، اور ان کی عبادت سے بھی منع نہیں کیا گیا، حالانکہ بعض صحابہ کرام کو ابتدائی طور پر اعتراض تھا۔ یہ واقعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ مسجد صرف عبادت گاہ ہی نہیں بلکہ مکالمے، امن، اور دعوت کا مرکز بھی ہے۔ ارشد اعظمی نے مولانا رشیدی کی جانب سے دیے گئے اس بیان کو سختی سے مسترد کیا جس میں ڈمپل یادو کے لباس کو بنیاد بنا کر "ننگے لباس میں مسجد آنے" جیسے بھدے اور غیر شائستہ الفاظ استعمال کیے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا محب اللہ ندوی صاحب نے جس حکمت، رواداری اور دعوتی شعور کے ساتھ مسجد میں سیاسی قیادت کا خیر مقدم کیا، وہ قابل تحسین ہے، نہ کہ قابل تنقید۔ ارشد اعظمی نے کہا کہ اسلام کا اصل پیغام محبت، حکمت اور سچائی پر مبنی ہے۔ مساجد کو نفرت یا تنگ نظری کی نہیں بلکہ امن، ہمدردی اور مکالمے کی علامت بنانا چاہیے۔ انہوں نے علماو خطبا سے اپیل کی کہ وہ بیان بازی سے پہلے دین کی روح، اخلاق، اور سماجی اثرات کو ضرور مدنظر رکھیں۔

انجمن دیار ادب کے تحت طرحی نشست

بہرائچ: (نامہ نگار) مقامی محلہ توپ خانہ میں ادبی تنظیم انجمن دیار ادب کی جانب سے ایک ادبی طرحی شعری نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت شہر کے استاذ شاعر سوشن نانپاروی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض نوجوان شاعر نظر بہرائچی نے انجام دیئے پروگرام کے مہمان خصوصی حضرت مولانا احمد عبداللہ لکھیم پوری صاحب رہے پروگرام کے آغاز میں منظور بہرائچی نے شہدائے کربلا کے عنوان سے ایک مضمون پیش کیا اس کے بعد مومن برکاتی نے نعت پاک پیش کی نشست میں جن شاعروں نے اپنے اشعار پیش کیے ان کے اشعار و اسم گرامی نذر قارئین ہیں:

محبت میں تمہیں ڈر ہے کہ سب کچھ ہارنا ہوگا
عداوت میں تو ماہر ہو عداوت کیوں نہیں کرتے
(سون نانپاروی)

زمانے سے ملا ہے جو وہی لوٹا رہا ہوں میں
یہ مت پوچھو میاں مجھ سے کہ عزت کیوں نہیں کرتے
(حافظ جمیل نانپاروی)

اگر جنت سے پہلے چاہتے ہو دیکھ لیں جنت
تو اپنی ماں کے تلووں کی زیارت کیوں نہیں کرتے
(حیات نیپالی)

ان کے علاوہ حاجی ادیب نانپاروی، لعل

نانپاروی، مولانا احمد عبداللہ، منظور بہرائچی، معراج شیو پوری، حافظ نفیس نانپاروی، حسن نانپاروی، عمر نانپاروی، عظمی نانپاروی، نظر بہرائچی، مومن برکاتی، کاشف نانپاروی وغیرہ نے اپنے کلام پیش کئے پروگرام دیر شب تک کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا پروگرام کے آخر میں کنوینر لعل نانپاروی اور کاشف نانپاروی نے آئے ہوئے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

آئی اے ایس رنکو سنگھ کے خلاف وکلاء کا احتجاج

کلرک سے بدسلوکی پر ناراضگی، کان پکڑ کر کرائی اٹھک بیٹھک

شاہجہانپور: وکلاء نے آئی اے ایس افسر رنکو سنگھ راہی کو کان پکڑ کر دھرنا دیا۔ اس کی ویڈیو منظر عام پر آ گئی ہے۔ رنکو سنگھ راہی متھرا میں جوائنٹ مجسٹریٹ تھے۔ وہاں سے ٹرانسفر ہونے کے بعد انہوں نے آج پوائیان ایس ڈی ایم کا چارج سنبھال لیا تھا۔ "منگل کی دوپہر، انہوں نے ایک وکیل کے کلرک کو کھلے میں رفع حاجت کرتے ہوئے دیکھا اور اسے دھرنا دینے پر مجبور کیا۔ اس سے وکیل ناراض ہو گیا اور اس نے احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے اسے دھرنا دینے پر مجبور کیا۔" آئی اے ایس رنکو سنگھ نے دھرنا دینے سے پہلے کہا میں خود باہر شوچ نہیں کروں گا۔ میں جینودھری ہوں۔ رنکو سنگھ راہی 2022 بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں۔ بی ایس پی کے دور حکومت میں 26 مارچ 2009 کو ان پر گولی چلائی گئی تھی۔ سات گولیاں چلائی گئیں جن میں سے دو ان کے چہرے پر لگیں۔ جس کی وجہ سے اس کا چہرہ بگڑ گیا۔ ایک کان خراب ہو گیا اور ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو گئی۔" آئی اے ایس رنکو سنگھ راہی

نے منگل کو دوپہر 2 بجے تحصیل پوئیان کا چارج سنبھالا، اس کے بعد وہ تحصیل دفاتر کا معائنہ کرنے گئے، اس دوران ان کی نظر وکیل آجگرام کے کلرک وجے (38 سال) پر پڑی جو اس کے پاس شوچ کر رہا تھا اور اس نے دیوار کے اندر سے پٹی کا استعمال کرنے کو کہا۔ کلرک نے رنکو سنگھ کو جواب دیا کہ بیت الخلا گندے ہیں، اس پر ایس ڈی ایم نے کہا کہ یہ تحصیل ملازمین کی غلطی ہے، انہوں نے کلرک کو موقع پر ہی دھرنا دیا۔ وکلاء اپنے کچھ مطالبات کے حوالے سے تحصیل کے احاطے میں احتجاج کر رہے تھے، جب انہیں اس بات کا علم ہوا۔ وکلاء ناراض ہو گئے۔ انہوں نے ایس ڈی ایم کو موقع پر بلایا۔ ایس ڈی ایم نے موقع پر پہنچ کر کہنا شروع کیا کہ کلرک سے غلطی ہوئی ہے، جس پر وکلاء نے کہا کہ اگر غلطی ہے تو اسے دھرنا دینا درست نہیں۔ کیا آپ سیٹ اپ کر سکتے ہیں؟ اس پر ایس ڈی ایم کا رویہ نرم ہو گیا۔ انہوں نے کہا اس میں کوئی شرم کی بات نہیں، میں دھرنا دے سکتا ہوں۔ اس پر انہوں نے 5 بار دھرنا دیا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رجنیش مشرا نے میڈیا کو بتایا ایس ڈی ایم پوائیان کا لوگوں کو دھرنا دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اے ڈی ایم جوڈیشل راشد علی خان کو ایس ڈی ایم اور وکلاء سے بات کرنے کے لیے پوائیان بھیجا گیا ہے۔ ایسی صورتحال کیوں پیدا ہوئی، دونوں فریقین سے بات کرنے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔

انتظامیہ اور محکمہ سیاحت کی جانب سے ڈوڈہ میں سیاحتی فروغ کی کوششوں پر NSWA کا خراجِ تحسین

بھلیسہ، ڈوڈہ: نیشنل اسٹوڈنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن (NSWA) بھلیسہ رجسٹرڈ این جی او نے ضلع انتظامیہ ڈوڈہ اور محکمہ سیاحت کی جانب سے سیاحت کے فروغ کے لیے کی جانے والی بروقت اور دوراندیش اقدامات پر دلی ستائش کا اظہار کیا

ہے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین، صداقت ملک نے بتایا کہ صرف بھلیسہ علاقے میں 46 غیر دریافت شدہ سیاحتی مقامات موجود ہیں، جنہیں حکومتِ جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری کی زیرِ صدارت 'SPREAD' (پائیدار فروغ اور ابھرتے ہوئے متبادل سیاحتی مقامات کی ازسرنو ترتیب) اسکیم کے تحت عملی منصوبہ بندی میں شامل کرنا نہایت ضروری ہے۔ ملک نے مزید کہا کہ ستمبر 2024 میں عالمی بینک کی جانب سے بھلیسہ و بھدرواہ کے سیاحت کو ترقی دینے کے لیے فنڈنگ کا جو فیصلہ کیا گیا، وہ قابلِ تحسین اور اہم قدم تھا۔ ان منصوبوں میں بھال پدری اور گلدنڈا کی ترقی، بھدرواہ کی جائی ویلی اور سیوز دھار میں گونڈولا (کیبل کار) سروس کا قیام شامل ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف سیاحوں کے لیے معیاری تفریحی سہولیات فراہم کریں گے بلکہ مقامی معیشت کو بھی فروغ دیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی بینک کے یہ فیصلے ستمبر 2024 میں کیے گئے تھے اور ان کا حالیہ کسی میلے یا پروگرام سے کوئی تعلق نہیں ہے جیسا کہ بعض حلقوں میں غلط طور پر پھیلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افراد اور عوام سے گزارش کی کہ وہ اس ترقی کو ادارہ جاتی منصوبہ بندی اور مستقل کوششوں کا نتیجہ تسلیم کریں۔

بلقان کی ریاستیں و تاریخی المیہ

محمود خان، مانچسٹر

بلقان (Balkans) یورپ کا ایک اہم تاریخی و جغرافیائی خطہ ہے جو سیاسی، مذہبی، ثقافتی اور نسلی تنوع کا مرکز رہا ہے۔ یہاں کی ریاستوں نے مختلف ادوار میں یونانی، رومی، بازنطینی، عثمانی، اور سوشلسٹ اثرات سمیٹے ہیں۔ بلقان ہمیشہ عالمی طاقتوں کی کشمکش کا میدان رہا ہے، جس کی وجہ سے یہاں کی ریاستیں بار بار جنگوں، بغاوتوں اور تقسیم کا شکار ہوئیں۔

جغرافیائی دائرہ

بلقان خطہ جنوب مشرقی یورپ میں واقع ہے اور اس میں مندرجہ ذیل ممالک (مکمل یا جزوی طور پر) شامل کیے جاتے ہیں:

البانیہ، بوسنیا و ہرزیگووینا، بلغاریہ، کروشیا، یونان،

کوسوو، مونٹی نیگرو، شمالی مقدونیہ، سربیا، سلووینیا، رومانیہ (جزوی طور پر)، ترکی (یورپی حصہ: ترکی، یورپ)،

یہ خطہ تین اہم سمندروں سے منسلک ہے:

بحیرہ ایڈریاٹک، بحیرہ ایجیئن، بحیرہ اسود

قدیم وکلاسیکی تاریخ

یونانی اثرات

قدیم یونان بلقان کا ایک تہذیبی مرکز رہا ہے۔ فلسفہ، جمہوریت، ادب اور فن تعمیر میں یونانیوں کی خدمات نے اس خطے کو ایک فکری شناخت عطا کی۔

رومی سلطنت

پہلی صدی قبل مسیح میں بلقان کا بیشتر حصہ رومی سلطنت کا حصہ بن گیا۔ رومیوں نے یہاں سڑکیں، پل، تھیٹرز اور انتظامی ڈھانچے قائم کیے۔

بازنطینی سلطنت

رومی سلطنت کے مشرقی حصے یعنی بازنطینی سلطنت نے بلقان پر کئی صدیوں تک حکومت کی۔ عیسائیت کی ترویج بھی اسی دور میں ہوئی۔

سلطنت عثمانیہ کا دور

14 ویں صدی سے بلقان سلطنت عثمانیہ کے زیر تسلط آ گیا، اور تقریباً پانچ صدیوں تک یہاں اسلامی ثقافت اور طرز حکومت کا غلبہ رہا۔

اسلام کا فروغ: بوسنیا، البانیہ، کوسوو، مقدونیہ وغیرہ میں اسلام پھیلا۔

زبان، فن وثقافت: ترکی زبان و طرز تعمیر نے یہاں کے معاشرے پر اثر ڈالا۔

نظامِ جاگیرداری: زمینداری نظام، وقف اور اسلامی عدالتیں قائم ہوئیں۔

قوم پرستی اور سلطنت عثمانیہ کا زوال (19 ویں صدی)

19 ویں صدی میں یورپ بھر میں قوم پرستی کی لہر اٹھی۔ بلقان کی مختلف اقوام نے عثمانیوں کے خلاف بغاوت کی۔

یونان نے 1830 میں آزادی حاصل کی

بلغاریہ، سربیا، مونٹی نیگرو، رومانیہ نے مختلف ادوار میں آزادی حاصل کی

ان تحریکوں میں مذہبی و نسلی شناخت کا اہم کردار تھا

بلقان کی جنگیں (1912–1913)

پہلی جنگ (1912):

سربیا، بلغاریہ، یونان اور مونٹی نیگرو نے عثمانیوں کے خلاف اتحاد کیا۔ بیشتر بلقانی علاقے عثمانیوں سے آزاد ہو گئے

دوسری جنگ (1913):

اتحادی ریاستوں میں آپس میں سرحدی تنازعات پر جنگ ہوئی۔ جس میں بلغاریہ کو شکست ہوئی۔

پہلی عالمی جنگ اور بلقان

1914 میں آسٹریا کے ولی عہد آرچ ڈیوک فرڈیننڈ کا قتل سربیا کے ایک قوم پرست کے ہاتھوں ہوا، جس سے پہلی جنگ عظیم کا آغاز ہوا۔ بلقان ایک بار پھر عالمی طاقتوں کی کشمکش میں آ گیا۔

یوگوسلاویہ کا قیام (1918)

جنگ کے بعد سرب، کروٹ اور سلووین اقوام کو ملا کر مملکتِ یوگوسلاویہ قائم کی گئی۔ یہ ملک کئی اقوام پر مشتمل تھا، لیکن نسلی کشیدگی ہمیشہ جاری رہی۔

دوسری عالمی جنگ (1939–1945)

بلقان ایک بار پھر جنگ کی لپیٹ میں آ گیا:

نازی جرمنی نے یونان، یوگوسلاویہ پر قبضہ کیا۔

کمیونسٹ لیڈر جوزف بروز ٹیٹو نے یوگوسلاویہ میں مزاحمت منظم کی۔

جنگ کے بعد یوگوسلاویہ ایک سوشلسٹ فیڈریشن بنی

یوگوسلاویہ کا انہدام (1990)

سوویت یونین کے زوال کے بعد یوگوسلاویہ میں بھی قوم پرستی کی لہر دوبارہ اٹھی:

یوگوسلاویہ کے ٹکڑے:

1991: سلووینیا اور کروشیا نے آزادی کا اعلان

1992: بوسنیا و ہرزیگووینا کی جنگ (نسلی نسل کشی)

1999: کوسوو تنازع، نیٹو بمباری

بوسنیا کی جنگ:

1992 سے 1995 تک

مسلمانوں پر سرب افواج کے مظالم

سرے برینیتسا قتل عام دنیا کی تاریخ کا سیاہ باب

کوسوو کا بحران (1999)

البانوی نژاد آبادی نے آزادی کی تحریک چلائی

سرب حکومت نے سخت کریک ڈاؤن کیا

نیٹو نے سربیا پر حملہ کیا

2008 میں کوسوو نے آزادی کا اعلان کیا (ابھی بھی متنازع حیثیت میں ہے)

موجودہ سیاسی ومعاشی صورتحال

یورپی یونین میں شمولیت:

سلووینیا، کروشیا، بلغاریہ اور رومانیہ EU میں شامل ہو چکے ہیں

باقی ریاستیں الحاق کے امیدوار ہیں

نیٹو کی رکنیت:

بیشتر ریاستیں نیٹو کا حصہ بن چکی ہیں

معاشی چیلنجز:

بے روزگاری، کرپشن اور غربت اہم مسائل

سیاسی عدم استحکام:

بعض ریاستوں میں نسلی اختلافات اب بھی موجود ہیں

بلقان ریاستیں تاریخی طور پر تہذیبوں، مذاہب، اور ثقافتوں کا مرکز رہی ہیں، مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ خطہ جنگوں، تقسیم، اور خونریزی کا بھی گواہ رہا ہے۔ آج بلقان ایک نئے دور کی طرف گامزن ہے، جہاں امن، یورپی انضمام، اور ترقی کے امکانات روشن ہو رہے ہیں۔ لیکن نسلی مفاہمت، اقتصادی ترقی اور سیاسی استحکام ابھی بھی اس خطے کے لیے بڑے چیلنجز ہیں۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۴/صفر المظفر/۱۴۴۷ھ
30-07-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

خان یونس میں القسام بریگیڈز کا ہلاکت خیز حملہ، قابض اسرائیل کی بکتر بند گاڑیاں تباہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں قابض اسرائیلی فوج کے خلاف ایک زوردار کارروائی کی جھلکیاں جاری کیں، جو صہیونی دشمن کی جارحیت کے خلاف مزاحمت کی ایک شاندار مثال بن گئی۔ یہ مناظر عبسان کبیر کے مشرقی علاقے سے نشر کیے گئے جہاں مجاہدین نے ایک منصوبہ بند اور جرات مندانہ حملے میں قابض اسرائیل کی تین بکتر بند گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔ اس حملے کو "حجارۃ داوود" کے نام سے مزاحمتی کارروائیوں کے سلسلے کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ مناظر میں واضح طور پر دکھایا گیا کہ القسام کے ایک جانباز مجاہد نے "فدائی" کارروائی نامی دھماکہ خیز مواد کو قابض اسرائیل کی ایک بکتر بند گاڑی کی قیادت گاہ میں نصب کیا، جو کچھ ہی لمحوں بعد ایک زوردار دھماکے سے تباہ ہوگئی۔ اس کے بعد ایک اور بکتر بند گاڑی کو اسی طرز پر نشانہ بنایا گیا۔ پھر تیسری فوجی گاڑی کو یاسین 105 میزائل سے تباہ کیا گیا، جس نے صہیونی فوجیوں کی کمر توڑ دی۔ قابض اسرائیل نے اس حملے میں کم از کم تین فوجیوں کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے کا اعتراف کیا ہے، جن میں سے بعض کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔ بیان کے مطابق ہفتے کے روز قابض اسرائیل کے فوجی نمر طرز کی ایک گاڑی میں سوار تھے، جب مجاہدین نے ایک سرنگ سے نکل کر اس پر حملہ کیا اور دھماکہ خیز مواد نصب کر دیا۔ نتیجتاً گاڑی عملے سمیت جل کر راکھ ہوگئی۔ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ یہ حملہ ایک مربوط اور منظم گھات کا حصہ تھا، جس میں تین بکتر بند گاڑیاں تباہ کی گئیں۔ ان گاڑیوں کو قمرہ قیادت میں دھماکہ خیز مواد رکھ کر نشانہ بنایا گیا، جس سے دشمن کے اہلکار جل کر خاک ہوگئے۔ یہ حملے طوفان الاقصیٰ کے نام سے جاری ایک وسیع مزاحمتی مہم کا حصہ ہیں، جس کے تحت القسام بریگیڈز ایک سال سے زائد عرصے سے قابض اسرائیلی جارحیت کے خلاف برسرپیکار ہے۔ یہ واضح اور دوٹوک پیغام ہے کہ فلسطینی عوام نہ صرف اپنی سرزمین پر غاصب کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ ان کا ایمان ہے کہ حریت کی یہ جنگ کامیابی تک جاری رہے گی۔

مسافر یطا میں صہیونی آبادکاروں کا حملہ، ایک فلسطینی شہید، دوسرا زخمی

الخلیل: مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوبی شہر الخلیل کے علاقے مسافر یطا کی بستی ام الخیر پر پیر کی شام صہیونی آبادکاروں نے ایک سفاکانہ حملہ کر کے ایک اور فلسطینی نوجوان کی جان لے لی، اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق قابض اسرائیل کی سرپرستی میں سرگرم صہیونی آبادکاروں

نے اس وقت حملہ کیا جب فلسطینی باشندے اپنی زمینوں اور گھروں میں موجود تھے۔ اسی دوران فائرنگ کی گئی، جس سے نوجوان عودہ الہذالین شہید ہوگیا، جب کہ ایک اور شہری کو گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔ صہیونی قابض فوج نے زخمی فلسطینی کو کسی نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا، جب کہ ایک اور شہری کو آبادکار نے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں اسے ہلال احمر کی ایمبولینس کے ذریعے یطا کے سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا۔ فلسطینی سرزمین پر قابض اسرائیلی طاقتوں کی پشت پناہی میں صہیونی آبادکار دن بدن وحشیانہ کارروائیاں تیز کر رہے ہیں۔ اس ظلم و تشدد کا مقصد صرف ایک ہے: فلسطینیوں کی زمینیں چھین کر وہاں غیر قانونی یہودی بستیاں قائم کرنا اور مقامی آبادی کو ان کی تاریخ، جڑوں اور شناخت سے بے دخل کرنا۔ فلسطینی مزاحمتی کارکن اسامہ مخامرہ نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صہیونی آبادکاروں کی یہ غنڈہ گردی اور ان پر قابض اسرائیلی فوج کی پشت پناہی، کھلی درندگی اور نسل پرستی کی عکاسی کرتی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد جنوبی الخلیل کی بستیوں اور دیہاتوں کو خالی کرانا اور وہاں یہودی بستیوں کی توسیع کرنا ہے۔ فلسطینی قوم پر ڈھائے جانے والے یہ مظالم عالمی ضمیر کے منہ پر طمانچہ ہیں۔ وہ قوم جو اپنی زمین پر اپنے گھروں میں رہ رہی ہے، انہیں زندہ رہنے کے حق سے بھی محروم کیا جا رہا ہے۔

برازیل میں اہل غزہ کے حق میں احتجاج، قابض اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ

ساؤ پاؤلو: برازیل کے سب سے بڑے شہر ساؤ پاؤلو میں اتوار کے روز سینکڑوں سیاسی، مزدور تنظیموں کے نمائندوں اور انسانی حقوق کے سرگرم کارکنوں نے ایک پرجوش اور درد انگیز احتجاجی مظاہرہ کیا، جس کا مقصد نہتے فلسطینی عوام، خصوصاً اہلِ غزہ سے یکجہتی کا اظہار اور ان پر مسلط کی گئی اجتماعی نسل کشی اور قحط جیسے انسانیت سوز مظالم کی شدید مذمت کرنا تھا۔ یہ مظاہرہ شہر کے قلب میں واقع مشہور "آوینیڈا پاؤلیسٹا" سڑک پر منعقد ہوا، جہاں مظاہرین نے "سافرا بینک" کے سامنے اجتماع کیا۔ یہ بینک قابض اسرائیل کی مالی معاونت کے حوالے سے شہرت رکھتا ہے۔ مظاہرے کا عنوان تھا: "غزہ میں بھوک کے خلاف اقدام" اور "لولا، اب اسرائیل سے تعلقات ختم کرو"۔

اس احتجاج کی کال بائیں بازو کی جماعتوں، لیبر یونینز، عوامی یونینز کے مرکز، انقلابی کمیونسٹ پارٹی (PCO) اور فلسطینی کاز سے وابستہ مختلف تنظیموں مثلاً برازیل میں موجود بی ڈی ایس تحریک نے دی تھی۔ اس مظاہرے میں فلسطینی کمیونٹی کے کارکنوں کے ساتھ ساتھ صہیونیت مخالف یہودی افراد نے بھی شرکت کی۔

مظاہرین نے ایسے بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر غزہ پر مسلط قحط کی مذمت اور برازیل و قابض اسرائیل کے درمیان معاشی و سفارتی تعلقات فوری طور پر ختم کرنے کے مطالبات درج تھے۔ انہوں نے زوردار نعرے لگائے، جن میں "فلسطین دریا سے سمندر تک آزاد ہے" اور "بچوں کے قاتلوں کو ایندھن نہیں" جیسے نعرے شامل تھے۔

مظاہرے میں شریک عوامی یونینز مرکز کے رہنما فابیو بوسکو نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: "غزہ میں اسرائیل کی درندگی دراصل عالمی ساز باز کے ساتھ انجام دی جانے والی نسل کشی ہے۔ ہم یہاں یہ پیغام دینے آئے ہیں کہ برازیل مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہو، نہ کہ صہیونی قتل گاہ کو تیل فراہم کرے۔"

مظاہرہ منعقد کرنے والی تنظیموں نے اپنی اپیل میں اقوام متحدہ کے "انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفکیشن" (IPC) کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ غزہ کی پوری آبادی یعنی 22 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں، جن میں سے 9 لاکھ سے زائد افراد "مرحلہ 5" یعنی مکمل قحط کی کیفیت میں زندگی بسر کر رہے ہیں، جو موجودہ صدی میں کسی بھی خطے میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔

ساؤ پاؤلو کے بینک ملازمین کی یونین سے وابستہ رہنما ولیم مینڈیس نے اپنے بیان میں کہا: "آج دنیا ایک شرمناک خاموشی کی گواہ ہے، جب کہ غزہ میں انسانیت کی سب سے بھیانک پامالی ہو رہی ہے۔ ہم جمہوریت اور سماجی انصاف کی بات کیسے کر سکتے ہیں جب معصوم بچوں کو بھوک کا ہتھیار بنا کر مارا جا رہا ہو؟" ایک اور مظاہرہ کنندہ، کامیلا مالاغینی نے کہا: "غزہ آہستہ آہستہ ذبح ہو رہا ہے، بھوک، پیاس اور بمباری نے اہل غزہ کی زندگی کو جہنم بنا دیا ہے۔ یہ کوئی تنازعہ نہیں بلکہ منصوبہ بند نسل کشی ہے، اور ہماری حکومت کو اس پر واضح مؤقف اپنانا چاہیے۔"

احتجاج کے دوران مظاہرین نے "برتن بجانے" کی ایک علامتی سرگرمی انجام دی، جو برازیل میں بطور احتجاج ایک روایتی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے انہوں نے واضح پیغام دیا کہ ملک کی قدرتی دولت، بالخصوص تیل، کو قابض فوج کے لیے استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جنوری سے مئی سنہ 2024ء کے دوران برازیل نے قابض اسرائیل کو 7 لاکھ بیرل تیل برآمد کیا۔

سرکاری سکولوں کی استانی اور انسانی حقوق کی سرگرم کارکن لورینا فرنانڈیز نے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا: "غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ہمارے دور کا حقیقی ہولوکاسٹ ہے۔ صدر لولا کو صرف الفاظ پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے، اگر وہ واقعی اسے نسل کشی سمجھتے ہیں تو قابض اسرائیل سے مکمل تعلقات منقطع کریں۔" کئی مظاہرین نے اس امر کی بھی مذمت کی کہ قابض اسرائیلی فوج نے "حنظلہ کشتی" کو روک کر، جو کہ غزہ کا محاصرہ توڑنے کی ایک علامتی کوشش تھی، اس پر سوار رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک محاصرہ ختم نہیں ہوتا اور راستے نہیں کھلتے، کشتیوں کی روانگی اور احتجاجی مارچ جاری رہیں گے۔

مظاہرے میں شریک تنظیموں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ سیاسی اور عوامی سطح پر دباؤ بڑھانے کا سلسلہ جاری رکھیں گی، تاکہ قابض اسرائیل کو عالمی سطح پر تنہائی کا سامنا کرنا پڑے اور فلسطینی قوم کی آزادی، عزت و وقار اور اپنی مکمل سرزمین پر خودمختار ریاست کے قیام کی جدوجہد کو عملی حمایت ملے۔

یہ مظاہرہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب برازیل کے عوام میں قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں پر شدید غصہ پایا جاتا ہے، اور صدر لولا دا سلوا کی حکومت کی جانب سے قابض ریاست سے تعلقات برقرار رکھنے پر عوامی حلقوں میں شدید مایوسی اور ناراضی جنم لے چکی ہے، باوجود اس کے کہ صدر لولا نے حالیہ بیانات میں غزہ میں جاری کارروائی کو "خواتین اور بچوں کے خلاف ایک مسلح ریاست کی طرف سے انجام دی جانے والی نسل کشی" قرار دیا تھا۔ صدر لولا دا سلوا نے 21 جولائی کو برازیلیا میں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا: "غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ جنگ نہیں بلکہ ایک منظم نسل کشی ہے جسے ایک مسلح ریاست نہتے عورتوں اور بچوں کے خلاف انجام دے رہی ہے۔"

انہوں نے مزید کہا: "بچوں کو بھوکا رکھ کر اور معصوموں کو قتل کر کے کوئی بھی مقصد جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔" انہوں نے قابض اسرائیلی حکومت کی پالیسیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک کر رہی ہے۔ صدر لولا نے زور دے کر کہا کہ "جب تک فلسطینی عوام کو 1967ء کی سرحدوں پر اپنی خودمختار ریاست کے قیام کا مکمل حق تسلیم نہیں کیا جاتا، تب تک امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔" انہوں نے قابض اسرائیل کی طرف سے مسلسل خود کو مظلوم ظاہر کرنے کی روش کو ترک کرنے اور بین الاقوامی معاہدوں کا احترام کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

یاد رہے کہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک، امریکہ کی پشت پناہی سے قابض اسرائیل نے غزہ میں جو انسانیت سوز نسل کشی شروع کی ہے، اس میں ہزاروں فلسطینی بچوں اور عورتوں سمیت 2 لاکھ 4 ہزار سے زائد افراد شہید یا زخمی ہو چکے ہیں۔ 11 ہزار سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ سینکڑوں بچے بھوک اور بیماریوں کی نذر ہو چکے ہیں، اور پورا غزہ ایک ویران خطے میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

عراقیب بستی 243 ویں بار مسمار، صحرائے نقب کے باسی پھر بے گھر

نقب: قابض اسرائیلی ریاست کی بلڈوزر پالیسی کا ظالمانہ سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ صحرائے نقب کے جنوبی علاقے میں واقع غیر تسلیم شدہ فلسطینی گاؤں عراقیب کو 243 ویں مرتبہ مسمار کر دیا گیا۔

یہ گاؤں جسے پہلے ہی زبردستی بے دخل کیے جانے اور مکمل طور پر مٹائے جانے کی دھمکیوں کا سامنا ہے، ایک بار پھر قابض اسرائیلی مشینری کی درندگی کا نشانہ بن گیا۔

رواں برس سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک صرف اس سال کے دوران عراقیب کے مکانات اور خیمے نو مرتبہ گرائے جا چکے ہیں۔ ان مکانات میں وہی معصوم خاندان رہائش پذیر تھے جن کے پاس نہ کوئی اور جائے پناہ ہے، نہ ہی سرد و گرم کا بچاؤ۔

قابض اسرائیلی فورسز نے آج دوپہر کو بڑی تعداد میں پولیس اور سکیورٹی یونٹوں کے ہمراہ گاؤں پر دھاوا بولا، اور بھاری مشینری کی مدد سے اہلِ گاؤں کے سروں سے ان کے چھتیں چھین لیں۔ وہ بھی اس شدید گرمی میں جب سورج کی جھلسا دینے والی تپش نے زمین کو آگ بنا رکھا ہے۔

عینی شاہدین نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ مسلح فوجی دستوں کے ساتھ آنے والی بلڈوزرز نے کوئی رعایت نہ برتی۔ مظلوم دیہاتیوں کے سادہ خیمے اور کچے مکانات

منٹوں میں ملبے کا ڈھیر بنا دیے گئے۔

اعداد و شمار اس مسلسل ظلم کی شہادت دے رہے ہیں۔ سنہ 2024ء میں عراقیب کو 11 مرتبہ، سنہ 2023ء میں 11 مرتبہ، سنہ 2022ء میں 15 مرتبہ اور سنہ 2021ء میں 14 مرتبہ گرایا گیا۔ یہ تسلسل ظاہر کرتا ہے کہ قابض اسرائیلی انتظامیہ دانستہ طور پر فلسطینی باسیوں کو ان کے گھروں سے نکال کر زمین سے بے دخل کرنا چاہتی ہے۔

عراقیب کو پہلی مرتبہ 27 جولائی سنہ 2010ء کو مسمار کیا گیا تھا، جب قابض ریاست نے اسے نشانِ عبرت بنانے کی مہم شروع کی۔ گزشتہ بار یہ گاؤں 2 جولائی سنہ 2025ء کو گرایا گیا تھا۔ اس سب کے پیچھے ایک ہی نام نہاد دلیل ہے: "غیر قانونی تعمیرات"۔ مگر یہ بات دنیا جان چکی ہے کہ یہ صرف ایک بہانہ ہے تاکہ عرب فلسطینی علاقوں سے مقامی آبادی کو زبردستی نکال کر زمین خالی کی جا سکے۔

فلسطینی شہریوں کی تجارتی دکانیں، رہائشی مکانات اور صنعتی ورکشاپیں مسلسل انہی الزامات کے تحت گرائی جا رہی ہیں۔ اصل مقصد ان کی کمر توڑنا اور صحرائے نقب جیسے علاقوں کو فلسطینیوں سے خالی کرانا ہے۔

اس ظلم کا شکار ہونے والے خاندان اب ایک بار پھر کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان کے پاس نہ خیمے بچے ہیں، نہ چھتیں، اور نہ ہی سایہ۔ ان کے بچوں، بوڑھوں اور خواتین کو صرف اس لیے سزا دی جا رہی ہے کہ وہ اپنی زمینوں پر جینا چاہتے ہیں۔

اسرائیل جنگ کے دوران 23 اعلیٰ عہدے داران کے قتل کی کوشش ناکام بنائی: ایرانی انٹیلی جنس

تہران: ایرانی انٹیلی جنس نے اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے حوالے سے نئی تفصیلات جاری کی ہیں اور واضح کیا ہے کہ ایران کو ایک کثیر جہتی جنگ کا سامنا رہا جس میں عسکری، سکیورٹی اور انٹیلی جنس عوامل شامل تھے، اور یہ جنگ مغربی ممالک اور تل ابیب کے درمیان تعاون سے لڑی گئی۔ ایرانی انٹیلی جنس نے آج پیر کے روز اپنے بیان میں انکشاف کیا کہ جنگ کے دنوں میں 23 سرکاری عہدے داروں کو نشانہ بنانے کی کوششیں ناکام بنائی گئیں، جب کہ گزشتہ مہینوں کے دوران ایسی 13 مزید کوششیں بھی ناکام ہوئیں۔ بیان میں مزید کہا گیا "ہماری ایجنسیوں نے مجموعی طور پر 35 اعلیٰ سطحی سیاسی اور عسکری شخصیات کو نشانہ بنائے جانے سے روک دیا" انٹیلی جنس ادارے نے اپنے بیان میں اطلاع دی کہ موساد سے منسلک 20 ایجنٹوں کو تہران، اراک، اصفہان، فارس، کرمان، اہواز، مغربی آذربائیجان، کردستان اور دیگر شہروں سے گرفتار کیا گیا۔

غزہ میں فلسطینی مزاحمت کا کاری وار، 6 قابض اسرائیلی فوجی زخمی، ایک کی حالت نازک

غزہ: قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے اعتراف کیا ہے کہ پیر کے روز غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں کی ایک نئی کارروائی کے دوران قابض اسرائیلی فوج کے 6 اہلکار زخمی ہو گئے، جن

میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ عبری میڈیا نے واقعے کو ایک "سکیورٹی واقعہ" قرار دے کر اس کی نوعیت کو چھپانے کی کوشش کی، جو دراصل فلسطینی مزاحمت کی جانب سے قابض افواج اور ان کی جنگی مشینری پر براہ راست حملہ تھا۔ عبری نیوز ویب سائٹ "حدشوت بزمان" کے مطابق، شدید زخمی ہونے والے فوجی کو فوری طور پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے یروشلم کے شعاری تسیدک ہسپتال منتقل کیا گیا۔ فلسطین کے جنوبی علاقوں، خاص طور پر خان یونس اور رفح میں قابض اسرائیلی افواج کی پیش قدمی کے خلاف مزاحمت میں گزشتہ دنوں نمایاں تیزی آئی ہے۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں قابض افواج کو بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یاد رہے کہ حالیہ دنوں میں بھی خان یونس میں ایک بڑے حملے میں قابض اسرائیل کے تین فوجی مارے گئے تھے۔ اس حملے کی ذمہ داری القسام بریگیڈز نے قبول کی تھی۔ انہوں نے دو فوجی بکتر بند گاڑیوں کو اندر نصب دھماکہ خیز مواد سے تباہ کیا، بعد ازاں تیسری گاڑی کو "یاسین 105" نامی میزائل سے نشانہ بنایا۔ یہ تمام کارروائیاں ایک واضح پیغام دے رہی ہیں کہ فلسطینی قوم کسی بھی قیمت پر اپنی سرزمین، اپنے وجود اور اپنے بچوں کا دفاع ترک نہیں کرے گی۔ قابض اسرائیل کی جانب سے اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں اب تک تقریباً 60 ہزار فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ ایک لاکھ 45 ہزار سے زائد زخمی ہوئے اور تقریباً پورے غزہ کے شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔ غزہ کا منظر نامہ اب ایک کھنڈر کی صورت اختیار کر چکا ہے، جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد کسی علاقے میں دیکھا جانے والا بدترین انسانی المیہ ہے۔

جنگ میں مکمل شکست کھا چکے ہیں، جامع معاہدہ ہی واحد حل ہے: صہیونی اپوزیشن لیڈر کا اعتراف

مقبوضہ بیت المقدس: صہیونی اپوزیشن کے سربراہ یائیر لپیڈ نے ایک غیر معمولی بیان میں اعتراف کیا ہے کہ بنجمن نیتن یاھو کی سربراہی میں موجودہ صہیونی حکومت نے جنگ میں مکمل ناکامی کا سامنا کیا ہے اور اب واحد راستہ قیدیوں کی رہائی کے لیے ایک جامع ڈیل ہے۔

لپیڈ نے اپنی گفتگو میں صہیونی عوام کو براہ راست متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ آج ہو رہا ہے وہ فتح نہیں بلکہ ایک مکمل تباہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس جو انٹیلی جنس اور عملی معلومات موجود ہیں، ان کی بنیاد پر وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ حکومت کے پاس کوئی منصوبہ ہے نہ کوئی وژن، اور نہ ہی غزہ میں قیدیوں کو واپس لانے کی کوئی حکمت عملی موجود ہے۔

لاپید نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اس بحران کا واحد حل یہ ہے کہ غزہ سے مکمل انخلا کر کے قابض اسرائیلی فوج کو اس کے اردگرد تعینات کیا جائے، اور وہاں سے مزاحمت پر کارروائیاں کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کا انتظام ایک علاقائی عرب اتحاد کے حوالے کیا جائے، جس کی قیادت مصر کرے۔

اپوزیشن لیڈر نے مزید کہا کہ حکومت نہ صرف اس جنگ کو ختم کرنے کا کوئی راستہ تجویز کرنے سے قاصر ہے بلکہ وہ مذہبی انتہا پسندوں کو فوجی خدمات کے لیے بھرتی کرنے سے بھی انکاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ قیدیوں کی رہائی کے لیے اختیار کردہ تمام عسکری دباؤ، خوراک اور دوا کی بندش، اور غیر واضح جزوی معاہدوں کی ناکام کوششیں مکمل طور پر بے اثر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے مطابق، قیدی صرف اسی وقت واپس آئیں گے جب جنگ بند ہوگی۔

یائیر لاپید نے اس امر پر شدید تشویش ظاہر کی کہ غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل کا نظام مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، اور قابض اسرائیل کو چاہیے کہ وہ غزہ میں قحط کے امکانات کو روکنے کے لیے اقدامات کرے، تاکہ یہ صورتحال حماس کی عوامی مہم کو تقویت نہ دے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ صہیونی سیاسی اور میڈیا حلقے بھی مکمل طور پر بکھر چکے ہیں۔ اگر موجودہ صورت حال میں بنیادی تبدیلی نہ آئی تو اسرائیل پر اقتصادی اور قانونی پابندیاں عائد ہو سکتی ہیں، اور ہر شہری اس کی قیمت چکائے گا۔ حتیٰ کہ جو صہیونی فوجی آج غزہ میں لڑ رہے ہیں وہ کل بیرون ملک سفر سے خوف زدہ ہوں گے کہ کہیں انہیں گرفتار نہ کر لیا جائے۔

لپیڈ نے صہیونی حکومت کے انتہا پسند وزیروں سموٹریچ اور ایتمار بن گویر کی ان باتوں کو خطرناک قرار دیا جن میں وہ غزہ پر مستقل فوجی حکومت اور دائمی جنگ کا عندیہ دے رہے ہیں۔

اپنی بات کا اختتام کرتے ہوئے لاپید نے کہا کہ "ہمیں اس جنگ کو فوری طور پر ختم کرنا ہوگا، اور مکمل جنگ بندی کے ساتھ ایک جامع قیدیوں کی ڈیل ہونی چاہیے۔ اس طرح قابض اسرائیل دو بار فائدے میں رہے گا: اپنے قیدی واپس لے گا اور ایک ایسی جنگ سے نکل آئے گا جو اسے کسی انجام کی طرف لے کر نہیں جا رہی۔"

قابض اسرائیل کا ایک اور خونچکاں حملہ: امداد کی حفاظت پر مامور 10 فلسطینی شہید، 30 زخمی

غزہ: غزہ کی مظلوم سرزمین ایک بار پھر خون میں نہلا دی گئی۔ قابض اسرائیلی درندوں کی جارحیت کا نیا باب اس وقت رقم ہوا جب پیر کی شام شمال مغربی غزہ کی ساحلی پٹی السودانیہ میں امدادی قافلوں کی حفاظت پر معمور فلسطینی قبائل کے دس محافظ شہید کر دیے گئے، جب کہ کم از کم 30 افراد شدید زخمی ہوئے جن میں کئی کی حالت نازک ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، قابض اسرائیلی ڈرون طیاروں، زمینی بکتر بند گاڑیوں اور بحری جنگی

کشتیوں نے امداد کے محافظوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا۔ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب وہ مظلوم، محصور اور فاقہ زدہ شہریوں کے لیے آنے والی امداد کی حفاظت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ ان حملوں نے نہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع کیا بلکہ امدادی ٹرکوں کی لوٹ مار کی راہ ہموار کی۔ شہید ہونے والوں میں جن افراد کی شناخت حسین ابوشرخ، ج※ ادالأ دغم، محمد زغر※، محمد حسن نمر ابو علی، حسین عوض حسین عبد العاطی اور عبد محمود ابراہیم البلعاوی کے ناموں سے ہوئی ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں قابض اسرائیل باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت امداد کے محافظین کو مختلف علاقوں میں نشانہ بناتا آ رہا ہے، تاکہ افراتفری کو ہوا دے اور غزہ میں قحط اور بھوک کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ قومی قبائل، خاندانوں اور عشائر کے اتحاد نے ایک روز قبل اعلان کیا تھا کہ 'زی※یم' کے راستے غزہ میں داخل ہونے والے انسانی امدادی قافلے پیر کے روز پہنچیں گے۔ ان قافلوں کی نگرانی براہ راست مقامی قبائلی رہنماؤں، مشائخ اور عوامی نمائندوں کے ذریعے کی جا رہی تھی تاکہ امداد بحفاظت متاثرین تک پہنچ سکے۔ اتحاد نے واضح کیا تھا کہ وہ کسی کو اجازت نہیں دے گا کہ امداد کو روکے یا اس کی راہ میں رکاوٹ بنے، خواہ وہ قابض اسرائیل کے سہولت کار ہوں یا داخلی عناصر۔ اتحاد نے اعلان کیا کہ "جو کوئی بھی بھوکوں کے منہ سے نوالہ چھیننے کی کوشش کرے گا، اس سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا"۔ اتحاد نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے نوجوانوں کو نظم و ضبط کا پابند رکھیں، کیونکہ افراتفری صرف قابض دشمن کے مقاصد کی تکمیل کرتی ہے، جبکہ فلسطینی خون روزانہ ظلم کی چکی میں پس رہا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ غزہ اور اس کے عوام کی حفاظت اجتماعی ذمہ داری ہے، اور اس وقت پوری قوم کو غیر متزلزل یکجہتی اور اتحاد کی ضرورت ہے۔ غزہ میں قحط کی شدت مزید خطرناک شکل اختیار کر چکی ہے۔ مہینوں سے مسلسل ناکہ بندی، سرحدی بندش اور امداد کی راہ میں رکاوٹوں نے غزہ کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ صورتحال اتنی ابتر ہو چکی ہے کہ قحط کی لہر نے پہلے سے نڈھال اور محصور فلسطینیوں کو مزید زندہ درگور کر دیا ہے۔ غزہ میں قائم سرکاری میڈیا دفتر نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے مسلط کردہ یہ "قاتل قحط" اب تک 133 معصوم فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے جن میں 85 بچے بھی شامل ہیں۔ دفتر کے مطابق، قابض اسرائیل دانستہ طور پر 24 لاکھ انسانوں کو بھوک، پیاس، ادویات اور دودھ جیسی بنیادی ضروریات سے محروم کر رہا ہے تاکہ انہیں انسانیت سوز دباؤ کے تحت جھکنے پر مجبور کیا جا سکے۔ ادھر فلسطینی وزارت صحت کی رپورٹ کے مطابق، پانچ سال سے کم عمر کے 2 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جو کسی بھی لمحے موت کے منہ میں جا سکتے ہیں۔

ہم ایک آزاد، ترقی یافتہ اور خودمختار ریاست چاہتے ہیں: فلسطینی وزیراعظم

غزہ: فلسطینی وزیرِ اعظم محمد مصطفیٰ نے زور دیا ہے کہ "دو ریاستی حل سے متعلق کانفرنس ایک ایسا موڑ ثابت ہونی چاہیے جو محض بیانات کو باقاعدہ عملی اقدامات میں تبدیل کرے"۔

پیر کے روز اقوامِ متحدہ میں "اسرائیل - فلسطین تنازع" کے دو ریاستی حل کو دوبارہ متحرک کرنے سے متعلق کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا "ہم ایک آزاد، ترقی یافتہ اور خودمختار فلسطینی ریاست چاہتے ہیں جس پر سب فخر کر سکیں۔" انھوں نے مزید کہا کہ "فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرنا دراصل امن، استحکام اور سلامتی میں سرمایہ کاری ہے"۔ محمد مصطفیٰ نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ حماس کو ہتھیار ڈالنے ہوں گے اور غزہ پر اپنا کنٹرول ختم کر کے اسے فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرنا ہوگا تاکہ جنگ سے تباہ حال اس علاقے میں امن بحال کیا جا سکے۔

فرانس پریس کے مطابق انھوں نے کہا "اسرائیل کو غزہ کی پٹی سے مکمل طور پر نکلنا چاہیے، اور حماس کو اپنا کنٹرول ختم کر کے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کر دینے چاہئیں"۔

محمد مصطفیٰ کا یہ بھی کہنا تھا کہ فلسطینی اتھارٹی غزہ میں مکمل ذمے داری سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔ فلسطینی وزیرِ اعظم کے مطابق نسل کشی پر مبنی اس جنگ کو فوراً رُکنا چاہیے"۔

اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ "مشرقِ وسطیٰ میں امن کا واحد راستہ دو ریاستی حل ہے"۔

انہوں نے زور دیا کہ "دو ریاستی حل کا کوئی متبادل نہیں... فلسطینی ریاست کا قیام ایک حق ہے"۔ وتریس نے مزید کہا "فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے نکال دینا امن نہیں کہلا سکتا"۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے مطابق "فلسطینی علاقوں پر قبضہ غیر قانونی ہے اور اسے ختم ہونا چاہیے"... اور اسرائیل کو بغیر کسی شرط کے دو ریاستی حل کو تسلیم کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی نشان دہی کی کہ فلسطینی اتھارٹی پہلے ہی کئی اہم اصلاحاتی اقدامات اٹھا چکی ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکروں نے جمعرات کے روز اعلان کیا تھا کہ فرانس ستمبر میں باضابطہ طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا۔ اس پس منظر میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے تحت پیرس اور ریاض کی صدارت میں منعقدہ اس کانفرنس کا مقصد دو ریاستی حل کے عمل کو دوبارہ متحرک کرنا ہے۔ فرانسیسی وزیرِ خارجہ ژاں نوئل بارو کے مطابق، کانفرنس کے دوران دیگر مغربی ممالک بھی، جن کے نام انھوں نے ظاہر نہیں کیے، فلسطین کو تسلیم کرنے کے ارادے کا اعلان کریں گے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔